فن

تاریخ گوئی اور اسکی روایت

ڈاکٹر فرمان فتح پوری
ایم۔اے۔ایل ایل۔بی۔بی۔ٹی۔پی۔ایچ۔ڈی۔ڈی۔لٹ
صدر شعبہ اردو کراچی یونیورسٹی

Marfat.com

فنِ تاریخ گوئی اور اُس کی روایت

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ بی۔ ٹی۔ پی ایچ۔ ڈی۔ ڈی۔ لٹ

صدر شعبۂ اردو کراچی یونیورسٹی

سنگ میل پبلی کیشنز، چوک اُردو بازار، لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مُصنّف محفوظ

قیمت...... ۲/- روپے

سیّد اختر حسین نے ایجوکیشنل پریس کراچی سے چھپوا کر شائع کی۔

Marfat.com

فہرست مضامین

۱۔ کتاب سے پہلے	۴
۲۔ فنِ تاریخ گوئی، اصول و مسائل	۵
۳۔ تاریخ گوئی سے متعلق ذخیرۂ کُتب	۲۹
۴۔ ہم عدد الفاظ	۴۷
۵۔ لغات الاسماٗ مع اعداد	۱۷

Marfat.com

کتاب سے پہلے

تاریخ گوئی کا فن اور اس سے دلچسپی ہماری ادبی روایت کا اہم حصہ ہے۔ بیشتر اہم واقعات کی تاریخیں، ہمارے یہاں اسی فن کی معرفت محفوظ ہیں۔ نتیجتاً ادب و تاریخ کے طالبِ علم کے لیے ضروری ہوجاتا ہے کہ وہ اس فن کے اُصول و نکات سے پوری طرح واقف ہو۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ تاریخ گوئی کے فن پر قلم اٹھانے والوں نے اس موضوع پر شاعرانہ صنائع بدائع کی صورت میں ایسی پیچیدہ بحثیں چھیڑی ہیں کہ ادب کا عام قاری، تاریخ گوئی کے فن سے دلچسپی لینے کے بجائے اُس سے بدظن ہوجاتا ہے۔

ہرچند کہ اس موضوع پر کتابوں کی کمی نہیں ہے۔ درجنوں کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن ایک بھی ایسی نہیں جو کسی دیے ہوئے مادۂ تاریخ سے اصل اعداد حاصل کرنے میں مدد کرتی ہو۔ وجہ یہ ہے کہ اساتذۂ فن نے حروف کے اعداد نکالنے میں اکثر من مانی کی ہے۔ خصوصاً ہمزہ، الف، تا اور ہائے ہوز کے اعداد محسوب کرنے میں اصول سے زیادہ ضرورت کو پیشِ نظر رکھا ہے۔

اس صورتِ حال نے ۸۲ء میں مجھ سے نگار کا فنِ تاریخ گوئی نمبر نکلوایا، اس میں فنِ تاریخ گوئی کے اصول بھی واضح کیے گئے، متعلقہ کتب کی نشان دہی بھی کی گئی اور ابرار ہاشمی فتح پوری کا مرتبہ ذخیرۂ الفاظ بنام اعداد الاسماء و لغات الاسما بھی شامل کردیا گیا۔ یہی نمبر اپنی نایابی کے سبب اس وقت کتابی شکل میں آپ کے سامنے ہے۔

فرمان فتح پوری

۲۰ مارچ ۸۴ء

Marfat.com

فن تاریخ گوئی کے اصول و مسائل

اسطلاح میں کسی لفظ ، لفظوں کے مجموعے ، فقرے ، عبارت ، مصرعے ، شعر ، عبارت کے کسی ٹکڑے ، یا اشعار ، یا شعر کے کسی جزو ، کی مدد سے ، سن ہجری یا عیسوی میں کسی واقعہ کے ظہور میں آنے کی تاریخ نکالنے کو ، تاریخ گوئی یا فن تاریخ گوئی کہتے ہیں ۔ واقعہ کے لئے کسی خاص ، موقع یا موضوع کی تخصیص نہیں ہے ، ذاتی ، وغیر ذاتی ، معاشرتی وتہذیبی ، علمی وادبی ، اور سیاسی وتاریخی ، ہر قسم کے واقعات وموضوعات ، کی تاریخ نکالی جا سکتی ہے ۔ بقول جلال لکھنوی ۔

"جاننا چاہیے کہ تاریخ لغت میں کسی چیز کے وقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں اور مورخین یعنی تاریخ گویوں کی اسطلاح میں کسی امر عظیم اور واقعہ قدیم ومشہور ، مانند کسی بادشاہ کی سلطنت یا کسی فتنہ وفساد وجنگ وکارزار ، یا شادی ومرگ ، یا بنائے عمارت [illegible] باغ وغیرہ ودیگر سوانح کی ابتدا کی مدت معین کرنے کو بولتے ہیں۔" ؎۱

لیکن تاریخ گویوں نے بالعموم " امر عظیم اور واقعہ قدیم ومشہور " کے شرط کی پابندی نہیں کی ۔ بلکہ معمولی معمولی واقعات وحالات کی تاریخیں بھی نظم ونثر دونوں میں کہی ہیں ۔ صاحب ، خزانۂ عامرہ ، غلام علی آزاد بلگرامی لکھتے ہیں کہ :۔

؎۱ ۔ مقدمہ افادۂ تاریخ ص ۲ مطبوعہ مطبع جعفری لکھنؤ مطبوعہ ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۸۸۵ء

Marfat.com

"اصطلاح میں تاریخ اس کو کہتے ہیں کہ کوئی لفظ یا فقرہ، یا عبارت، مصرعے یا بیت ایسی تجویز کریں کہ اس کے مکتوبی حروف کے عددوں سے بحساب جمل سن اور سال کسی واقعہ، شادی یا وفات، کے معلوم ہوں یا نکاح، خواہ تولد فرزند یا تصنیف کتاب، خواہ لڑائی یا بادشاہ کے جلوس یا اور امر کے وقوع کا زمانہ سمجھا جائے۔" عل۵

تاریخ گوئی کا فن خاصا قدیم ہے اور دوسرے فنون ادبی کی طرح ندرت سے ہمارے ادبیات میں مروج ہے۔ اس فن کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعے کسی واقعہ کے ظہور میں آنے کی تاریخ کو مستقلاً محفوظ کر لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ پرانے سے پرانے واقعہ کی تاریخ اس کی مدد سے سامنے آسکتی ہے اور دوسرے افادات کے ساتھ، تاریخ کے اس مروجہ علم میں بھی معاون ہو سکتی ہے جو اقوام و ملل کے حالات و واقعات کے نام سے مدارس و جامعات میں پڑھائی جاتی ہے مختصراً یوں سمجھنا چاہیئے کہ کسی واقعہ کی تاریخ وقوع کو لفظوں کے ذریعے دائماً، محفوظ کر لینے کا نام، فن تاریخ گوئی ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کو نیاز فتح پوری کی تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو، البتہ اسے اس کا علم ہو کہ ان کا تاریخی نام "لیاقت علی خاں" تھا تو وہ شخص اس نام کی مدد سے، ان کا سال پیدائش معلوم کر سکتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس فن میں، حروف، سے اعداد کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ یعنی ہر حرف کا ایک خاص عدد مقرر ہے اور جب متعلقہ حروف کے اعداد جمع کر دیتے ہیں تو مطلوبہ تاریخ برآمد ہو جاتی ہے چنانچہ اوپر کی مثال میں "لیاقت علی خاں" کے حرفوں کے اعداد، فن تاریخ گوئی کے مطابق، اس طور پر بنتے ہیں۔

عل۵ - بحوالہ بحر الفصاحت ص ۹۹۶ - مطبوعہ مطبع نولکشور لکھنؤ ۱۹۲۶ء

Marfat.com

ل + ی + ا + ق + ت + ع + ل + ی + خ + ا + ن = لیاقت علی خان

۳۰+۱۰+۱+۱۰۰+۴۰۰+۷۰+۳۰+۱۰+۶۰۰+۱+۵۰ = ۱۳۰۲ھ

گویا، اس نام کے ذریعے معلوم کرلیا گیا کہ نیاز فتح پوری کا تاریخ پیدائش ۱۳۰۲ھ ہے۔

تاریخ نکالنے کا یہ طریقہ، جیسا کہ عرض کیا گیا، بہت قدیم ہے، یہ ضرور ہے کہ اب ایسے وہ مقبولیت نہیں رہی جو پہلے تھی۔ پھر بھی اس سے دلچسپی رکھنے والوں کا ایک بہت بڑا طبقہ ابھی موجود ہے۔ اس دلچسپی کے دو خاص سبب ہیں، ایک تو یہی کہ اپنی ضرورت کی تاریخ کو آسانی سے محفوظ کر سکتے ہیں۔ دوسرے اس لئے کہ ہمارے اسلاف، عام طور قابل ذکر واقعات کی تاریخوں کا تحفظ اسی شکل میں کرتے تھے۔ ایسے میں جب تک آج کا کوئی ادیب یا محقق اس فن کے رموز و اصول سے واقفیت نہ رکھتا ہو وہ کسی واقعے کی تاریخ یا سن کا، سراغ نہیں لگا سکتا۔ چونکہ ہمارے ادیبوں کی نئی نسل، علم عروض و قافیہ اور بیان و بدیع کی طرح تاریخ گوئی کے فن سے بھی عموماً ناواقف ہے اور جو اس سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ بھی پرانے طرز پر لکھی ہوئی کتابوں سے فارسی و عربی الفاظ و تراکیب سے آراستہ اور ثقیل و پرپیچ ہونے کے سبب بدکتے ہیں، اس لئے ضروری معلوم ہوا کہ اس فن کا سادہ طریقے سے تاریخی جائزہ بھی لیا جائے اور اس کے قواعد و اصول بھی آسان صورت میں واضح کئے جائیں۔

فنِ تاریخ گوئی کی بنا حقیقت میں عربی کے حروف تہجی پر رکھی گئی ہے، یہ حروف تعداد میں اٹھائیس ۲۸ ہیں اور ان کی موجودہ ترتیب اس طور پر ہے

ا، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش
ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ل، م، ن
و، ہ، ی،

Marfat.com

لیکن کسی زمانے میں اِن حروف کی ترتیب اس سے مختلف ، مندرجہ ذیل شکل میں تھی ۔

ا ، ب ، ج ، د ، ہ ، و ، ز ، ح ، ط ، ی ، ک ، ل ، م ، ن
س ، ع ، ف ، ص ، ق ، ر ، ش ، ت ، ث ، خ ، ذ ، ض ، ظ ، غ

ان حرفوں کو مندرجہ ذیل ، آٹھ کلمات میں مرتب کر لیا گیا تھا ۔ تاکہ ، ذہن میں محفوظ رکھا جا سکے ۔

۱۔ ابجد = ا ، ب ، ج ، د
۲۔ ہوّز = ہ ، و ، ز
۳۔ حطّی = ح ، ط ، ی
۴۔ کلمن = ک ، ل ، م ، ن
۵۔ سعفص = س ، ع ، ف ، ص
۶۔ قرشت = ق ، ر ، ش ، ت
۷۔ ثخذّ = ث ، خ ، ذ
۸۔ ضظغ = ض ، ظ ، غ

چونکہ ان کلمات کا پہلا لفظ " ابجد " ہے اس لئے عربی کے حروف تہجی کو دوسرے لفظوں میں ابجد سے بھی موسوم کیا جاتا ہے اور چونکہ بعض علوم و فنون میں ان سے حساب و اعداد کا بھی کام لیا جاتا ہے ۔ اس لئے حروف جُمل بھی کہلاتے ہیں ۔ ابجد ، ہوّز ، کے ان آٹھ کلمات کی ایجاد کے بارے میں عربی ، فارسی اور اردو کی مختلف فنّی کتب اور لغات میں ، عجیب و غریب روایات ملتی ہیں ، ... جو روائتیں بتکرار نظر آتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں ۔

۱۔ ابوجد یا ابا جاد ، نامی ایک بادشاہ گزرا ہے ، اسی کا مخفف " ابجد " ہے باقی سات کلمات کا تعلق اس کے سات بیٹوں کے ناموں سے ہے ۔ علہ

Marfat.com

۲۔ مرامر نامی کوئی شخص تھا۔ جس نے رسم الخط ایجاد کیا تھا اور یہ آٹھوں کلمات اس کے آٹھ بیٹوں کے نام ہیں۔

۳۔ بعض کے نزدیک، ان کلمات کے حروف، خاص ترتیب اور مفہوم کے ساتھ، حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے جنھیں ترتیب دے کر، حضرت ادریس علیہ السلام نے یہ آٹھ کلمات بنا لئے۔

۴۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ ان کلمات کو مدین کے چھے بادشاہوں نے ایجاد و مرتب کیا تھا۔

۵۔ بعض نے ان کلمات کو مختلف، دیووں، شیطانوں اور جنوں کے ناموں سے منسوب کیا ہے۔

علامہ نیاز فتح پوری نے "ابجد کی ایجاد" کے عنوان سے اظہار خیال کرتے ہوئے جو رائے ظاہر کی ہے اس کے مطابق ان کلمات کی ایجاد و اختراع کے بارے میں اس طرح کی جتنی روائتیں ملتی ہیں، سب بے دلیل و بے بنیاد ہیں انکے لفظوں میں

"یہ سارے بیانات لغو ہیں، حقیقت یہ ہے کہ عربوں نے حروف ہجا، عبرانی اور آرامی زبان سے حاصل کئے اور چونکہ وہاں یہی ترتیب تھی جو ابجد، ہوز وغیرہ میں پائی جاتی ہے اس لئے عربوں نے بھی اسے بجنسہٖ لے لیا۔ بعد کو البتہ اس ترتیب میں بلحاظ اسلوب تحریر و مخارج میں کچھ فرق ہو گیا" ۱؎

"ابجد" کی تشریح کرتے ہوئے اس کی ایجاد و اختراع کے بارے میں کم و بیش اسی قسم کا حکم ان کلمات کے بارے میں، دائرہ معارف اسلامیہ کے مرتبین نے لگایا ہے ۲؎

۱؎۔ نگار (لکھنؤ) معلومات نمبر ص ۱۰۴ جنوری فروری ۱۹۵۸ء

۲؎۔ دائرہ معارف اسلامیہ جلد اول ص ۲۰۷ مطبوعہ دانش گاہ پنجاب لاہور ۱۹۶۴ء (طبع اول)۔

Marfat.com

ابجد، ہوّز کی ایجاد کی طرح، اِن کلمات کے معانی بھی، مختلف لغت نویسوں اور فن تاریخ پر بحث کرنے والوں نے الگ الگ لکھّے ہیں۔ لیکن ان میں سے معانی کی ایک روایت بہت عام ہے اور مختلف کتب و لغات میں اس طور پر منقول ہوئی ہے۔

ابجد = آغاز کرد

ہوّز = در پیوست

حطّی = واقف

کلمن = سخن گو شد

سعفص = زود بیاموزت

قرشت = ترتیب کرد

ثخّذ = در دل گرفت

ضظغ = تمام کرد۔ ع۱۵

ابجد، ہوّز کے جن آٹھ کلمات کا ذکر اوپر کیا گیا۔ ان میں سے ہر حرف کی قیمت یا اعداد، بحساب جمّل، مقرر ہیں اور یہ ذیل کے مطابق ہیں۔

ابجد	ا = ۱	ہوّز	ہ = ۵
	ب = ۲		و = ۶
	ج = ۳		ز = ۷
	د = ۴		

ع۱۵۔ مخزن الفوائد ص ۳ از مہدی حسین ناصری۔ مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۹۲۴ء۔ طبع اوّل۔

Marfat.com

حطّی	ح	۸
	ط	۹
	ی	۱۰
کلمن	ک	۲۰
	ل	۳۰
	م	۴۰
	ن	۵۰
سعفص	س	۶۰
	ع	۷۰
	ف	۸۰
	ص	۹۰
قرشت	ق	۱۰۰
	ر	۲۰۰
	ش	۳۰۰
	ت	۴۰۰
ثخذّ	ث	۵۰۰
	خ	۶۰۰
	ذ	۷۰۰
ضظّغ	ض	۸۰۰
	ظ	۹۰۰
	غ	۱۰۰۰

عربی میں، فارسی کے حروف، پ، چ، ژ اور گ نہیں ہیں، یہی صورت ہندی اور اردو کے حروف ٹ، ڈ اور ڑ کی ہے، اس لئے ان کا حل یہ نکالا گیا ہے کہ ان حروف کی قیمت اردو حروف تہجی میں ان حروف سے قبل آنے والے حروف کی قیمت کے مطابق مقرر کر دی گئی ہے۔ چنانچہ

پ	ب	۲
ٹ	ت	۴۰۰
چ	ج	۳
ڈ	د	۴
ڑ	ر	۲۰۰
ژ	ز	۷
گ	ک	۲۰

حروف کی مندرجہ بالا قیمتیں یا ان کے اعداد معلوم ہوں اور وہ خاص فقرہ یا مادۂ تاریخ بھی سامنے ہو، جس سے تاریخ نکالی گئی ہے تو اس کے حروف کے اعداد کو جمع کر کے مطلوبہ تاریخ نکالی جا سکتی ہے۔ لیکن اعداد شمار کرنے کے بھی کچھ اصول وضوابط ہیں اور جب تک وہ ذہن میں نہ ہوں۔ تاریخی مصرعہ یا فقرے سے صحیح تاریخ کا برآمد کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے اُن کی تفصیل کا جاننا بھی از بس ضروری ہے۔ اہم اصول، جن پر تقریباً سارے محققین اور اہل فن متفق ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) صرف اُن حروف کے اعداد شمار کئے جاتے ہیں جو مکتوبی ہوتے ہیں۔ یعنی مادۂ تاریخ کی کتابت میں شامل ہوتے ہیں، خواہ پڑھنے میں، ان کا تلفظ سے کوئی تعلق نہ ہو، مثلاً۔

(ا) الرحمٰن اور عبدالرشید میں، ال کے اعداد شمار ہوں گے۔ حالانکہ یہ . . . پڑھنے میں نہیں آتے۔

(ب) خواب، میں ۲ کے اعداد لئے جائیں گے اگر تلفظ سے یہ ظاہر نہیں ہوتا

(ج) عربی کے بعض فقروں مثلاً آمنوا، اور قالوا وغیرہ کے آخر میں جو الف آتا ہے، ہر چند کہ تلفظ میں ادا نہیں کیا جاتا لیکن اُس کا عدد دیا جائے گا۔

(د) یہ، اگرچہ، نہ، اور فسانہ، وغیرہ کا آخری حرف ہائے ہوز، تلفظ میں ادا نہیں کیا جاتا لیکن چونکہ مکتوبی ہے اس لئے اس کے عدد لئے جائیں گے۔

(س) بچہ، اچھ، کھ وغیرہ کی بھی یہی صورت ہے کہ ہائے مخلوط اگرچہ الگ سے دا تیخ آواز نہیں دیتی پھر بھی مکتوب ہونے کے سبب حساب میں شامل کیجائے گی

(ر) سنگ، بنگ، رنگ میں نون، پڑھنے میں بہت واضح نہیں ہے۔ مگر چونکہ لکھا گیا ہے اس لئے شمار کیا جائے گا۔

(ل) عربی کے فقروں میں جیسے۔ فانصرہ، وا قتلوھم، وغیرہ کا الف شمار ہو گا کہ تلفظ میں نہ آنے کے باوجود مکتوبی ہے۔

Marfat.com

(۴) فارسی تراکیب مثلاً دل وجان اور رسم وراہ کا حرف عطف "واؤ" اکثر پڑھنے میں نہیں آتا لیکن محسوب کیا جائے گا۔

یوں سمجھنا چاہیئے کہ تاریخ گوئی کے فن میں حروف کا شمار، اصولِ تقطیع یا فنِ عروض کے بالکل برعکس ہے عروض یا تقطیع کی بنیاد، ملفوظ الفاظ پر ہے یعنی وہ ساری آوازیں، تقطیع میں شمار ہوں گی جو کسی لفظ کے تلفظ میں شامل ہیں خواہ املا میں ان کا اظہار ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔ اس کے برعکس تاریخ نکالنے میں وہ سارے حروف محسوب ہونگے جو کسی لفظ کے املا میں آئے ہیں۔ خواہ تلفظ سے خارج ہی کیوں نہ ہوں۔

البتہ، بعض الفاظ، اردو میں، ایسے نظر آئیں گے جن میں اگرچہ کوئی حرف کسی نہ کسی شکل میں اوپر یا نیچے، یا شروع اور آخر میں مکتوب ہوتا ہے۔ اسکے باوجود اس کے اعداد شمار نہیں کئے جاتے۔ وجہ یہ ہے کہ اردو میں تاریخ گوئی کی اساس، عربی املا پر ہے۔ اور عربی الفاظ کے املا میں، اس قسم کے حروف، بطور اصلی شمار نہیں کئے جاتے، اسی لئے۔

(ا) عیسیٰ اور موسیٰ، سمٰوات وغیرہ کی "ی" پر جو الف لکھا گیا ہے وہ تاریخ گوئی میں محسوب نہ ہوگا۔

(ب) خرّم، فرّخ، کلّن وغیرہ کے حروف وسط پر اگرچہ تشدید ہے اور یہ دو بار پڑھنے میں آتے ہیں لیکن چونکہ دو بار مکتوب نہیں ہوئے اسلئے شمار نہیں ہونگے

(ج) آب، آم، آگ وغیرہ کے شروع کا الف، مد کے ساتھ آیا ہے۔ یعنی ممدودہ ہے اور تلفظ میں بھی مکرر آتا ہے مگر چونکہ دو بار نہیں لکھا جاتا، اس لئے حرف ایک الف شمار ہوگا۔

(د) ہمزہ، عربی کے حروف تہجی میں شامل نہیں، اس لئے اصولاً اور عموماً اس کا کوئی عدد محسوب نہ ہوگا۔ لیکن عربی، فارسی اور اردو میں، چونکہ ہمزہ، سیکڑوں الفاظ میں مستعمل حرف کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

Marfat.com

اس لئے جن الفاظ میں ہمزہ، تلفّظ کے اعتبار سے "ی" کا قائم مقام ہوگا اور اس کے اظہار کے لئے ہمزہ کے نشان کے علاوہ، اُن کے املا میں کوئی شوشہ یا دندانہ بنایا جائے گا، ان کے ہمزہ کے دس عدد لئے جائیں گے۔ مثلاً "آئینہ" کے لفظ کو لے لیجئے۔ اس میں ہمزہ، چونکہ "ی" کا قائم مقام اور مستقل حرف کے طور پر دندانے کے ساتھ لکھا گیا ہے، اس لئے اس لفظ کو "آیینہ" متصور کیا جائے گا اور اس میں حرف "ی" کے اعداد دوبار شمار ہوں گے۔ چنانچہ جلال لکھنوی نے بہت واضح لفظوں میں لکھا ہے کہ :۔

"ہمزہ کا ایک عدد لینا کسی طرح صحیح نہ ہوگا۔ غلط بلکہ اغلط ہے کہ مورخین نے کبھی ہمزہ کا کوئی عدد تاریخ میں نہیں لیا۔ یائے معروف جس پر ہمزہ یعنی خطِ منحنی لکھ دیتے ہیں۔ عربی کی ہو خواہ فارسی کی، خواہ ہندی کی، اس کے بیس عدد لئے جائیں گے اس لئے جب کسرۂ ماقبل، اس کا اشباع پائے گا۔ وہ دوسری "یا" ہو جائے گا اور کتابت بھی دو یاؤں سے چاہئے۔ جیسے مائی، ہوائی، خدائی، رہائی، آئی، بنائی، دکھائی، گئی، کئی بمعنی چند، نئی بمعنی نو، ہوئی وغیرہ کی یائے معروف کے بیس اعداد لئے جائیں گے اور یائے مجہول کے عدد، خواہ اُس پر ہمزہ لکھا جائے خواہ نہ لکھا جائے دس عدد لئے جائیں گے جیسے جائے، خدائے، صفائے، آئے، پائے، لائے، کی "یائے مجہول کے عدد دس لئے جائیں گے"۔ علہ

یہی کیفیت قائد، دائم، قائم، ضائع، مائع، شائع، صنائع، بدائع، ذرائع، نائب، جائز، شائستہ، غائر، تائب، سائب، غائب، خائف، تحائف، کوائف، لطائف، غرائب، عجائب، زائد، شائق، نائل، رئیس، سئیس، شائد، تائید، عنائت، رعائت، زائر، دائر، سائل، قائل، حائل، مائدہ، طائفہ، لائقہ، فائقہ، فائدہ، بلائیں،

علہ۔ افادۂ تاریخ۔ ص ۱۳

Marfat.com

سنائیں، دکھائیں، ہوائیں، جائیے، چاہئے، لائیے، سوئیے، روئیے، شائق، معائنہ، مضائقہ، چھوئیں، بوئیں، دھوئیں، سائبان رائیگاں، شرائط، جزائر، نقائص، مسائل، قرائن، نائن، ذائقہ، لائق، فائق، آرائش، زیبائش، کے قبیل کے بے شمار الفاظ کی ہے کہ ان میں ہمزہ بطور حرف مستقل، شوشے یا دندانے کے ساتھ آیا ہے اس لئے اس کے دس عدد لئے جائیں گے۔

مندرجہ بالا مثالوں کے برعکس علماء، فقراء، شعراء، التباء، جاؤ، کھاؤ، لاؤ، آئے، جائے، کھائے، بندۂ خدا، دیدۂ نم، نامۂ شوق، نالۂ دل، حوصلۂ دل، عمدۂ منتخبہ، تذکرۂ شعرا اور اسطرح کے بہت سے الفاظ کا ہمزہ محسوب نہ ہوگا کہ ان میں، اس کی حیثیت نہ تو، حرف زائد کی ہے اور نہ اس کے لئے کوئی شوشہ یا دندانہ استعمال کیا گیا ہے۔

بعض تاریخ گویوں نے اس قیاس پر کہ ہمزہ، عربی کے بعض الفاظ میں کہیں الف کا قائم مقام ہوتا ہے کہیں 'ی' کا اور کہیں واؤ کا۔ کبھی اس کا ایک عدد لیا ہے کبھی دس اور پانچ اعداد شمار کئے ہیں، لیکن جیساکہ جلال کا قول اوپر گذر چکا ہے، یہ کسی طرح درست نہیں بلکہ غلط محض ہے۔ اصلاً ہمزہ کے اعداد شمار کرنے کا وہی اصول درست ہے جس کی تفصیل اوپر دی جا چکی ہے یعنی ہمزہ کے صرف دس عدد، 'ی' کے بدل کے طور پر اس وقت لئے جائیں گے جب کہ اسے مستقل حرف کی حیثیت سے دندانے کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہو۔

(۳) تائے قرشت یعنی "ت" کے اعداد صریحاً چارسو ہیں اور وہی محسوب ہوتے ہیں۔ لیکن اس میں بھی بعض تاریخ گویوں نے غلطیاں کی ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ عربی رسم الخط میں "ت" کو دائرے کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ اور یہ تائے مدوّرہ کہلاتی ہے۔ املا میں اس کی شکل کہیں کہیں، ہائے ہوز کی شکلوں سے بھی مشابہ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ تاریخ نکالنے والوں میں سے

Marfat.com

بعض نے "ت" کے ہر صورت میں چار سو شمار کئے، بعض نے ہائے ہوز قیاس کر کے صرف پانچ عدد لئے ہیں اور بعض نے حسب ضرورت من مانی کی ہے یعنی کبھی چار سیکڑے لئے ہیں اور کبھی صرف پانچ عدد۔ حالانکہ غلام علی آزاد بلگرامی اور جلال لکھنوی جیسے اساتذۂ فن کا یہ فیصلہ ہے کہ تائے قرشت اگر املا یعنی الفاظ مکتوبی میں اپنی آواز اور نقطوں کے ساتھ آئے تو ہر صورت اس کے چار سو اعداد شمار ہوں گے ورنہ صرف پانچ عدد۔[۱] لیکن جو لوگ عربی سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ تائے قرشت، ہائے ہوز کی شکل میں بھی لکھی جاتی ہے جیسے

ا۔ علامت تانیث کے طور پر، والدہ اور عاملہ وغیرہ میں۔

ب۔ مثل تائے مصدری جیسے تذکرہ اور مقابلہ وغیرہ میں۔

ج۔ تائے مدورہ کی شکل میں جیسے عمدہ اور دُرّہ وغیرہ میں۔

انھوں نے تائے قرشت کی آواز اور نقطوں کو نظر انداز کر کے، اس قسم کے الفاظ کی "ت" کو بھی حالانکہ یہاں اس کی مکتوبی صورت واضح طور پر ہائے ہوز کی ہے اور اس کی آواز بھی کہیں ظاہر نہیں ہوتی، تائے دراز متصوّر کر کے چار سو اعداد محسوب کئے۔ یہ غلط اور صریحاً غلط ہے۔ وجہ یہ ہے فنِ تاریخ گوئی یا جمل کی اساس حروف مکتوبی پر ہے تلفظ پر نہیں ہے۔

اردو املا میں بھی عربی کی طرح، تائے قرشت کی وہی شکلیں بنتی ہیں جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے یعنی بہت سے الفاظ میں وہ ہائے ہوز کی طرح لکھی جاتی ہے اور خاموش ہوتی ہے، جیسے روضہ، مدینہ، مشورہ، عمدہ، خزینہ اور تذکرہ وغیرہ میں یا فارسی کے مرکبات اضافی یا توصیفی میں جیسے دائرۂ انتخاب، تذکرۂ شعراء سورۂ رحمان، مقابلۂ حسن، مشورۂ سخن اور نسخۂ کیمیا وغیرہ میں چونکہ ان الفاظ میں "ت" کو ہائے ہوز کی صورت میں لکھا گیا ہے اور حساب جُمّل

---

[۱] افادۂ تاریخ ص ۱۲ خزانۂ عامرہ ص ۳۰۔۳ مطبوعہ نولکشور

Marfat.com

کا مدار لکھنے پر ہے۔ اس لئے ان میں "ت" کو "ہ" سمجھا جائے گا اور اس کے صرف پانچ عدد لیے جائیں گے۔ عربی مرکبات میں بھی جہاں اس قسم کے الفاظ، بطور صفت یا مضاف آتے ہیں اور ان میں تائے قرشت، بغیر نقطوں کے "ہ" کی صورت میں لکھی جاتی ہے اور خاموش رہتی ہے۔ جیسے کتاب العمدہ اور بنت الفاطمہ وغیرہ، وہاں بھی، اُسے ہائے ہوز متصوّر کر کے صرف پانچ عدد محسوب ہوں گے۔ البتہ اس نوع کے مرکبات میں، جہاں یہ الفاظ بطور موصوف اور مضاف الیہ مستعمل ہوں جیسے خزینۃ العلوم سفینۃ الاولیا، مراۃ الغیب اور عمدۃ الانتخاب وغیرہ میں تو ان میں تائے قرشت کے چار سو اعداد ہی لئے جائیں گے۔ صرف اس وجہ سے کہ مدورہ ہونے کے باوصف، نقطہ اور آواز کے ساتھ مکتوب ہوئی ہے، اس ساری بحث کا خلاصہ یوں ہوا کہ

ا۔ "ت" کا حرف آواز اور نقطوں سے مشروط ہے، اس لئے مکتوبی صورت میں، جب دو نقطے ہوں گے اور یہ اپنی آواز ظاہر کرے گا۔ تو اس کے چار سو لئے جائیں گے۔ خواہ اسے کسی شکل میں لکھا جائے۔

ب۔ اس کے برعکس اگر "ت" کی آواز خاموش ہوئی اور اس پر نقطے بھی نہ ہوئے، تو اسے ہائے ہوز ہی سمجھا جائے گا اور اس کے صرف پانچ عدد لئے جائیں گے۔

تاریخ نکالنے کی صورتیں ۔ تاریخیں، دو طریقے سے نکالی جاتی ہیں۔

(۱) صوری

(۲) معنوی

صوری طریقے سے مراد ایسا اسلوب تاریخ گوئی ہے جس میں مطلوبہ تاریخ یا، سال کو واضح الفاظ کی صورت میں بیان کر دیا گیا ہو اور حرفوں کے اعداد محسوب کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ مثلاً شیخ سعدی نے اپنی مشہور

Marfat.com

تصنیف "گلستاں"، کی تاریخ اس طور پر کہی

درآں مدّت کہ مارا وقت خوش بود

زہجرت ، شش صد وپنجاہ دشش بود

اس کے دوسرے مصرعے میں واضح لفظوں میں ظاہر کردیا گیا ہے۔ کہ "گلستاں" کا سال تصنیف ۶۵۶ھ ہے۔

لیکن معنوی تاریخ ، اس کے برعکس حساب جُمل سے یعنی حروف کے اعداد کے ذریعے نکالی جاتی ہے اور دراصل اسی طریقۂ تاریخ کو فنِ تاریخ گوئی کہتے ہیں۔ یہ طریقہ اولاً سیدھا سادہ تھا اور مادّۂ تاریخ کے سارے حروف کے اعداد کو جمع کرکے تاریخ نکل آتی تھی۔ یہ طریقہ آج بھی عام ہے اور حق یہ ہے کہ اس طریقے سے ، ہزاروں ، خوبصورت ، آسان مختصر اور واقعہ کی نسبت سے موزوں ترین تاریخیں نکالی گئی ہیں۔ مثلاً غنی کشمیری نے ابوطالب کلیم کی تاریخ وفات یوں کہی ہے۔

طورِ معنی بود روشن از کلیم ۔ ۱۰۶۱ھ

میر علی اوسط رشک نے ناسخ کے انتقال پر کہا

مرقدِ ناسخِ اعجاز بیاں واویلا ۔ ۱۲۵۲ھ

ضامن علی جلال لکھنوی نے میر انیس کی وفات پر کہا۔

مرد ہے ہے سخنِ در کامل ۔ ۱۲۹۱ھ

سرکشن پرشاد نے داغ دہلوی کی تاریخ وفات یوں لکھی۔

دلّی کا چراغ بجھ گیا آہ ۔ ۱۳۲۲ھ

لیکن بعد کو علم بدیع کے حوالے سے ، تاریخ گوئی فن میں بھی طرح طرح صنعتوں اور بدعتوں سے کام لیا گیا۔ چنانچہ ، فن تاریخ اور علم بدیع کی بعض کتابوں میں ان کی تفصیلات سے بحث کی گئی ، لیکن امرواقعہ یہ ہے کہ ان میں سے بعض صنعتیں ، ایک طرح کا گورکھ دھندا ہیں ، مفت کی محنت دریا صنعت

Marfat.com

نہ زبان میں دلکشی ، نہ بیان میں لذّت ، نہ واقعہ مذکور سے کوئی تعلق اور نہ موضوع سے کوئی نسبت ، ذہنی مشقت اور "کوہ کندن کاہ برآوردن" کا صحیح اطلاق انھیں پر ہوتا ہے۔ پھر اساتذۂ قدیم نے انھیں ایسی عبارت آرائی اور فارسی امثال کے ساتھ ، بالعموم بیان کیا ہے کہ خاص خاص کے سوا ، کوئی دوسرا ان سے پوری طرح استفادہ نہیں کرسکتا۔ اس جگہ ساری جزیات سے بحث کرنا اور خواہ مخواہ مضمون کو طول دینا مناسب نہ ہوگا۔ پھر بھی جو طریقے عام طور پر مروّج ہیں اور آج بھی برتے جاتے ہیں ، اور پرانوں نے بھی ان میں ، اچھی اچھی تاریخیں کہی ہیں ان کا ذکر اس جگہ کیا گیا ہے۔

(۱) صرف نقطے دار یعنی حروفِ منقوطہ کی مدد سے تاریخ نکالی جائے ، جیسے کلیاتِ قدر بلگرامی کی تاریخ طباعت ، قیام الدین نیّر نے اس طور پر کہی۔

"نظمِ قدرِ بلگرامی بہتر از دُرِّ یتیم"

اس مصرعے کے حروف منقوطہ یعنی ن ، ظ ، ق ، ب ، ی ، ب ، ت ، ز ، ی اور ی سے ۱۸۹۱ء برآمد ہوتے ہیں۔ تاریخ گوئی کے اس طریقۂ کار کو صنعتِ معجمہ ، یا صنعت منقوطہ یا صنعت اعجام کا نام دیا گیا ہے۔

(۲) کبھی صرف غیر منقوطہ حروف کے اعداد محسوب کئے جاتے ہیں ، جیسے جلال لکھنوی کے ایک شاگرد نے ان کے دیوان اوّل کی تاریخ طباعت اس مصرع سے نکالی ہے کہ

سُرودِ ہر دلِ والا گہر ، کہ اس کو کہہ ۔۔۔ ۱۳۰۰ھ

اس طریقۂ کار کو صنعتِ مہملہ یا صنعتِ غیر منقوطہ یا صنعت اہمال سے موسوم کیا جاتا ہے۔ کبھی صنعتِ مہملہ و معجمہ کو یکجا کردیتے ہیں ، یعنی کوئی شعر یا قطعہ و مصرعہ ایسا کہتے ہیں جس کے حروف منقوطہ سے بھی تاریخ نکلتی ہو اور غیر منقوطہ سے بھی۔

(۳) زبر و بینات بھی تاریخ گوئی کی ایک صنعت ہے۔ لیکن اس کو

سمجھنے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ اہل جمل نے حروف کی تین خاص قسمیں کی ہیں
(۱) ایسے حروف جن کے تلفظ کے آخر میں عربی و فارسی کے مطابق الف آتا ہے جیسے ب، ت، ث، ح، خ، ر، ز، ذ، ط، ظ، ف، ہ اور ی جن کا تلفظ عربی و فارسی میں۔ با، تا، ثا، حا، خا، را، زا طا، ظا، فا، ہا اور یا کیا جاتا ہے۔ ان حروف کو اصطلاح میں حروف مسروری کہتے ہیں۔

(ب) ایسے حروف جن میں اصل حرف کی آواز کے ساتھ تلفظ میں بعض دوسری آوازیں یا حروف بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً
ا، ج، د، ذ، س، ش، ص، ض، ع، غ، ق، ک اور ل، جن کو تلفظ، الف، جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف اور لام کیا جاتا ہے۔ ان کا اصطلاحی نام حروف ملفوظی ہے۔

(ج) تین حروف، م، ن، اور و" کو مکتوبی کہا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ جب یہ ملفوظی صورت یعنی، میم، نون، واؤ کی شکل میں لکھے جاتے ہیں تو ان کے تلفظ کے شروع اور آخر میں گھوم پھر کر، وہی حرف اصلی آجاتا ہے، چنانچہ اگر صرف پہلے قسم کے حروف کی مدد سے تاریخ نکلتی ہے تو وہ صنعت مسروری کہلائے گی، صرف دوسرے قسم کے حروف برآمد کی جائے گی تو صنعت ملفوظی کا نام پائے گی۔ اور صرف تیسرے قسم کے حروف محسوب کئے جائیں گے۔ تو صنعت مکتوبی کہا جائے گا۔ لیکن حروف کی ان اقسام سے جو بہت مشہور طرز تاریخ گوئی نکلا گیا ہے اور وہ زبر و بیّنات کہلاتا ہے اور اس کی صورت یوں ہے کہ اہل جمل

(ا) اصل حروف کے پہلے حرف کے اعداد کو زبر کہتے ہیں۔ مثلاً اوپر کے ہر گروہ سے باعتبار تلفظ ایک ایک حرف۔ با، الف اور جیم کو لے لیجئے

Marfat.com

ان کے پہلے حرف یعنی ب ، ۲ اور ج کے اعداد زُبُر کہلاتے ہیں، چنانچہ اگر کوئی تاریخ ، صرف اِن کی مدد سے نکالی جائے گی تو وہ زُبُر کہلائے گی۔

(۲) زُبُر کے علاوہ جو حروف کسی حرف کے تلفظ میں شامل ہوتے ہیں وہ بیّنات کہلاتے ہیں۔ مثلاً اوپر کے تین حروف۔ با ، الف اور جیم میں اگر ب ، ا ، اور ج " کے اعداد کو چھوڑ کر " ۲ ، ل ف ، اور ی م " کے اعداد بیّنات کہلائیں گے اور اگر صرف انہی سے تاریخ نکالی گئی ہے تو وہ بیّنات ہی سے موسوم ہوگی

(۳) البتہ جب مادّۂ تاریخ میں زُبُر و بیّنات دونوں قسم کے حروف کے اعداد شمار کئے جائیں گے تو اسے زُبُر و بیّنات کا نام دیا جائے گا ، جیسے دیوانِ داغ ، مہتابِ داغ کی تاریخ میر مہدی حسن آلم نے ایک قطعہ میں اس طور پر کہی ہے۔

چھپ چکا استاد کا دیوان جب ۔ عیسوی تاریخ الم نے یوں کہی
بیّنات و زُبُر میں دیکھو عدد ۔ گلشن بے خارہ ہے دیواں یہی

۱۸۹۸ء

یا ، جلال لکھنوی کے ایک شاگرد یاسؔ نے ان کے دیوانِ اوّل کے خاتمہ کی کی تاریخ اس طرح کہی ہے کہ

سالش بہ زُبُر و بیّنات است ۔ دیوانِ جلالِ باکمال ایں

۱۳۰۰ھ

صنعت زُبُر و بیّنات کے لئے ضروری ہے کہ مادّۂ تاریخ کے سارے زُبُر و بیّنات کے اعداد محسوب کئے جائیں ، یہ صورت ناقص ہوگی کہ بعض، زبر و بیّنات کے اعداد لئے جائیں اور بعض کے نظر انداز کر دیئے جائیں۔ جلال لکھنوی نے لکھا ہے کہ

" یہ جائز نہیں کہ بعض بیّنات کو لے لیں ، اور بعض کو ترک کریں جیسا کہ مرزا سلامت علی دبیرؔ مغفور مرثیہ گو

مشہور نے میر ببر علی انیس مرحوم کی وفات کی تاریخ زبر و بینات میں فرمائی ہے اور وہ یہ ہے۔

طورِ سینا بے کلیم اللہ منبر بے انیس

۱۲۹۱ھ

اور یہی کیا ہے کہ بعض بیّنات کو اخذ کیا ہے اور بعض کو ترک، یہ مؤلف تاریخ مدان[ملاحظہ] کے نزدیک کسی طرح جائز نہیں ہے اساتذہ میں کبھی کسی نے ایسا نہیں کیا۔"

(۴) تاریخ گوئی کا ایک اور مشہور طریقہ یہ ہے کہ مادّۂ تاریخ میں کچھ اعداد کم یا زائد ہو جاتے ہیں لیکن اس کمی کو پورا کرنے یا زائد کو خارج کرنے کا کوئی اشارہ اس میں موجود ہوتا ہے۔ چنانچہ اُسی اشارے کے مطابق مادّۂ تاریخ کے مجموعی اعداد سے اشارہ شدہ حروف کے اعداد کو خارج کر دیتے ہیں یا ضرورت ہوئی تو جمع کر دیتے ہیں۔ اعداد کم ہوئے تو مادّۂ تاریخ ناقص الاعداد کہلاتا ہے اور زائد ہوئے تو زائد الاعداد۔ گویا اس طریقہ کار کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک کا اصطلاحی نام، تعمیہ تدخلہ ہے۔ اس میں بعض حروف کے اعداد مادّہ تاریخ کے اعداد میں داخل یا جمع کئے جاتے ہیں جیسے، مظہر جاناں کی شہادت پر سودا نے مندرجہ ذیل رباعی بطور تاریخ وفات کہی کہ[۵]

مظہر کا ہوا قاتل جو اک مرتدِ شوم - اور اُن کی ہوئی خبر شہادت کی عموم

تاریخ وفات ان کی کہی بروئے درد - سودا نے کہ ہائے جانِ جاناں مظلوم"

چوتھے مصرعے کے ٹکڑے "ہائے جانِ جاناں مظلوم" کے اعداد گیارہ سو اکانوے ہوتے ہیں لیکن تیسرے مصرعے کے "بروئے درد" میں یہ اشارہ موجود ہے کہ "درد" کے چہرے یعنی حرف اوّل "دال" کے چار اعداد اس میں شامل کئے

۵۔ افادۂ تاریخ ص ۷ نگار، تاریخ نمبر جولائی ۱۹۶۳ء

136781

Marfat.com

جائیں گے، اس طرح تاریخ وفات کا سال ۱۱۹۵ھ نکل آیا۔

اسی طرح قربان علی بیگ، سالک نے، مومن خاں مومن کی تاریخ وفات کے سلسلے میں جو اشعار کہے ان کا آخری شعر یہ ہے ؎

کہا دل نے کہ داخل ہو گئے سب ۔ "ارم" میں عارف و تسکین و مومن

اس میں "ارم" کے اعداد دو سو اکتالیس ہوتے ہیں۔ اب اگر ان میں عارف و تسکین اور مومن کے اعداد داخل کر دیے جائیں تو تاریخ وفات ۱۲۶۸ھ برآمد ہو جائے گی۔

(ب) دوسری قسم وہ ہے جس کے مادۂ تاریخ کے اعداد مطلوبہ تاریخ سے کچھ زائد ہوتے ہیں ان کو تفریق کرنے سے تاریخ نکل آتی ہے۔ اس کا اصطلاحی نام تعمیہ تخرجہ ہے۔ مثلاً داغ دہلوی کی تاریخ وفات ان کے ایک شاگرد نے اس طور پر کہی ؎

"دم" نکلتا ہے سن کے یہ تاریخ ۔ آج راہی جہاں سے داغ ہوا

دوسرے مصرعے سے ۱۳۶۶ھ برآمد ہوتے ہیں۔ لیکن پہلے مصرعے میں "دم" کے اعداد کو نکال دینے کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ چنانچہ "دم" کے اعداد چوالیس کو اس میں سے خارج کر دینے سے صحیح تاریخ ۱۳۲۲ھ نکل آتی ہے۔ یہی صورت ان مصرعوں کی ہے

لکھیئے نادر مثا کے "دلی" کو ۔ آج راہی جہاں سے داغ ہوئے

دوسرے مصرعے کے اعداد سے "دِلی" کے چوالیس نکالدینے سے داغ کا سن وفات ۱۳۲۲ھ نکل آتا ہے۔ یا مومن خاں مومن کی بیٹی کی تاریخ ولادت کے سلسلے میں یہ مصرعے بہت مشہور ہیں ؎

"نال" کٹنے کے بعد ہاتف نے ۔ کہی تاریخ "دخترِ مومن"

"دخترِ مومن" کے اعداد تیرہ سو چالیس ہوتے ہیں۔ اس میں سے "نال" کے اعداد اکیاسی، تخرجہ کر دینے سے ۱۲۵۹ھ رہ جاتے ہیں یہی اصل تاریخ پیدائش ہے

Marfat.com

(۵) تاریخ گوئی کے ان مشہور طریقوں کے علاوہ بھی تاریخ گو شعرائے اس سلسلے میں عجیب وغریب تکلفات ولوازمات اور معمات ومہمات سے کام لیا ہے اور سیکڑوں طریقے سے تاریخیں نکال کر ان کے الگ نام رکھدئیے ہیں اور صنعت کا نام دیا ہے۔ مثلاً

(۱) بعض نے صرف مفرد یعنی ایسے حرف سے تاریخ نکالی ہے جو کسی دوسرے حرف سے متصل نہیں ہوتے بلکہ الگ الگ لکھے جاتے ہیں۔

(۲) بعض نے صرف متصل حروف کو مادّۂ تاریخ ٹھہرایا ہے۔

(۳) بعض نے مادّۂ تاریخ کے اعداد کو آپس میں ضرب دے کر تاریخ نکالی ہے۔ مثلاً عبدالحکیم جوش میرٹھی نے امداد اللہ مہاجر مکّی کی تاریخ وفات یوں نکالی ہے کہ

بگو سہ مرتبہ شیدائے حق آہ

۴۳۹ × ۳ = ۱۳۱۷ھ

یا، داغ کے شاگرد اَلَم نے "مہتاب داغ" کی تاریخ طبع سِنِ فصلی میں اس طور نکالی ہے کہ

سالِ فصلی یوں بھی نکلے اے اَلَم ۔ تین چکر گر لگائے "روزگار"

۴۳۴ × ۳ = ۱۳۰۲ فصلی

اس طریقۂ کار کو اصطلاح فن میں صنعت تضاعف یا صنعت ضرب کا نام دیا گیا ہے۔

(۴) صنعت تضاعف سے ملتی جلتی ایک صنعت تضاعف ہے۔ اس میں کسی لفظ یا فقرے کے اعداد کو المضاعف یعنی دوچند کر لیا جاتا ہے جیسے ضیا حیدرآبادی نے ایک شادی کے موقع پر کہا ؎

مبارک ہو دلھن کو رونمائی ۔ حبیب اللہ مسرت سے ہیں محمود

ضیا نے عرض کی جلوے کی تاریخ ۔ مضاعف ہو گیا "نورٌ علیٰ نور"

Marfat.com

۶۲۲ × ۲ - ۱۲۴۴ھ

(۵) کبھی مادۂ تاریخ میں نام کا استعمال اس طرح کیا جاتا ہے کہ نام اِسم نہیں معلوم ہوتا جیسے میر الٰہی بخش کی رحلت پر کسی نے کہا ؎

"الٰہی بخش دے اپنے کرم سے"

اس مصرعے سے تاریخ برآمد ہو جاتی ہے اور اسے اصطلاح میں سجع کہا جاتا ہے۔

(۶) بعض ماہرینِ فن نے پوری پوری غزلیں، نظمیں، قصیدے اور طویل قطعات ایسے کہے ہیں۔ جن کے ہر مصرعے یا ہر شعر سے مطلوبہ تاریخ نکالی ہے اور اسے صنعتِ ترصیع کا نام دیا ہے۔ اس صنعت کو کبھی، طرح طرح سے برتا گیا ہے۔ کبھی دونوں مصرعوں سے ایک ہی سن، یعنی ہجری یا عیسوی نکالا گیا۔ کبھی ایک مصرعے سے عیسوی اور دوسرے سے ہجری یا فصلی برآمد کی گئی ہے۔ اس میں بھی کبھی منقوطہ کبھی غیر منقوطہ کبھی مفردہ کبھی متصلہ کبھی متحرک اور ساکن حروف وغیرہ کا التزام کر لیا گیا ہے۔ کبھی ایک ایک مصرعے سے دو دو تاریخیں نکالی گئی ہیں اور اس کا التزام پوری نظم میں کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ عموماً اس قسم کی تاریخ گوئی میں ریاضت ہی ریاضت ہے اور شعریت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ پھر بھی بہت سی مثالیں ایسی مل جاتی ہیں جن میں تاریخ گوئی کے ساتھ کمالِ شاعرانہ کا بھی اعتراف کرنا پڑتا ہے جیسے مولانا حامد حسن قادری کا درج ذیل فارسی قطعہ جو علامہ اقبال کی وفات پر کہا گیا ہے اور رسالہ اردو کے اقبال نمبر اکتوبر ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا ہے۔ عنوان سے لے کر آخر تک مرصّع ہے۔ اس کے کسی مصرعے سے سال ہجری ۱۳۵۷ھ اور کسی سے عیسوی ۱۹۳۸ء برآمد ہوتا ہے اس کے بارے میں انھوں نے صحیح کہا ہے کہ ؎

قطعۂ گفتہ ام کہ ہر مصراع — مشعر می شود بہ سال وفات

رفعتِ درجت — ترجمانِ حقیقت فیلسوف عصر

۱۳۵۷ھ — ۱۹۳۸ء

سحر بیان آگاہ دل، ڈاکٹر سر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۳۸ء

درنظر عقیدت

۱۹۳۸ء

کمترین افقر حامد حسن قادری عفی اللہ عنہٗ

۱۹۳۸ء

رفت اقبال، آفتاب جہاں — رفت اقبالِ وقت بدر آیات

۱۳۵۷ھ — ۱۹۳۸ء

رفت اقبال وہم گل افشانی — رفت اقبال و رفت زیب حیات

۱۳۵۷ — ۱۹۳۸

فخر اسلام و نازِ عالم علم — نازِ مشرق بہترین صفات

۱۳۵۷ — ۱۹۳۸

ترجمانِ حقیقتے، بے باک — حق پژدہ و فقیرِ خوش اوقات

۱۳۵۷ — ۱۹۳۸

آں قلندر صفت سخن پیرائے — آں مثالِ حکیم وقفِ نکات

۱۹۳۸ — ۱۳۵۷

نام اقبال روشن و شیریں — ذاتِ اقبال مجمع الحسنات

۱۳۵۷ — ۱۹۳۸

تربتِ پاک، محفلِ قدسی — روحِ پرنور و مہبطِ برکات

۱۳۵۷ — ۱۳۵۷

Marfat.com

اس صنعت کو اساتذۂ فن نے بکثرت استعمال کیا ہے اور عجیب و غریب کرتب دکھائے ہیں۔ یعنی، ایسے التزامات بھی کئے گئے ہیں کہ اگر پورے قطعہ کے مصرعۂ اوّل کے حرفِ اوّل سے وہ اسمِ خاص برآمد ہو جاتا ہے جس کے بارے میں تاریخ کہی گئی ہے، کبھی دوسرے مصرعے کے سلسلے میں اسی طرح کی پابندی لازمی کر لی گئی ہے اور کبھی ایسی شرائط کو عائد کر لیا گیا ہے۔ جن کا فن تاریخ گوئی سے حقیقتاً کوئی رابطہ نہیں ہے بلکہ بعض شعرائے صرف اپنی مہارت ظاہر کرنے کے لئے ایسا کیا ہے اور بے کیف و بے اثر قطعات تاریخی کا انبار لگا دیا گیا ہے اسلئے اس قسم کی ساری جزیات کو بطور مثال پیش کرنا اور مضمون کو طول دینا مناسب نہیں ہے

(۷) تاریخ گوئی کے صنائعِ لفظی و معنوی سے قطع نظر، بعض شعرائے اپنے قطعات میں اس طرح التزام کیا ہے کہ اس سے صرف سال نہیں بلکہ وقت دن اور تاریخ بھی نکل آتی ہے۔ مثلاً امانت لکھنوی کے بیٹے، سیّد حسن لطافت نے میر انیس کی وفات کے سلسلے میں مندرجہ ذیل کہا ہے ؎

جو میر ببر علی ہیں انیس ذاکر شاہ — وحید دہر سب اہلِ جہاں کے راس و رئیس
فصیح و کامل و حسّان وقت وعلی عصر — جناں میں جا کے ہوئے ساتھ حورعیں کے جلیس
قریب شام ہوئے آہ دکمال تمام — آخر جاید تھا گزرے تھے آہ دن انتیس
منایہ واقعہ جانکاہ جب کہی تاریخ — کہ جس میں لفظ ہیں آئے مناسب اور سلیس
بیان مصرعہ آخر کے اب صنائع ہوں — بفکر سمجھیں لطافت جسے حساب نویس
شروع مصرعے تاریخ جو کہ ہیں دو حرف — مہینا ایک ہے اور دوسرا ہے روز خمیس
سنین بھی ہیں عیاں اس سے عیسوی ہجری — جو بینات زبر ہوں رقم بطورِ نفیس
وہ مرثیے، نہ وہ پڑھنا نہ وہ بڑے مجمعے — اداس مجلسِ ماتم ہے سامعین دل بیس

عجیب مصرعِ تاریخ ہے ملا یکتا
یہ پنجتن کا ہے نوحہ انیس ہائے انیس ؎[1]

(حاشیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

اس قطعہ میں آخری مصرعے کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ شروع کے دو حرفوں میں پہلا حرف، مہینے کی نمائندگی کرتا ہے دوسرہ روز خمیس کی چونکہ شروع کے دو حرف "ی" اور "ہ" ہیں "ی" کے اعداد دس اور "ہ" کے پانچ ہوتے ہیں۔ اس لئے دسواں مہینہ اور پانچواں دن واضح ہو گیا۔ اس سے پہلے بھی اشارہ کر دیا گیا ہے کہ شام کا وقت اور آخیر چاند تھا۔ اس کی بھی وضاحت موجود ہے کہ زبر و بیّنات کے قاعدے سے سن عیسوی اور ہجری دونوں برآمد ہوتے ہیں۔ اسی لئے اس قطعہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ میر انیس کا انتقال ۲۹ ر شوال ۱۲۹۱ھ بروز چہار شنبہ بوقت شام ہوا۔ جیسا کہ تاریخ لطیف میں تصریح موجود ہے ۲۹ ر شوال ۱۲۹۱ھ ۹ ر دسمبر ۱۸۷۴ء کے مطابق ہے۔

حاشیہ صفحہ گزشتہ

علہ۔ میر انیس حیات اور شاعری صفحہ ۳۲۔ مطبوعہ اردو اکیڈمی سندھ کراچی ۱۹۷۶ء

علہ۔ تاریخ لطیف مرتبہ اکبر علی خاں ص ۲۹۔ مطبوعہ نگار رامپور جولائی ۱۹۶۳ء

فنِ تاریخ گوئی سے متعلّق ذخیرۂ کتب پر ایک نظر

گزشتہ صفحات کے مطالعہ سے واضح طور پر اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ تاریخ گوئی کی روایت اور اس کے فن کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے وہ ایجاد بندہ نہیں ہے۔ اس سلسلے میں بزرگوں نے بہت کچھ لکھا ہے۔ اور میں نے امکان بھر، اس سے استفادہ کیا ہے۔ ہرچند کہ حساب جمل یا ابجد کا ذکر عربی کی بعض کتابوں میں ملتا ہے بلکہ یہ فن، اصلاً، آیا ہی عرب و عجم سے ہے، لیکن عجیب بات ہے کہ اہل عرب و عجم کے یہاں میری تلاش و دانست کی حد تک اس موضوع پر کوئی مستقل کتاب نظر نہیں آتی بلکہ تحریری صورت میں، عربی، فارسی اور اردو میں جہاں کہیں فن تاریخ گوئی پر کچھ ملا ہے وہ برصغیر کے اہل قلم کی توجہ کا نتیجہ ہے۔ اس لئے اس فن کی تاریخ اور اس کی روایت پر قلم اٹھانے کا باقاعدہ آغاز حقیقتاً پاک و ہند کی سرزمین سے ہوتا ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ جو کچھ لکھا گیا ہے اس پر ایک نظر ڈالوں، چنانچہ اس سلسلے میں ایک دو نہیں، درجنوں کتابیں دیکھیں، ان کے تضادات و اختلافات پر غور کیا، اور تقابلی مطالعہ و موازنہ کے ذریعے، ان میں سے جن اجزا اور ضوابط کو درست جانا انھیں اختصار کے ساتھ بیان کر دیا۔

اس سلسلے میں کون کون سی قدیم و جدید کتابیں میرے پیش نظر رہی ہیں ان کا بھی اجمالی ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جن لوگوں کو اس

Marfat.com

موضوع سے دلچسپی ہو، وہ اُن سے براہ راست استفادہ کرسکیں۔
"لغات تاریخ نگاری" کے عنوان سے کسریٰ منہاس صاحب نے بھی بعض کتابوں کا جائزہ اپنے ایک مضمون مطبوعہ صحیفہ میں کیا ہے [۵۱] لیکن ان کا یہ مضمون صرف چند کتابوں کے تعارف تک محدود ہے۔
میری نظر میں اس سے بہت زائد کتابیں ہیں اور اس جگہ بہت اختصار کے ساتھ، میں ان کی نشان دہی کروں گا۔ یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ ہمارے یہاں، فن تاریخ گوئی سے متعلق جو مواد تحریری صورت میں ملتا ہے، اسے سہولت کی خاطر، مندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

ا۔ ضمنی تذکرہ یعنی وہ مواد جو لغات، قواعد اور علم معانی و بیان کی بعض کتابوں مثلاً بحر الفصاحت، مخزن الفوائد اور دائرۃ المعارف وغیرہ میں کیا ہے

ب۔ فن تاریخ گوئی اور اعداد الاسماء۔ ایسی تصنیف و تالیف یا رسالے جن میں فن تاریخ گوئی پر، مفصل یا مجمل بحث کی گئی ہے یا بے شمار، ایسے الفاظ یکجا کئے گئے ہیں جو مادہ ہائے تاریخ کے طور پر استعمال ہوسکتے ہیں۔

ج۔ قطعات تاریخی۔ ایسی کتابیں یا کتابچے جن میں مختلف افراد و واقعات سے متعلق تاریخی واقعات جمع کئے گئے ہیں اور ان میں سے بعض میں فن تاریخ گوئی پر بھی سرسری سا تبصرہ ہے۔

میں اس جگہ، شق اوّل کو نظر انداز کرکے، صرف دوسری اور تیسری شق سے متعلق، چند کتب و رسائل کا ذکر کروں گا۔

---

[۵۱] "صحیفہ" (لاہور) شمارہ ۔ ۴۵، بابت اکتوبر ۱۹۶۸ء
دس سالہ قومی ترقی نمبر۔ مرتبہ ڈاکٹر وحید

Marfat.com

افادۂ تاریخ اُردو کے مشہور شاعر، سید ضامن علی جلال لکھنوی کا مختصر سا لیکن بہت اہم رسالہ ہے۔ "افادۂ تاریخ" سے ۱۳۳۲ھ نکلتے ہیں، یہی اس رسالے کے اختتام کا سال ہے، کتاب کے آغاز میں جلال نے لکھا ہے کہ

"نام تاریخی اس رسالے کے آغازِ تالیف کا مادۃ التاریخ اور ختم تالیف کا افادۂ تاریخ رکھا جاتا ہے۔"

"مادۃ التاریخ" سے جلال نے ۱۲۹۲ھ نکالے ہیں، گویا، تائے مدورۃ کے اعداد چار سو کے بجائے حرف ہائے ہوز کے مساوی، یا پانچ عدد لئے ہیں یہ فن تاریخ گوئی کے اصول کے منافی ہے۔ ہرچند کہ ایسا بعض دوسرے تاریخ گویوں نے بھی کیا ہے۔ امیر مینائی اور نواب محمد کلب علی رامپوری کے دیوان سوم کے تاریخی نام علی الترتیب "مراۃ الغیب" اور "دُرّۃ الکمال" ہیں۔ ان میں بھی تائے مدوّرہ کے صرف پانچ عدد محسوب ہوئے ہیں لیکن جیسا کہ اصولوں کی بحث میں یہ بات وضاحت سے بیان ہو چکی ہے، نقطے دار تائے مدوّرہ کو کسی صورت میں بھی ہائے ہوّز خیال کرنا درست نہیں ہے۔

"افادہ تاریخ" میں تاریخ گوئی کے قواعد و اصول سے عالمانہ بحث کی گئی ہے، یہ بحث مقدمہ کے علاوہ تین ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے، مقدمہ، اصولِ تاریخ گوئی پر مبنی ہے۔ باب اوّل میں، تاریخ صوری اور باب دوم میں، تاریخ معنوی کا بیان ہے۔ باب سوم میں صوری و معنوی دونوں قسم کی ملی جلی، تاریخ گوئی کے مباحث و مسائل ہیں۔ خاتمے پر مختصر تقریظیں ہیں جن میں رسالے کی طباعت کا سال ۱۳۰۳ھ نکالا گیا ہے۔ یہ رسالہ مدّت سے نایاب تھا۔ عرشی زادہ جناب اکبر علی خاں نے اسے جولائی ۱۹۶۳ء کے نگار (رامپور) میں شائع کر دیا ہے۔ اور یہ

Marfat.com

اس کے بیس صفحوں میں پھیلا ہوا ہے۔

مُلخّص تسلیم تاریخی نام ہے، اس سے سنہ ۱۳۱۰ھ برآمد ہوتے ہیں، یہ سالِ آغاز یا تکمیل ہے۔ جہاں تک طباعت کا تعلق ہے یہ کتاب سنہ ۱۸۹۶ء مطابق سنہ ۱۳۱۴ھ مطلع العلوم پریس مرادآباد سے چھپی ہے اس کتاب کے مصنف منشی انوار حسین تسلیم سہسوانی ہیں اور فارسی زبان میں ہے۔ چھوٹی تقطیع کے کل ایک سو بیس صفحے ہیں۔ اس کتاب میں تاریخ گوئی کے مفہوم، ابجد کی اصطلاحات و تاریخ اور تاریخ گوئی کے اصول سب پر بحثیں ہیں اور اس میں شبہہ نہیں کہ فن تاریخ پر لکھی جانے والی کتابوں میں یہ بہت اہم ہے اور اس سے بہتوں نے فائدہ اٹھایا ہے ضامن علی جلال لکھنوی کی کتاب "افادۂ تاریخ" میں بتائے ہوئے بعض اصولوں پر اس کتاب میں سخت تنقید کی گئی ہے اور اکثر جگہ انکو طعن و تعریض کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ کتاب کے آخری تین چار صفحے قطعات تاریخ اور تقریظوں کے لئے مخصوص ہیں۔ یہ کتاب اب نایاب ہے، انجمن ترقیٔ اردو کے کتب خانے میں البتہ اس کا ایک نسخہ محفوظ ہے۔

مُلہمِ تاریخ انوار حسین تسلیم سہسوانی کی کتاب "ملخّص تسلیم" کا اردو ترجمہ ہے، یہ بھی تاریخی نام ہے۔ سنہ ۱۳۲۶ھ نکلتے ہیں۔ اس کے مترجم سیّد اقتدار احمد ساحر ہیں اور یہ بھی مطلع العلوم پریس مرادآباد ہی سے سنہ ۱۹۱۲ء میں چھپی ہے۔ اس کتاب کے بارے میں کچھ اور لکھنا بے محل ہوگا کہ اصل کتاب ملخّص تسلیم کی تفصیل اوپر آچکی ہے

غرائب الجُمل عبدالعزیز نواب عزیز جنگ متخلص بہ وِلا کی تصنیف ہے اور سنہ ۱۳۳۷ھ میں عزیز المطابع حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی ہے۔ بڑی تقطیع میں چار سو آٹھ صفحات پر مشتمل، فنِ تاریخ گوئی پر ایک مبسوط اور عالمانہ کتاب ہے۔ پہلے "جمل" کے مفہوم اور اسکے

Marfat.com

اقسام پر مفصّل بحث ہے پھر "تاریخ گوئی" کی تعریف اور اس فن سے اہلِ عرب و اہلِ عجم کی بے نیازی کا ذکر ہے، بعد ازاں تاریخ گوئی کے اقسام اور صنائعِ لفظی و معنوی کی تفصیل ہے۔ نیز سنِ ہجری کے علاوہ، عیسوی موسوی، مہدوی، فصلی، شمسی، سنِ فارسی، سنِ بنگلہ اور ساکا وسمّت وغیرہ پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور مثال میں تاریخی قطعات دیے گئے ہیں۔ اس کے بعد سو صفحات میں متاخرین، متقدمین اور معاصرین کے تاریخی کلام کے نمونے ہیں۔ یہ نمونے مختلف مواقع سے متعلق ہیں اور مختلف شعراء کے کلام سے اخذ کئے گئے ہیں۔ ان نمونوں میں فنِ تاریخ گوئی سے متعلق صنعتوں کے ایسے ایسے کمالات نظر آتے ہیں، کہ شعراء کی مہارتِ فن کا بہرحال قائل ہونا پڑتا ہے۔ کتاب کے آخر میں حسابِ جمل اور فنِ تاریخ گوئی سے متعلق جو اصطلاحی الفاظ، کتاب کے اندر آئے ہیں ان کی فرہنگ دی ہوئی ہے اور کتاب، ایک دو نثری تقریظوں پر ختم ہو جاتی ہے۔

گنجینۂ تواریخ میر نادر علی رعدؔ کی تالیف ہے، مطبع فخر نظامی حیدرآباد دکن سے ۱۳۱۳ھ مطابق ۱۸۹۵ء میں شائع ہوئی ہے۔ ابتدائی دو صفحوں میں فنِ تاریخ گوئی کا اجمالی تذکرہ ہے پھر ایک سے لے کر انیس سو تک کے اعداد کے لئے الفاظ دیے گئے ہیں کتابت جلی حروف میں ہے۔ الفاظ کی تعداد کسی عدد کے مقابل بھی چار سے زیادہ نہیں ہے۔ عموماً ہر عدد کے لئے ایک یا دو لفظ ملتے ہیں۔ دو سو سولہ صفحے کی کتاب میں آخری سولہ صفحوں میں قطعات تاریخی ہیں۔ اس کتاب کے تاریخی مادّے، عموماً مرکبات کی صورت میں ہیں اور اسم علم کے بجائے اشعار ہی میں کھپائے جا سکتے ہیں۔

Marfat.com

اُمّ التواریخ تاریخی نام ہے ۔ ۱۲۸۹ھ نکلتے ہیں، اس کا دوسرا ایڈیشن[1] میرے ذاتی کتب خانے میں ہے اور یہی میرے سامنے ہے، چار سو چوبیس صفحے کی یہ ضخیم تالیف منشی حسین علی فرحت دہلوی کی محنت اور توجہ کا نتیجہ ہے ۔ حمد و ثنا کے بعد سبب تالیف میں مؤلف نے بیان کیا ہے کہ "اعداد و الفاظ کی یہ جامع ڈکشنری" مادہ ہائے تاریخ کو بآسانی حاصل کرنے کے لئے مرتب کی گئی ہے ۔ ابتدائی دو صفحوں میں تاریخ گوئی کے قواعد بیان ہوئے ہیں، پھر اعداد کی ڈکشنری شروع ہو جاتی ہے ۔ ایک سے لے کر دو ہزار اعداد تک کے الفاظ، پورے چار سو بیس صفحات میں پھیلے ہوئے ہیں ۔ ہر عدد کے مقابل میں، زیادہ سے زیادہ مفرد و مرکب الفاظ دیئے گئے ہیں اور واقعہ یہ ہے کہ اس کی مدد سے دو ہزار تک کے تاریخی مادے حاصل کئے جا سکتے ہیں ۔ آخر میں فرہنگ آصفیہ کے مؤلف مولوی سید احمد دہلوی کی منثور اور منشی نثار علی کی منظوم تقریظ ہے، خاتمہ چند قطعات پر ہوتا ہے ۔ یہ طبع دوم سے متعلق ہیں ۔ جیسا کہ عرض کیا گیا ۔ اس کتاب میں فنِ تاریخ نگاری پر کوئی جامع بحث نہیں ہے ۔ البتہ، اعداد و الفاظ کا ایسا ذخیرہ ضرور فراہم کر دیا گیا ہے جس کی مدد سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی اپنے ضرورت کا مادۂ تاریخ نکال سکتا ہے ۔ یہی اس کتاب کا اصل مقصود ہے ۔

تاریخ لطیف کتاب کے مؤلف مہدی علی خاں ممتاز رامپوری، امیر مینائی کے شاگردوں میں تھے، انتخاب یادگار میں ان کا ذکر آیا ہے ۔ مہدی علی خاں، ریاست رامپور کے کتب خانے میں تحویلدار تھے اور تالیف و تصنیف کا بھی گہرا ذوق و شوق رکھتے تھے ۔ ان کی ترجمہ

---

[1] مطبوعہ مطبع قاسمی شہر میرٹھ ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۹۰۶ء

اور نقل کی ہوئی متعدد قلمی کتب و رسائل، کتب خانہ رامپور میں موجود ہیں۔ "تاریخ لطیف" بھی انھیں میں سے ایک ہے، عرشی زادہ اکبر علی خاں نے جلال لکھنوی کی "افادۂ تاریخ" کے ساتھ اس کی تلخیص بھی اپنے مفید مقدمے کے ساتھ شائع کردی ہے۔ ؎ ۱

مہدی علی خاں ممتاز نے اس کتاب میں دو سو پچاس کے قریب، اردو شعراء کی وفات سے متعلق، مختلف شعرا کے قطعات تاریخی جمع کیے ہیں اس میں شبہہ نہیں کہ بیشتر قطعات معیاری ہیں اور قدما کی وفات کے سلسلے میں اہم ماخذ کی حیثیت رکھتے ہیں، جیسا کہ ترقیمہ سے ظاہر ہے۔ کتاب کی تکمیل سنہ ۱۳۳۹ھ مطابق سنہ ۱۹۲۱ء میں ہوئی ہے۔

رہنمائے تاریخ اردو حاجی محمد عبدالقادر کی تالیف ہے۔ چھوٹی تقطیع کے ڈیڑھ سو صفحے ہیں۔ مولانا عبدالسلام ندوی کے مختصر تعارف اور مؤلف کی تمہید کے بعد، مقدمہ ہے جس کے تحت فنِ تاریخ گوئی کے اصول و قواعد زیر بحث آئے ہیں۔ صفحہ تینتیس ۳۳ سے اردو کے مشہور شعرا کے مختصر حالاتِ زندگی درج ہیں، ہر ایک کی وفات سے متعلق مختلف شعراء کے تاریخی قطعات بھی دیے گئے ہیں، مذکورہ شاعروں میں ولی دکنی سے لے کر واجد علی شاہ آختر تک سینتالیس ۴۷ ممتاز افراد شامل ہیں یہ سلسلہ صفحہ ایک سو آٹھ تک پھیلا ہوا ہے۔ بعد ازاں، دہلی اور لکھنؤ کے مغل بادشاہوں اور نوابوں سے متعلق قطعات تاریخ ہیں۔ آخری تین صفحوں میں سید مفتی ظہور الحسن زیدی کی تقریظ ہے۔ کتاب میں تاریخ گوئی کے فن پر سیر حاصل بحث تو نہیں ہے پھر بھی مختصر ہونے کے سبب عام قاری کے لئے سود مند ہے۔ کتاب مطبع معارف اعظم گڑھ سے ۱۹۳۸ء میں چھپی ہے

؎ ۱ مشمولہ و مطبوعہ نگار (رامپور) بابت جولائی سنہ ۱۹۶۳ء ص ۱۷ تا ۶۱

Marfat.com

تاریخ الاسما[۱۵] کتاب کے مؤلف سیّد ابرار حسین ہاشمی، فتح پور ہسوہ کے ایک کھاتے پیتے گھرانے کے فرد تھے۔ تاریخ گوئی سے شغف کے نتیجے میں انھوں نے تقریباً دو سو صفحات پر مشتمل "تاریخ الاسما" کے نام سے کتاب لکھی۔ مختصر دیباچے کے بعد، پہلے تاریخ گوئی کے فن کے اصولوں کی طرف اشارات ہیں۔ پھر اعداد الاسما اور لغات الاعداد کا طویل سلسلہ ہے۔ چونکہ یہ کتاب بنیادی طور پر مسلمان گھرانوں کے بچوں کے تاریخی نام نکالنے کے لئے مرتب کی گئی ہے اس لئے کتاب میں اعداد الاسما کے تحت صرف ایسے الفاظ دیئے گئے ہیں جو بطور اسم علم استعمال کئے جا سکتے ہیں لیکن اس کتاب کا جو حصہ منفرد و بے مثال ہے وہ لغات الاسما کا ہے۔ یہ دراصل، اردو زبان کا ایک ایسا لغت ہے جس میں الف سے لے کر ی تک کے الفاظ، ردیف وار، لغت کے طرز پر جمع کئے گئے ہیں اور ہر لفظ کے مقابل، اس کے ابجدی اعداد کے ساتھ معنی بھی درج کئے گئے ہیں اس کتاب کا ایک مطبوعہ نسخہ، راقم الحروف کے پاس محفوظ ہے۔ اس کے بعض اجزا اکتوبر نومبر ۱۹۸۱ء کے نگار میں شائع کئے جا چکے ہیں۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ اگر پوری کتاب ممکن نہ ہو تو کم سے کم، لغات الاسما، کے حصّے کو دوبارہ شائع کر دیا جائے۔ اس طرح اردو میں فنِ تاریخ گوئی کی کتابوں میں بھی اضافہ ہوگا اور ایک منفرد انداز کا لغت بھی سامنے آجائے گا۔ اس لئے کہ اس انداز کی صرف ایک کتاب معین الادب معروف بہ معین الشعرا ہے جس میں الفاظ کے معنی کے ساتھ اعداد بھی دیئے ہوئے ہیں۔ یہ غلام حسین آفاق بنارسی کی لکھی ہوئی ہے۔

---

[۱۵] کتاب کا سرورق غائب ہے لیکن دسمبر ۱۹۲۵ء کے نگار (لکھنؤ) میں نیاز فتحپوری کا تبصرہ ہے۔ دیباچے میں بھی بعض ایسے قرائن ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب ۱۹۲۵ء میں فتح پور ہسوہ سے چھپی ہے۔

Marfat.com

تاریخی خزانہ حافظ فیروز الدین، ککے زئی کی مختصر سی تالیف ہے، ۱۹۰۸ء میں اسلامیہ اسٹیم پریس لاہور سے چھپی ہے۔ جیساکہ مؤلف نے خود وضاحت کر دی ہے۔ چالیس صفحات پر مشتمل، اس کتاب میں فنِ تاریخ گوئی کی تاریخ اور اس کے اصول و ضوابط کے ساتھ تین ہزار لڑکوں اور لڑکیوں کے ایسے تاریخی نام دیدیے گئے ہیں جو ۱۳۲۶ھ سے لے کر ۱۴۰۰ھ کے درمیان پیدا ہونے والے بچّے اور بچیوں کے لئے منتخب کیے جا سکتے ہیں۔ ہر ایک سنہ کے لئے بیس لڑکوں اور بیس لڑکیوں کے نام دیے گئے ہیں اور اس میں شبہ نہیں کہ سارے ہی نام خوبصورت ہیں اور اسم علم کے طور پر استعمال ہونے کے لائق ہیں۔

گلبن تاریخ کتاب کا تاریخی نام ہے اور اس سے ۱۳۱۲ھ نکلتے ہیں۔ مطبع فخر نظامی حیدر آباد دکن سے ۱۳۱۴ھ مطابق ۱۸۹۶ء میں چھپی ہے۔ کتاب کے مؤلف میر مہدی حسین رضوی الم نے دیباچہ میں لکھا ہے کہ "اس فن کی جملہ کتب مطبوعہ یعنی اُم التواریخ و آئینۂ تواریخ و گنجینۂ تواریخ و گلشنِ خیال و کان تاریخ و مساوی الاعداد بجستجوئے کمال فراہم کیا اور قریب بیس ہزار لفظ عمدہ و بکار آمد اس میں اضافہ کرکے ایک ضخیم کتاب تیار کی، چونکہ انصرام تالیف و آغاز طبع ۱۳۱۲ھ میں منصۂ شہود پہ جلوہ آرا ہوا لہٰذا اس کتاب کو باسم تاریخی، "گلبن تاریخ" موسوم کیا۔"

سات سو صفحوں کی ضخیم کتاب میں ابتدائی چھبیس صفحے، حروف ابجد، اور فنِ تاریخ گوئی کی بحث میں ہیں۔ بعد ازاں، حروف ابجد کے اعداد دیے گئے ہیں اور تاریخ گوئی کی تعریف کا تعیّن کیا گیا ہے۔ آگے چل کر، ہمزہ اور الف ممدودہ کے اعداد کا ذکر ہے۔ مؤلف کے مطابق ہمزہ چونکہ حروف ابجد میں شامل نہیں، اس لئے اس کا کوئی عدد نہ لیا جائے گا۔

Marfat.com

ہاں اگر، ہمزہ اضافت کے ساتھ اس طرح آئے کہ اردو فارسی کتابت میں ہمزہ کو "ی" کی شکل دینا پڑے تو اس کے دس عدد محسوب ہوں گے الف ممدودہ کا بہر حال ایک عدد شمار ہوگا۔ تائے مدوّرہ کے سلسلے میں یہ حکم لگایا گیا ہے کہ اگر نقاط کے ساتھ آئے تو بہر صورت چار سو لئے جائینگے نقاط سے پاک ہو تو صرف پانچ عدد لئے جائیں گے یعنی "کعبۃ اللہ" میں تائے مدوّرہ کے چار سو اور "ربّ کعبہ" میں صرف پانچ عدد محسوب ہوں گے۔ کاف بیانیہ اگر "کہ" کی صورت میں الگ لکھا جائے تو کتابت کی رو سے پچیس عدد ہوں گے ورنہ بیس مثلاً "کر" میں۔ بعد ازاں چھے صفحوں میں تاریخ کے اقسام مع امثال درج ہیں صفحہ ستائیس سے تاریخی مادّوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور صفحہ اڑسٹھ تک برقرار رہتا ہے تین سے لے کر دو ہزار تک کے لئے الفاظ و مرکبات دیے گئے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ کتاب، اس نوع کی دوسری کتابوں سے زیادہ جامع ہے۔ آخری چند صفحات میں تاریخی قطعات ہیں۔

فنِ تاریخ گوئی

تاریخی نام ہے اور اس سے ۱۳۸۷ھ برآمد کئے گئے ہیں گلوب پبلشرز اردو بازار لاہور کی معرفت ۱۹۷۲ء میں چھپ کر منظر عام پر آئی ہے۔ کتاب کے مصنف کیپٹن منظور حسین ایم۔ اے ہیں۔ مصنف کی تمہید کے ساتھ، جناب ارشد میر کا تعارف اور ڈاکٹر وحید قریشی کا "پیش لفظ" بھی کتاب کی زینت ہیں۔ چھوٹی چھوٹی، دو تین تقریظیں بھی ہیں۔ کتاب کا انتساب چوہدری عبدالحمید خاں . . . بی سی ایس ریٹائرڈ کی یاد میں ان کے بیٹوں کے نام ہے۔ بقول مصنف چوہدری عبدالحمید خاں کو فنِ تاریخ گوئی سے گہرا شغف تھا۔ انھوں نے قائداعظم کی وفات پر کہے ہوئے قطعات تاریخی کو "بطلِ مغفور" کے تاریخی نام سے قائداعظم کی سوانح حیات کے ساتھ شائع کیا تھا۔

Marfat.com

مصنف کے والد عزیز الدین، بقول ارشد میر صاحب، تاریخ گوئی کے امام تھے۔ چنانچہ کیپٹن منظور حسن کو جو اس فن سے وابستگی ہے۔ اس میں ان کی کوشش کے ساتھ گھر کے ورثے کا بھی دخل ہے۔

کتاب کا مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ منظور حسن کو واقعی اپنے موضوع سے گہری واقفیت بھی ہے اور لگاؤ بھی۔ انھوں نے فنِ تاریخ گوئی کے بارے میں بہت کچھ پڑھنے اور جاننے کی کوشش کی ہے، چنانچہ آخری صفحے میں ماخذ کے تحت دی ہوئی کتابوں کی فہرست میں جہاں تاریخ و تذکرہ کی دوسری کتابیں شامل ہیں وہاں فنِ تاریخ گوئی سے متعلق بعض کتابوں مثلاً کانِ تاریخ، گنجِ تاریخ، امّ التواریخ، ملخص التسلیم، افادۂ تاریخ، اور لطلِ مغفور کے نام بھی نظر آتے ہیں۔ بڑی تقطیع کی دو سو سولہ صفحات میں پھیلی ہوئی اس صاف ستھری کتاب کو ترتیبِ کتاب کے جدید اصولو سے کوئی تعلق نہیں ہے حتیٰ کہ مضامین و ابواب کی فہرست بھی کہیں نہیں دی گئی، اس لئے جب تک شروع سے آخر تک پوری کتاب، قاری کے مطالعے میں نہ ہو، وہ اپنے کام کی کوئی بات اس نہیں نکال سکتا ہے اور نہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کتاب میں ضروری و غیر ضروری کیا کیا باتیں درج ہیں اور بحیثیت مجموعی اس کی افادیت کیا ہے میرے خیال میں اگر یہ کتاب بشرطیکہ پوری کی پوری پڑھی جائے بہت معلومات افزا ہے۔ لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس کتاب میں بغیر عنوانات قائم کئے، مصنف نے، فنِ تاریخ گوئی، تاریخ گویوں کی بعض لغزشوں اور بعض مشہور تاریخ گویوں کی، سوانح وغیرہ کو گڈمڈ کر کے اپنے خیالات کا جس گنجلک طریقے سے اظہار کیا ہے، اس سے خاص خاص لوگ تو استفادہ کر سکتے ہیں، علم و ادب کا عام قاری اس سے کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

آئینہ تواریخ اس کا دوسرا نام "تحفۂ شائق" بھی ہے۔ پہلے پہل یہ کتاب ۱۲۹۵ھ مطابق ۱۸۷۸ء میں تحفۂ شائق ہی کے نام سے چھپی تھی۔ ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۸۹۴ء میں بعض اضافوں کے ساتھ دوبارہ چھپی۔ مطبع کا نام پڑھنے میں نہیں آسکا۔ انجمن ترقی اردو کراچی کے کتب خانہ خاص میں اس کا ایک نسخہ محفوظ ہے۔ سرورق بوسیدہ ہے۔ اس کے مؤلف الٰہی بخش شائق ہیں۔ کتاب میں بڑی تقطیع کے ۲۳۴ صفحے ہیں۔ دو صفحے کے مختصر دیباچے میں، تالیف کتاب کے وقت پیش آنے والی مشکلات کا ذکر ہے۔ بعدازاں سولہ صفحے تک تاریخی قطعات ہیں جن کا تعلق سال طباعت سے ہے۔ بقیہ پوری کتاب گویا اعدادالاسما ہے یعنی اس میں تین سے لے کر دو ہزار اعداد تک کے الفاظ جمع کئے گئے ہیں۔ ہر صفحہ خانوں میں تقسیم ہے۔ کتابت کچھ اس طرح کی گئی ہے کہ کتاب کی ضخامت بے سبب زیادہ ہوگئی ہے۔ ورنہ پورا مواد، آسانی سے اس کے نصف حجم میں آسکتا تھا۔ ہر عدد کے مقابل عموماً چار یا چھے اور کہیں کہیں دس یا بارہ الفاظ و مرکبات نظر آتے ہیں۔ اس میں فنِ تاریخ گوئی پر کوئی بحث نہیں ہے، صرف تاریخی مادّوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

موجد التواریخ محمد حسین علی فرحت کی تالیف ہے بتّیس ۳۲ صفحات کا یہ رسالہ، شگوفہ پریس میرٹھ سے ۱۳۰۲ھ میں چھپا ہے۔ اسے مؤلف نے تاریخی ناموں کا رسالہ بھی کہا ہے اور بجا کہا ہے۔ اس لئے کہ اس میں ۱۳۰۱ھ سے لے کر ۱۳۲۰ھ تک کے اعداد کے ایسے ایسے نام یکجا کئے ہیں جو سال پیدائش کی مناسبت سے تاریخی ناموں کا کام دے سکتے ہیں۔ اسطرح اس کتاب کی صورت وہی ہے جو "تاریخی خزانہ" مولفہ حافظ فیروزالدین ککے زئی کی ہے۔ البتہ ککے زئی

Marfat.com

کی تالیف اس سے بہتر اور جامع ہے۔

مساوی الاعداد میر محمد حسین حیدر آبادی کی چھوٹی سی کتاب ہے فیض عام پریس حیدر آباد دکن سے ۱۲۸۵ھ میں چھپی ہے۔ نام بھی اس کا تاریخی ہے اس میں ایک سے لے کر ہزار تک کے مادۂ تاریخ، جمع کئے گئے ہیں اور ہر عدد کے لئے کئی کئی نام یا الفاظ دیئے گئے ہیں۔

ذکرِ غم "ذکرِ غم" کے اعداد ۱۹۶۰ء بنتے ہیں یہی اس کا سالِ تصنیف وطباعت ہے۔ کتاب مکتبۂ اردو کراچی سے چھپی ہے۔ سرورق پر بطور مؤلف یا مصنف کسی کا نام درج نہیں ہے۔ پیش لفظ البتہ بہ عنوانِ "حقیقت احساسِ پیشکش" جس سے ۱۳۸۰ نکلتے ہیں۔ شمیم صبا متھرادی اعزازی ناظم مکتبہ اردو کراچی، لکھا ہوا ہے۔ اس لئے شمیم صبا متھرادی اس کتاب کے مرتب قرار پاتے ہیں۔

چھیاسی صفحے کی اس کتاب کا اصل موضوع، ماہرِ فنِ تاریخ گوئی سیّد انور علی شاد ہیں۔ شاد ۱۸۷۶ء میں پیدا ہوئے ۱۹۶۰ء مطابق ۱۳۸۰ھ میں وفات پائی۔ گویا "ذکرِ غم" شاد کی وفات پر مرتب کی گئی ہے۔ اس کے تین حصّے ہیں۔ پہلے حصّے کا عنوان "تدریجِ فنِ تاریخ" ہے اور اس میں دورِ حاضر کے ایک ماہرِ فن جناب صبا متھرادی صاحب نے تاریخ گوئی کے اصولوں سے مختصر بحث کی ہے۔ دوسرے حصّے میں انور علی شاد کی زندگی اور فن پر مختلف اصحاب نے روشنی ڈالی ہے۔ تیسرے حصّے میں مختلف شاعروں کے وہ قطعات تاریخی ہیں جو شاد کی وفات پر کہے گئے ہیں۔ یہ چھوٹی سی کتاب جہاں تاریخ گوئی کے فن

Marfat.com

اور شاد کے کمالات کا احاطہ کرتی ہے وہاں اس بات کا ثبوت بھی فراہم کرتی ہے کہ اچھی تاریخ کہنے والے اور اس فن سے دلچسپی رکھنے والے کچھ لوگ موجود ہیں۔ اس کتاب سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مہر نقوی جے پوری نے "انیس تاریخ گوئی" کے نام سے ایک جامع کتاب فن تاریخ گوئی پر لکھی ہے اور یہ مکتبۂ اردو کراچی سے شائع ہونے والی ہے میری نظر سے ہنوز نہیں گذری۔

نصیحتِ مختصر [عل۱] شاہ محمد علیم الہ آبادی کا تالیف کردہ رسالہ ہے۔ صرف سولہ صفحے ہیں۔ رسالے کا نام تاریخی ہے۔ ۱۸۸۸ء برآمد ہوتے ہیں۔ ابتدا میں تاریخ گوئی کے اصولوں کا بہت مختصر تذکرہ ہے۔ صفحہ چھ کے بعد مساوی الاعداد الفاظ یکجا کئے گئے ہیں۔ ہر عدد کے مقابلے میں دو دو لفظ یا مرکبات درج ہیں اور سات صفحات پر محیط ہیں۔ صفحہ ۱۳ سے ۱۶ تک تالیف رسالہ سے متعلق تاریخی قطعات ہیں، جن سے ۱۸۸۸ء کے مطابق ۱۳۰۵ھ نکالے گئے ہیں۔

مخبر الواصلین ابوعبداللہ محمد فاضل، معروف بہ مظہر الحق، اس کے مؤلف ہیں، کل ۱۶۸ صفحات ہیں۔ کتاب ۱۲۴۹ھ میں کلکتے میں چھپی ہے۔ اس میں حضور اکرمؐ کی وفات سے لے کر، آئمہؑ کرام اور بے شمار اہل اللہ کی وفات تک، مختلف شعراء کے قطعات تاریخی درج ہیں۔

معیار التواریخ یہ بھی تاریخی قطعات کا مجموعہ ہے۔ محمد جعفر علی خاں اس کے مؤلف ہیں۔ ریاض المومنین پریس کاظمین

عل۱ مطبع البلاغ لکھنؤ ۱۸۸۸ء مطابق ۱۳۰۵ھ

Marfat.com

لکھنؤ سے ۱۹۲۴ء مطابق ۱۳۴۲ھ چھپا ہے۔ مختلف افراد و واقعات کے بارے میں مختلف شعراء کے تاریخی قطعات، اٹھائیس صفحے کے اس رسالے میں جمع کئے گئے ہیں۔

سرّدِ غیبی تاریخی نام ہے ۱۲۹۲ھ نکلتے ہیں۔ اس کا دوسرا تاریخی نام "خیابان تواریخ" ہے اس سے ۱۸۷۵ء برآمد ہوتے ہیں۔ مصنف کا نام سیّد محمد علی جویا مرادآبادی ہے کتاب اکتوبر ۱۸۸۱ء مطابق ذی قعدہ ۱۲۹۸ھ میں مطبع نول کشور لکھنؤ سے چھپی ہے۔ کل صفحات ایک سو جونتیس ہیں۔ خاتمہ کتاب سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ۱۲۹۰ھ میں مکمل ہوگئی تھی ابتدا میں فن تاریخ گوئی، اس کی قسموں اور صنعتوں کی تفصیلات ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مختلف اصناف یعنی، غزل، مثنوی، قصیدہ، رباعی اور قطعات میں کہی ہوئی مختلف شعرا کی منظوم تاریخیں ہیں۔ ان تاریخوں میں ماہرین فن نے ایسے ایسے کمالات دکھائے ہیں کہ اس فن پر ان کی دسترس و مشق دیکھ کر، آدمی حیرت میں پڑ جاتا ہے۔ خود مصنف کی کہی [illegible] اس میں متعدد تاریخیں شامل ہیں اور ان کی مہارت فن کا پتہ دیتی ہیں اس کتاب سے بعض ایسے حکمرانوں، بزرگوں، شاعروں، امیروں اور عالموں کی وفات اور ان سے متعلق اہم واقعات و سوانح کی تاریخیں بھی مل جاتی ہیں جو شاید کہیں اور دستیاب نہ ہوں۔

جامع التواریخ چھوٹی تقطیع کے چند صفحوں کا کتابچہ ہے۔ سید دلدار حسین اظہر الہ آبادی اس کے مولف ہیں کتاب کا نام تاریخی ہے اور ۱۳۵۶ھ نکلتے ہیں۔ کتاب اعظم اسٹیم پریس حیدرآباد دکن سے، محرم ۱۳۶۰ھ میں چھپی ہے۔ اس میں انھوں نے ۱۹۳۷ء تک کے متعدد تاریخی قطعات جمع کئے ہیں۔ اسی طرح کا ان کا ایک

Marfat.com

اور رسالہ مخزن التاریخ ہے یہ ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۳۹ء میں مذکورہ بالا پریس ہی سے چھپا ہے ۔

احسن التواریخ یہ بھی سید دلدار حسین اظہر الہ آبادی کی تالیف ہے اور مجموعۂ قطعات ہے ۔ ۱۳۶۷ھ میں چھوٹی تقطیع کے چھپن صفحات ہیں اعظم پریس حیدر آباد دکن ہی سے چھپا ہے کچھ تاریخی قطعات تاریخ حصول پاکستان سے متعلق ہیں اور کچھ مؤلف کے عزیزوں اور علمائے سلف کے بارے میں ہیں ۔

تاریخوں کے پھول جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ، منظوم کلمائے عقیدت کا مجموعہ ہے اس کے مصنف ، اسد اللہ حسینی ہیں اور ۱۳۷۱ھ میں شمس المطابع حیدر آباد دکن سے یہ مجموعہ شائع ہوا ہے ۔ چھوٹی تقطیع کے اٹھاسی صفحات ہیں ۔ ابتدا میں ، سید امین الحسینی اور سید علی شبیر کے تعارفی کلمات ہیں ۔ دیباچے میں مؤلف نے حروف ابجد اور فن تاریخ پر ، مختصراً روشنی ڈالی ہے بقیہ کتاب قطعات تاریخی پر مبنی ہے ۔

تواریخ مہین یہ اس کا تاریخی نام ہے ، غیر تاریخی نام آیات کمال ہے ۔ حکیم سید محمد مہدی متخلص بہ کمال ابن جلال لکھنوی اس کے مؤلف ہیں ۔ چھپن صفحے کی کتاب بڑی سائز پر مطبع تصویر عالم لکھنؤ سے ۱۳۳۲ھ میں چھپی ہے ۔ یہ بھی دراصل مجموعۂ قطعات وفات ہے ۔ اس میں بہت اہم شاعروں اور بزرگوں مثلاً داغ دہلوی خورشید علی نفیس لکھنوی ، امیر مینائی ، سید فرزند علی صغیر بلگرامی اور فضل الرحمن گنج مراد آبادی وغیرہ کے بارے میں قطعہ تاریخ وفات مل جاتے ہیں ۔

اس طرح کی اور کئی چھوٹی بڑی کتابیں ، جن کا تعلّق ، فن تاریخ

Marfat.com

گوئی سے ہے جو میری نظر سے گذری ہیں ، اِن سب کا تذکرہ یوں لاحاصل ہے کہ بیشتر کا تعلق مادّہ ہائے تاریخ یا قطعاتِ تاریخ جمع کرنے سے ہے اور ان میں کوئی ایسی بات نظر نہیں آتی جو قاری کی معلومات میں کسی طرح کا اضافہ کر سکے ۔ مثلاً

(۱) کانِ تاریخ مولفہ ۱۲۸۲ھ از رام پرشاد مطبوعہ ۱۲۹۴ھ مطبع انوری آگرہ
(۲) قطعات تاریخ درباعیات از سیّد احمد افسر مطبوعہ ۱۳۲۹ھ
(۳) گلزارِ ہمیشہ بہار، از محی الدین حسین خاں تسنیم مطبوعہ نظام المطابع حیدرآباد دکن ۔
(۴) عزّ التواریخ از اصغر حسین ناصی مطبوعہ حیدرآباد دکن ۱۳۲۵ھ
(۵) قطعات تاریخی از مولانا سعید الرحمٰن رہبر کانپوری مطبوعہ کراچی ۱۳۷۱ھ
(۶) جامع التاریخ از مرزا بہادر علی حنفی مطبوعہ ۱۳۵۶ھ
(۷) گلشن خیال از محمد سعید مطبوعہ حیدرآباد دکن ۱۲۹۷ھ
(۸) عدد التاریخ از تسلیم سہسوانی مطبوعہ اخبار رہبر اعظم مراد آباد ۱۳۲۰ھ
(۹) تواریخ اکمل از محمد شاہ عرف فقیر محمد فدا مطبوعہ بمبئی ۱۳۰۸ھ
(۱۰) مجموعۂ تاریخ از سیّد محمد ہاشم مطبوعہ اسرار کریمی پریس الہ آباد ۱۹۳۲ء
(۱۱) نگارستان اشعا از قاضی عبد الصمد صارم سیوہاروی مطبوعہ دہلی ۱۳۵۴ھ
(۱۲) تواریخ میلاد پاک از اصغر حسین ناصی مطبوعہ حیدرآباد دکن ۱۳۲۵ھ
(۱۳) مشاہدہ ریاض از محمد ریاض الدین مطبوعہ حمیدیہ پریس حیدرآباد دکن ۱۳۶۶ھ
(۱۴) آخرت باقی از کھنو لال تائب مطبوعہ محمود نگر لکھنؤ ۱۳۱۴ھ مطابق ۱۸۹۶ء
(۱۵) معین الادب یا معین الشعرا از غلام حسین آفاق بنارسی مطبوعہ صدیق بکڈپو لکھنؤ ۱۳۵۲ھ
(۱۶) شاہدِ غم از سید انور علی شاد جے پوری مطبوعہ جے پور ۔
(۱۷) جمیع التواریخ از قاضی محمد تحسین صدیقی بیدل مطبوعہ لاہور ۱۹۵۳ء مطابق ۱۳۷۱ھ

Marfat.com

اس طرح کی دوسری کتابیں کتب خانوں میں نظر آتی ہیں لیکن ان کی کوئی خاص بات نہیں ہے۔ مؤلفین نے اپنے شوق کے مطابق، قطعات جمع کر کے شائع کر دیے ہیں۔ اس سارے ذخیرے میں جیسا کہ اوپر کی تفصیلات سے اندازہ ہو گیا ہوگا اہم اور مفید مطلب کی کتابیں بہت تھوڑی سی ہیں۔ میری مراد افادۂ تاریخ، ملخص تسلیم، غرائب الجمل، ام التواریخ، گنجینۂ تواریخ، رہنمائے تاریخ اردو، تاریخ الاسما گلبن تاریخ، فنِ تاریخ گوئی، سرودِ غیبی، انیس تاریخ گوئی، جمیع التواریخ اور ذکرِ غم سے ہے۔ ان کتابوں میں فن تاریخ گوئی پر مختصر یا طویل بحث بہر حال کی گئی ہے۔ ایک اور کارآمد تالیف، معدن الجواہر کا ذکر بعض کتابوں میں آیا ہے۔ صاحب غرائب الجمل نے خصوصاً اس کا اور اس کے مؤلف کا ذکر کیا ہے۔ لیکن یہ بھی لکھا ہے کہ یہ نامکمّل اور غیر مطبوعہ ہے۔ بہر حال میری نظر سے نہیں گزری۔ اس سرمایہ میں بھی اُمّ التواریخ، تاریخ الاسما، گلبن تاریخ، گنجینۂ تواریخ، جمیع التواریخ، ذکرِ غم، انیسی ہیں جن کا اصل مقصود مادّہ ہائے تاریخ یا قطعاتِ تاریخ جمع کرنا ہے۔ اس اعتبار سے چند کتابیں مثلاً افادۂ تاریخ، ملخّص تسلیم، غرائب الجمل، رہنمائے تاریخ، فنِ تاریخ گوئی، سرودِ غیبی اور انیس تاریخ گوئی ایسی رہ جاتی ہیں جنھیں فنِ تاریخ گوئی سے متعلق کہا جا سکتا ہے۔ میں نے ابتدا میں تاریخ گوئی کے اصول و مسائل سے جو بحث کی ہے وہ دراصل انھیں کتابوں سے مستفید و ماخوذ ہے۔

Marfat.com

ہم عدد الفاظ اسماء

۴	ابا
۶	ادا
۷	ابد ۔ ادب
۸	بہاء ۔ بو
۹	ابو ۔ جاہ ۔ داد ۔ اداب
۱۰	حب ۔ ہدا
۱۱	اہداء ۔ حج
۱۲	طاب ۔ زاد ۔ حاج
۱۳	احد ۔ اواہ جود ۔ وہب ۔ جادہ
	آزاد ۔ وحد ۔
۱۴	جواد ۔ واہب ۔ وہاب ۔ واجد
۱۵	بہجۃ ۔ وہاج ۔ ہود
۱۶	آیۃ ۔ حجۃ ۔ زہد ۔
۱۷	ادیب ۔ زاہد ۔ زہاد
۱۸	ازہاد ۔ طوبا ۔ زہدہ ۔ وہید ۔ وحد
۱۹	ایوب ۔ بہزاد ۔ حیا ۔ داؤد ۔ زیب
	واحد ۔ ہیجا ۔ ہدی ۔
۲۰	احیا ۔ زیبا ۔ وجاہت ۔ ہادی ۔ یوبیب
۲۱	زبیر ۔ طیّب ۔ ہدایا ۔
۲۲	اطیب ۔ حبیب

۲۴	جاوید ۔ وجیہ ۔ یوح
۲۵	حاوی ۔
۲۶	جائزہ ۔ طیبہ
۲۷	جوائز ۔ وجیۃ
۲۸	احدیہ ۔ حیی ۔ زبیدہ ۔ زکاء ۔ وحید
۳۰	ابوزید
۳۱	آل
۳۶	جالب
۳۷	زکی ۔ لواء ۔ ولاء
۳۸	ازکی ۔ والا ۔ یحییٰ
۳۹	ازکیا ۔ اجلہ
۴۰	الحاء
۴۱	طلاوہ
۴۲	طالب
۴۳	جلی
۴۴	اجلی ۔ لبیب ۔
۴۵	آدم ۔ دولۃ
۴۶	آمنۃ ۔ بدیل ۔ لبید ۔ سحاب ۔ ولی
۴۷	مجد ۔ دالی
۴۸	اولیاء ۔ امجد ۔ اولیا ۔ کوکب

۴۸ ماجد۔ مدد

۴۹ امجاد۔ اصلی۔ حالی۔ لائح۔

۵۰ امداد۔ ادہم۔ محب

۵۱ ابوطالب۔ مجدد

۵۲ ایلیا۔ بن۔ حمد۔ کلب۔ مودب مدح۔

۵۳ احمد۔ حماد۔ حامد۔ مداح۔ مجاہد۔ ماجدہ۔ نباء

۵۴ انبیاء۔ احماد۔ حامد۔ مداح مواجب۔ مباہات۔ وحی۔

۵۵ امید۔ حزم۔ دائم۔ مجیب۔ مودۃ۔

۵۶ ائمہ۔ دانا۔ مہبط۔

۵۷ مدحۃ۔ مجید۔ مجدود۔

۵۸ محبوب۔ مجاہدہ۔ موہبۃ۔ موحد محی۔ ناز۔

۵۹ بانو۔ جہان۔ حامی۔ مزایا۔ مزیب مہدی۔ نجاۃ۔ نواب۔

۶۰ جوان۔ حمزہ۔ مودود۔ موئد۔ مودی

۶۱ بندہ۔ کام۔ مطیب۔ نجابۃ۔

۶۲ حمید۔ مدیح۔ نجاح۔ نبی۔ وکالہ۔ جناح۔

۶۳ احمدی۔ بلال۔ سبا۔ نائب۔

۶۴ انبیا۔ جانباز۔ جلال۔ حمایۃ۔

۶۴ دین۔ نوح۔ نواز۔ نایاب۔ ناجی۔

۶۵ اسد۔ اجلال۔ نجیب۔

۶۶ اللہ۔ وکیل۔

۶۷ ام طیبہ۔ بنیاد۔ جنید۔ زین۔

۶۸ حکم۔ ساجد۔ سجاد۔ نبایہ۔ نیاز۔ یحیی۔

۶۹ احکم۔ حاکم۔ زبیب۔

۷۰ دیانۃ۔ ناہید۔

۷۱ سبط۔ لآلی۔

۷۲ آسیا۔ باسط۔ بیگم۔ زینۃ۔ لولوء محظوظ۔ بساط۔

۷۳ اسباط۔ بہلول۔ جلیل۔ عبا۔ حکمۃ۔ جمل۔

۷۴ اجمل۔ جمال۔ سیّد۔

۷۵ سجیۃ۔ حزین۔ سودہ۔ دعا۔

۷۶ آسیہ۔ اوسط۔ لبطۃ۔ عبد۔ بابکان۔ واسطہ۔ بہال۔

۷۷ الہام۔ عابد۔ عباد۔ عز۔ کنز۔ مولا

۷۸ حکیم۔ حلیم۔ سدید۔ لازم۔ جلیلہ سجادی۔

۷۹ سیّدہ۔ حامل۔

۸۰ حسیب۔ عطا۔ لیلی۔

۸۱ اعطاء۔ مائل۔

Marfat.com

۸۲	اعجاز ۔ امام ۔ یٰسین ۔ مطالب ۔ عابدہ ۔ طالع ۔ یزدانی ۔
۸۳	جمیل ۔ مجلی
۸۴	آل احمد ۔ جمالی
۸۵	فدا ۔ داعی ۔ مدام ۔
۸۶	اطاعۃ ۔ اعزاز ۔ بدیع ۔ عبید ۔ مولود ۔ مولی ۔ ہمام ۔ نہال ۔
۸۷	امامۃ ۔ بدائع ۔ کنیز ۔ کیوان ۔ لولاک ۔ مطلوب ۔ وفا ۔
۸۸	حلیم ۔ عدید ۔ نبالۃ ۔ حبیب اللہ جمیلہ ۔ لحن ۔ زمام
۸۹	مہد ۔ لام ۔ دلھن ۔
۹۰	منبل ۔ دلبند ۔ ملک ۔ وعید چنگز ۔ ودیع ۔
۹۱	افادۃ ۔ کمال ۔ اکمل ۔ کامل ۔ کلیل امن ۔ عطایا ۔ فواد ۔ مالک ۔ مطلبی ۔ ودائع ۔
۹۲	القاء ۔ الکمال ۔ انام ۔ امان ۔ محمد ۔ مطلوبہ ۔
۹۳	باسل ۔ حلیمہ ۔ سحل ۔ صبا ۔ حامد نجم ۔ آل نبی ۔
۹۴	احفاد ۔ انجم ۔ عزیز ۔
۹۵	الدین ۔ منۃ ۔ ملکہ ۔ ودیعہ ۔ صاد ۔
۹۶	آمنہ ۔ ملوک ۔ موکل ۔ مالکہ ۔ ونی ۔ کاملہ ۔
۹۷	امانۃ ۔ محمدۃ ۔ وافی ۔ نبیلہ
۹۸	دلنواز ۔ زمان ۔ فائز ۔ ممدوح محمود ۔
۹۹	اصلوب ۔ اصابۃ ۔ اصح منہاج ۔ مانح
۱۰۰	اصلواب ۔ صحب ۔ کلیم ۔ یمود ۔ یمین
۱۰۱	اصبح ۔ امین ۔ ابین ۔ صاحب ۔ صحاب ۔ صباح ۔ املاء ۔ میکال مانی ۔ مالکی ۔ بیان ۔ نامی ۔
۱۰۲	اعلاء ۔ آقا ۔ اکفا ۔ اصحاب ۔ الیاس ۔ منیب ۔ مبین ۔ منزہ ۔ محمدی وافیہ ۔
۱۰۳	تقا ۔ جلیس ۔ صائب ۔ ممدوح ۔ محمودہ ۔ الباسط
۱۰۴	القا ۔ آل عبا ۔ عدل ۔ مدنی ۔ عزیزی ۔
۱۰۵	اعدل ۔ سہیل ۔ عادل ۔ فوائح ۔ سہیل ۔ [illegible] ۔
۱۰۶	صحابۃ ۔ صباحۃ ۔ صبوح ۔ علو وصی ۔ صاحبۃ ۔
۱۰۷	اسامۃ ۔ صہیب ۔ [illegible] ۔

Marfat.com

۱۰۷	قباد ۔ صبیہ
۱۰۸	اوصیاء ۔ حق ۔ محکم ۔ محمودی ۔
۱۰۹	حسام ۔ سارع ۔ طلع ۔
۱۱۰	علیؑ ۔ صبیح ۔ عدالۃ ۔ یمین ۔ عادلہ
۱۱۱	السن ۔ الف ۔ اعلیٰ ۔ علیا ۔ عالی قطب ۔ قوہ ۔ کافی ۔ وسیلہ ۔ سیما ۔
۱۱۲	اناس ۔ اعالی ۔ بقی ۔ ہمایوں ۔ ولی اللہ ۔
۱۱۳	اقطاب ۔ النسب ۔ بنیان ۔ باقی صحبۃ ۔ مواساۃ ۔ وسامۃ ۔
۱۱۴	جامع ۔ حماسۃ ۔ طلعتہ ۔ عدیل ۔ معدعمد ۔ اوحدالدین ۔
۱۱۵	سہیم ۔ عماد ۔ قدوہ ۔ قائد ۔
۱۱۶	الفت ۔ علوی ۔ قوی ۔ مبدع ۔ موسی ۔ وسیم ۔ وقی ۔ یوسفی ۔ عالیہ
۱۱۷	اقوی ۔ طہاسپ ۔ عزم ۔ معز ۔ مباسط ۔ بسوط ۔ مزبل ۔ واقی ۔
۱۱۸	حسن ۔ باقیہ ۔ بوعلی ۔ جہاں نواز ۔ حداقۃ ۔ مسیح ۔ عازم ۔
۱۱۹	احسن ۔ جماعۃ ۔ حسان ۔ عمدۃ ۔ فلاح ۔ لطف ۔ معہد ۔
۱۲۰	افلاح ۔ الطف ۔ احسان ۔ معجز عالیجاہ ۔ کیفی ۔ معاہد ۔ موعد ۔
۱۲۱	انیس ۔ الطاف ۔ الیف ۔ سبحان سحبان ۔ میکائیل ۔
۱۲۲	اساس ۔ المالک ۔ معبود ۔ مبیع ۔
۱۲۳	انبساط ۔ حدائق ۔ حسنہ ۔ بیاس ۔ آل محمد ۔ جہاں نواز ۔
۱۲۴	احسنت ۔ طلیعہ ۔ عمید ۔ معزز ۔
۱۲۵	عمائد فہم ۔ لطافۃ ۔ مفاد ۔ نعتہ ۔ معہود ۔
۱۲۶	عون ۔ معاودۃ ۔ یونس ۔ وصل فہام ۔ وحید زماں ۔
۱۲۷	اسالۃ ۔ اعانۃ ۔ حدیقۃ ۔ زعیم ۔ مطبوع منوال ۔ موفاء ۔
۱۲۸	اعوان ۔ جمعیۃ ۔ حسین ۔ حسنی ۔ صلابۃ ۔ عزائم ۔ نبی اللہ ۔ صلح ۔
۱۲۹	حاصل ۔ صالح ۔ طفیل ۔ لطیف ۔ مطیع ۔ معطی ۔ المحمود ۔ آل محمود ۔
۱۳۰	سلم ۔ لطائف ۔ مکمل ۔ یٰسین
۱۳۱	اسلم ۔ لقاء ۔ سلام ۔ سالم ۔ سلطین ۔ صولۃ ۔ مطاوعۃ ۔ سبحانی ۔
۱۳۲	القاء ۔ الماس ۔ اسلام ۔ اعیان ۔ صلوٰۃ ۔ عزیمۃ ۔ منزلہ ۔
۱۳۳	حنیفہ ۔ عباس ۔ قابل ۔ موافاۃ نجف ۔ سبط نبی ۔

Marfat.com

١٣٤	اقبال۔ سعد۔ صلوح۔ صمد۔ مفید مفاوز۔
١٣٥	اسعد۔ فہیم۔ فاطمہ۔ سہیل۔
١٣٦	اسعاد۔ عیون۔ مؤمن۔ صعلوک وسع۔
١٣٧	مامون۔ واسع۔ بسملہ۔
١٣٨	حبیبی۔ قبول۔ محفود۔
١٣٩	الحق۔ مفیدہ۔ طلق۔
١٤٠	علم۔ ساطع۔ سلیم۔ سلمہ۔ فاطن۔ قلی۔ کفیل۔ لمع۔ لسع۔
١٤١	اعلم۔ عالم۔ عامل۔ علام۔ لائق لامع۔ مصاحب۔ مصباح۔ منان معلی۔ وسعت۔ یلاق۔
١٤٢	اقبال۔ اعلام۔ ام ایمن۔ عبداللہ۔ مصیب۔
١٤٣	باسعود۔ سجیع۔ ابوالبقاء۔ عباداللہ عباسی۔
١٤٤	انجمن۔ سعید۔ سعدی۔ صلاحیت فطنت۔ فہمیدہ۔ صمدی۔
١٤٥	سطوع۔ سکینہ۔ معاول۔ معصم
١٤٦	لیاقت۔ مصحوب۔ موصی۔
١٤٧	اقامت۔ قوام۔ لوامع۔ وامق القوی۔
١٤٨	حنیف۔ محیص۔ یعسوب۔ قبولی
١٤٩	معدلت۔ ناصح۔ طلیق۔ مطلع۔
١٥٠	سلطان۔ سیف۔ عیسیٰ۔ علیم۔ لئیق۔ معلی۔
١٥١	قائم۔ قیام۔ مصابیح۔ معالی
١٥٢	لقاء۔ میمونہ
١٥٢	اعفاء۔ اعلان۔ بوسعید۔ قاآن لوامع۔ نصیب۔
١٥٣	حنیفہ۔ مناسب۔
١٥٤	حصون۔ منذر۔ مدعم۔ فصاحت قدیم۔
١٥٥	علیم
١٥٦	عفو۔ قانت۔ قویم۔ قیوم۔ قائم مونس۔ مؤلف۔ یوسف۔
١٥٧	مالوف۔
١٥٨	الواصل۔ ابوالحسن۔ حسین۔ محسن۔ متانت۔ نصیح۔
١٥٩	ندرۃ۔ نطق۔
١٦٠	عاطف۔ نعم۔ نقی۔ ناطق۔ نسیم۔
١٦١	عافی۔ ناعم۔ نافع۔ زیب النساء
١٦٢	انعام۔ اسعان۔ ایقان۔ نوشابہ

Marfat.com

۱۶۲	ابوحنیفہ۔ موالفہ۔ موانستہ۔ نقیب السّلام۔
۱۶۳	سابق۔
۱۶۴	الصانع۔ قدس۔
۱۶۵	اقدس۔ صاعد۔ نعمت۔ نسیمہ
۱۶۶	انیقہ۔ عافیہ۔ عواطف۔ حکیم اللہ انقیاد۔ یوسفی۔
۱۶۷	امین اللہ۔ الطاف الٰہی۔
۱۶۸	ابوالحسین۔ لبنّہ
۱۶۹	اسحٰق۔ وحید عالم
۱۷۰	اسحاق۔ سمیع۔ قدوس۔ منیع۔ قیس۔ مسلم۔ معین۔ نعیم۔
۱۷۱	آصف۔ الکفیل۔ سامع۔ ساقی۔ صفا۔ معونۃ۔ منعوۃ۔ یاسمین۔
۱۷۲	معاونۃ۔ مقبل۔
۱۷۳	عاقب
۱۷۴	صریح۔ قدسی۔ جلال علی۔ امام محمد۔ اعجاز محمد۔
۱۷۵	صفۃ۔ عاقد۔ مساعد۔
۱۷۶	اصفاد۔ سوسن۔ صفوۃ۔ وصف
۱۷۷	وصاف۔ واصف۔ سرنقا۔
۱۷۸	حنین۔ صفیح۔ صحف۔ مقبول
۱۷۸	اوصاف۔ محب حسین۔
۱۷۹	آفصح۔ فصحاء۔
۱۸۰	اصفاح۔ افصاح۔ سمیع۔ صمیم۔ صفی۔ مسعود۔ منیف۔ مسکین۔
۱۸۱	اصطفاء۔ آصفی۔ سلمان۔ صفوہ۔ معامل۔
۱۸۲	اصفیاء۔ آفاق۔ منصب۔ طفیل۔
۱۸۳	محمد کامل۔ مناصب۔ مقبولہ
۱۸۴	صحافۃ۔ صفوح۔ فصاحۃ۔ قعید۔ مقدم۔
۱۸۵	سعدان۔ صفیہ۔ لطف اللہ
۱۸۶	صفوی۔ فقاہ۔ ممنون۔
۱۸۷	واقف۔ القیوم۔ المونس۔ سبحان اللہ
۱۸۸	فصیح۔ یعقوب۔ منصوب۔ مقبولی
۱۸۹	فقاح۔ المحسن۔ بندہ حسین
۱۹۰	اصطفیٰ۔ مقیم۔
۱۹۱	سلیمان۔ فائق۔ لمعان۔ علوف
۱۹۲	سید حسین۔
۱۹۳	فصیحہ۔ مناقب۔ محصنہ۔
۱۹۴	صدق۔ سعدین۔ زین الملوک
۱۹۵	صادق۔ فقیہ۔ مقیمہ۔
۱۹۶	فقاہۃ۔ موفق۔ عین اللہ۔

Marfat.com

۱۹۷	بنی فاطمہ۔ منقبہ
۱۹۸	صاحب زمن۔
۱۹۹	سلجوق۔ محبوب عالم۔ امین زماں
۲۰۰	صداقۃ۔ صدوق۔ نفیس۔ نفع۔ منعم۔
۲۰۱	اقصی۔ عاقل۔ عاصم۔ قاسم قسام۔ نافع۔ نفائس۔ القدوس
۲۰۲	بلقیس۔ رب۔ سید حسن۔ محمد علی
۲۰۳	سعید جہاں۔ حمید عالم۔
۲۰۴	سبر۔ دُر۔ مقدس۔ صدیق وصی زماں۔ معصد۔
۲۰۵	بابر۔ جبر۔ وفاق۔ رباب۔ رجب۔ رفعۃ۔ عصمۃ۔ قسمۃ۔ نفیسہ۔ نمیقہ۔
۲۰۶	بدر۔ جبار۔ جابر۔ دارا۔ مسنون عاقلہ۔
۲۰۷	روا۔ الموسع۔ اعلم اللہ۔
۲۰۸	باہر۔ بہار۔ حرُ۔ داراب۔ ملک حسن۔ زین عالم
۲۰۹	مقدسہ۔ سلطان جہاں۔ صدیقہ
۲۱۰	صنع۔ عقیل۔ فیصل۔ فہیم۔ وادرا
۲۱۱	اسمعیل۔ ادارۃ۔ ارادہ۔ جراز داور۔ صانع۔ مصفاء۔ نعمان

۲۱۱	**بارح۔ قاسمی**
۲۱۲	بہادر۔ زراد۔ بیر۔ انجم حسن۔
۲۱۳	جری۔ زہرا
۲۱۴	آرزو۔ جوہر۔ حور۔ صدیقی راجی۔ زوّار۔ ہزبر۔ ہاجرہ۔
۲۱۵	اطہر۔ حوراء۔ طاہر۔ رواح۔ سید عالم
۲۱۶	اظہار۔ برید۔ دبیر۔ مسیح زماں
۲۱۷	بیدار۔ جدیر۔ زہرہ۔ مصافاۃ یاور۔ محسن زماں۔
۲۱۸	حقیق۔ زائر۔ مصحف۔ محسنین۔
۲۱۹	حقائق۔ رباح۔ زبیر۔ زواہر۔ مصالح
۲۲۰	طہارۃ۔ طہور۔ طیار۔ طاہرہ۔ مصفی۔ وزارۃ۔
۲۲۱	اسمعیلی۔ اصطناع۔ روئح۔ فارع
۲۲۲	حیدر۔ زہیر۔
۲۲۳	اکبر۔ زیارۃ۔ کابر۔ کبار۔ وزیر۔ امام عالم۔ اعجاز عالم۔
۲۲۴	طہیر۔ اکابر
۲۲۵	روائح۔ نفقتہ۔ معز العباد۔
۲۲۶	ابا بکر۔
۲۲۷	زبیر۔ موافق۔
۲۲۸	مصطفی۔ علی حسن۔
۲۲۹	مصطفٰے۔ معین جہاں۔ عالی حسن۔

Marfat.com

۲۲۹	لطف علی
۲۳۰	احسان علی - امین الزماں -
۲۳۱	ابوبکر - عفاف -
۲۳۲	حیدری - کبیر - کبری - موافقۃ
۲۳۳	کبریا - اکبری - اسعد زماں -
۲۳۴	مقصد - مصدق - کہف الزماں نجم عالم -
۲۳۵	ابی بکر - زین العابدین - مصطفوی
۲۳۶	دلآرا - دلبر -
۲۳۷	زیرک - کبیرہ - مقبول جہاں
۲۳۸	زکریا -
۲۳۹	دلدار - مصدقہ - راحل -
۲۴۰	عفیف - مصادقہ - مقصود - مقسم
۲۴۱	ابوالقاسم - آمر - دلآور - عاصف
۲۴۲	صاحب عالم - امین عالم -
۲۴۳	جبرئیل - رئبال - عباس علی -
۲۴۴	دلیر - الباری -
۲۴۵	جبرائیل - علقمہ - مراد - مہر - مدار عفیفہ -
۲۴۶	الطاہر - صفی اللہ - ماہر - مدیرہ معقول - معصوم -
۲۴۷	امارۃ - عبدمناف - مسیح الزماں فصیح جہاں -
۲۴۸	بہرام - رحم - محقق - مدالج - محمد یوسف رحیل - عین حسن -
۲۴۹	راحیل - مہاجر - مطر
۲۵۰	ماجور - مجاور - میر -
۲۵۱	امیر - قفاع - مروۃ - معصومہ مصاحب علی -
۲۵۲	بیرم -
۲۵۳	مجیر
۲۵۴	بدرالدجی - مجاورۃ - مرید - مطہر محقوق - پیمبر -
۲۵۵	مبارزۃ - نادر - نہر - مرادی -
۲۵۶	نور - مطرز - رومی -
۲۵۷	النور - انارۃ -
۲۵۸	انوار - براہیم - برہان - رحیم - طرماح - میرزا -
۲۵۹	ابراہیم - حمیراء - موازرۃ - مطہرہ -
۲۶۰	کرم - مقنع - منصف - منیر -
۲۶۱	اکرم - کرام - راس - امیری -
۲۶۲	اکرام - ہارون -
۲۶۳	حمیدہ - مبارک -
۲۶۴	جہانزاد - سراج -
۲۶۵	بدرجہاں - مناصب امام -
۲۶۶	روئس - سارہ - قصوص -

Marfat.com

۲۶۷ انوری - ابوالبرکہ - زریں -

۲۶۸ براہین - مبارکۃ - سہراب -

۲۶۹ ریحان - عالم حسین - عقیل جہاں

۲۷۰ رکن - کریم -

۲۷۱ جہاں آرا - سائمہ - یاسر -

۲۷۲ عرب - الامر -

۲۷۴ جہانداری - یوسف حسن -

۲۷۵ ادریس - برجیس - بیرۃ - کریمہ -

۲۷۶ جرجیس - دلآرام - ریاست -
سائرہ - ورع - لیسارۃ - یادرجہاں

۲۷۷ سیف الملوک - اعور -

۲۷۸ ابوریحان - فصیح ملک -

۲۷۹ قبول عالم

۲۸۰ رئیس - رکین - عاطر - عطار
روح اللہ - عقیق -

۲۸۱ رائع - قمقام - مرام -

۲۸۲ عربی - عقیل بیگم -

۲۸۴ عطارد -

۲۸۶ رعایت - رؤف - مقبول احمد -

۲۸۷ افارۃ - زفر - عزیز - مامور -
النور -

۲۸۸ فرح - قارز - فراز - محرم -

۲۸۹ جہانگیر - مراحم - الرحیم -

۲۹۰ افراح - رسل - فرہاد - مریم -
سلطان سلیم -

۲۹۱ فراہتہ - سلطان عالم -

۲۹۲ صبر - سالانہ

۲۹۳ صابر - صبار - فرحۃ - فروز
مرحمۃ - مہرادلیا -

۲۹۴ افروز - البصار - صدر - فرید مرجان

۲۹۵ مردان - صدرا -

۲۹۶ رسول - منور - نامدار - اصدار - رہنما

۲۹۷ مبرہن - راہنما -

۲۹۸ ارجمند - رحمان - صبور - مہربان -

۲۹۹ صراح - محسن عالم -

۳۰۰ صدور - منیر - مصقع - مکرم
دلاور جہاں -

۳۰۱ مکارم - رسائل - نمودار -

۳۰۲ بصیر - صبیر -

۳۰۳ باقر - بصائر - فیروز - صابری -

۳۰۴ سرمد - قدر - انوار - الٰہی
مراد جہاں - مہر جہاں -

۳۰۵ شہ - قادر - مسرۃ - مکرمۃ
منیرہ - ہرمس -

۳۰۶ شارقہ - شاہ - وقر - رسولی -
مرؤس -

Marfat.com

۳۰۷	برقتہ ۔ رقبتہ ۔ وقار ۔ شہیب
۳۰۸	بارقہ ۔ رحیص ۔ رازق ۔ رزاق شہاب ۔ فیروزہ ۔
۳۰۹	داور زماں ۔
۳۱۰	شہداء ۔ شاہد ۔ عمر ۔ میسر ۔
۳۱۱	اشادہ ۔ اشہاد ۔ رائق ۔ عامر عمار ۔ ہوش ۔ قاری ۔ امیر حمزہ ء
۳۱۲	بادشہ ۔ بریق ۔ قریب ۔
۳۱۳	بادشاہ ۔ باشی بنجر ۔ نرجس
۳۱۴	قدیر ۔ معارج ۔ معراج ۔
۳۱۵	رقیہ ۔ شیدا شہود شہباز ۔ شاہدہ
۳۱۶	شواہد ۔ عامرہ
۳۱۷	شیوا ۔ شبیہ ۔ قربیہ ۔ مراعاۃ شہزاد ۔
۳۱۹	شہید ۔ معطر ۔ پیشوا
۳۲۰	مفسر ۔
۳۲۲	شہزادہ ۔ عنبر ۔ کبش
۳۲۳	سراج جہاں ۔ زہرہ بیگم ۔
۳۲۴	مفرد ۔
۳۲۵	مہر عطا
۳۲۷	آل رسول ۔ دل فروز
۳۲۸	مفرح ۔ میر جملہ

۳۲۹	مبارک اللہ ۔
۳۳۰	زیبائش ۔ مرسل ۔
۳۳۱	ریحان ۔ شوکت
۳۳۲	مبصر ۔ موفور ۔ عنبری ۔
۳۳۴	سکندر ۔ مہرافزا
۳۳۵	اسکندر
۳۳۶	شہلا ۔ مراحتہ ۔ عروس ۔
۳۳۷	افراصم ۔ صمصام الدولہ ۔ بدر لقا
۳۳۸	فرزان ۔ مصابرت ۔ طالب رسول
۳۳۹	فرحان ۔ مہ افروز
۳۴۰	قمر ۔ مصیر ۔ مقر ۔ نفر ۔
۳۴۱	افسر ۔ فارس ۔ آرش ۔ فراز ۔ فرزند ناصر
۳۴۲	انصار ۔ شبلی ۔ مقرب ۔
۳۴۳	فرزانہ ۔ سکندر جاہ ۔ مہر زماں ۔ عالم آرا
۳۴۴	مقدر ۔ سکندری ۔
۳۴۵	علمدار ۔ نصرۃ ۔ حور لقا ۔ مبارز الدین
۳۴۶	روح الامین ۔ موقر ۔ ہاشم ۔ ماہ منیر ۔
۳۴۷	بدر عالم ۔
۳۴۸	مراقبہ
۳۴۹	مقدرۃ ۔ مشہد ۔
۳۵۰	سفیر ۔ شمیم ۔ عسکر ۔ فردوس ۔ نصیر

Marfat.com

۳۵۰	فرلیس۔ فرع۔ مقدور۔	۳۷۰	شبیہہ احمد۔ جمال رسول
۳۵۱	ارفع۔ رافع۔ شہامتہ۔ شان عارف بیہوش۔	۳۷۱	عمرانی۔ عالمگیر۔ فرمان۔ قسورہ مشکوٰۃ
۳۵۲	النشاء۔ قنبر	۳۷۳	اشعب۔
۳۵۳	جعفر۔ قربان۔ مشاہدہ۔ محمد اکرم	۳۷۴	شجاع۔ صفدر۔
۳۵۴	مشید۔	۳۷۵	حورالعین۔
۳۵۵	دلکشا۔ دانش۔ شہیم۔ مشاہدۃ مشتبہ۔ مشہود۔	۳۷۶	اشعہ
۳۵۶	رونق۔ شاداں۔ نشاۃ۔ ہاشمی	۳۷۷	صفورا
۳۵۷	جمشید۔	۳۷۸	محمد مقبول حق۔
۳۵۹	احمد شاہ	۳۷۹	شجاعۃ۔ شبیہ نبی۔
۳۶۰	رفیع۔ شکیل۔ عرفی۔ عسکری۔ عارف۔ قرین۔ نشاط۔ محفل آرا	۳۸۰	رصیف۔ رفق۔ صفیر۔ سفر۔ مقسر۔ فقر۔
۳۶۱	عمران۔ معمورہ۔ نشوۃ۔ نوشاد نوشہ۔	۳۸۱	شفاء۔ شمائل۔ فقار۔ فارق۔ مسافر
۳۶۲	شاہان۔ شاہانہ۔ معتبر۔ قنبری۔	۳۸۲	شعیب۔ شبیع۔
۳۶۳	جعفری۔	۳۸۳	شجیع۔
۳۶۴	نوازش۔ نوشابہ۔	۳۸۴	قلندر
۳۶۵	شاہ جہاں۔ سالارجنگ۔	۳۸۵	رفقۃ۔ طورمعنی۔
۳۶۶	ابی جعفر۔ شاہین۔ حسن مرزا۔	۳۸۶	شمامۃ۔ شیوع۔ عائشہ۔ یوشع۔
۳۶۷	نورسیا۔ جمشیدی۔	۳۸۷	فاروق۔
۳۶۹	قرطین۔ والا شکوہ	۳۸۹	والا شان۔
۳۷۰	رحلت۔ رفیق۔ شاہ نواز	۳۹۰	بلند قدر۔ رفیق۔ نشیم۔ فقیر۔ معرف
		۳۹۱	شمائم۔ شافی۔ معارف۔

۳۹۲	آل عمران
۳۹۴	رسول زمان
۳۹۵	معرفتہ ۔ کمال سرمد
۳۹۶	قہرمان ۔ مرافعۃ ۔ مرفوع ۔ معروف مقرون ۔
۳۹۷	نور عالم ۔ شاہ کمال
۳۹۸	محمد شاہ ۔
۳۹۹	قمر جہاں ۔ انوار عالم ۔
۴۰۰	شمس، قیصر ۔ منشی، ناصر جہاں
۴۰۱	عرفان ۔ کاشف کشاف ۔ معاصر
۴۰۳	شہاب الدین ۔
۴۰۴	ابرار ۔ تاج ۔ جرار ۔
۴۰۵	شمسہ ۔ ہوشمند ۔ عبدالرحمٰن ۔
۴۰۶	شوق ۔ شاہق ۔
۴۰۷	اجتباء ۔ رہبر ۔ تادیب ۔
۴۰۸	ماشاءاللہ
۴۰۹	اتحاد ۔ تواب ۔ امیر محسن ۔
۴۱۰	ہدایت ۔ طرار
۴۱۱	اہتداء ۔ شہوق ۔ آیت ۔
۴۱۲	ابتہاج ۔ آیات ۔
۴۱۳	تائب ۔ جودت ۔ جریر ۔
۴۱۴	اتحاد ۔ نور محل ۔
۴۱۵	شہیق ۔ شمسہ

۴۱۶	شموع
۴۱۷	تادیب ۔ نور العین
۴۱۸	توحد ۔ وحدت ۔
۴۱۹	طریر ۔ ہمایوں وقار
۴۲۰	تہنیہ ۔ حسن بصری ۔ ہدایت ۔ مخرق
۴۲۱	تطییب ۔ کرار
۴۲۲	اتکا ۔ طیبات ۔ قدر حسن ۔
۴۲۳	تحیۃ ۔ شعبان ۔ احدیت ۔
۴۲۴	اتابک ۔ تحیاۃ ۔ فرمان احمد شاہ حسن
۴۲۵	تائید ۔ انجم شکوہ ۔ احسن شاہ ۔
۴۲۶	مشموم ۔ مرافقۃ ۔ مشالیۃ ۔
۴۲۸	توحید ۔
۴۳۱	فرقان ۔ بادشاہ حسن ۔
۴۳۳	سالار عالم
۴۳۷	تزکی ۔
۴۳۸	بتول ۔ جلاوۃ
۴۳۹	شاہ نجف ۔ شاہ عباس ۔
۴۴۰	دولت ۔ قزلباش ۔
۴۴۱	شعاع ۔ مکاشف ۔
۴۴۲	تلاوۃ ۔ تزکیہ
۴۴۳	تجلّی ۔
۴۴۴	ہمت ۔
۴۴۶	کشوف ۔ شاہ سلیم ۔ علم شاہ

Marfat.com

۴۴۷	ولایت ۔
۴۴۸	حتم ۔مہابت ۔مبرور
۴۴۹	حاتم ۔دانشمند ۔ماہتاب میاحات
۴۵۰	محبت ۔مودت ۔شمس الہدیٰ
۴۵۱	تولیت ۔شافع ۔طامات ۔
۴۵۲	متحد ۔
۴۵۵	مجتبیٰ
۴۵۶	توکل ۔شفاعۃ ۔نجابت ۔
۴۵۷	تمجید ۔تمیز ۔
۴۵۸	حمیت ۔نبوت ۔
۴۵۹	امتیاز ۔تمہید ۔عارف ۔انوار قاسم حق ۔ابوالحیات ۔شمس جہاں ۔
۴۶۰	شفیع ۔
۴۶۱	متکاء
۴۶۲	اسرار ۔تدریج ۔تحمید ۔تجبید ۔ تنزیہ ۔تنزیہ ۔قنبر علی ۔
۴۶۳	نینات ۔نزاہت ۔نیابت ۔
۴۶۴	جلالت ۔
۴۶۵	سردار ۔دیانت ۔
۴۶۶	توکیل ۔سرور ۔شمعون ۔رونق علی
۴۶۸	تحریر ۔حکمت ۔
۴۶۹	طینت ۔امتیازی ۔
۴۷۰	دوست

۴۷۱	عاشق
۴۷۲	تنزیہ ۔
۴۷۳	تبارع ۔تحمل ۔عتبا ۔
۴۷۴	استحباب ۔اتبارع ۔مبالات
۴۷۵	سطوت ۔سیادت ۔سرداری ۔
۴۷۶	تعبد ۔سروری ۔
۴۷۷	عزت ۔
۴۷۸	تباعۃ ۔تحمل ۔نزاکت ۔سید ابرار ۔
۴۸۰	تسبیح ۔شفق
۴۸۱	طاعات ۔قنا ۔اطاعت
۴۸۲	اشفاق ۔عتبیٰ
۴۸۳	تابعی ۔متجلی
۴۸۴	آفتاب ۔
۴۸۵	شفقت ۔
۴۸۶	تکوین ۔متولی ۔ہاتف ۔افادت
۴۸۷	تبعیۃ
۴۸۸	فتح ۔ممتاز ۔
۴۸۹	فتاح ۔فاتح ۔نصیر الحق ۔
۴۹۰	شفیق ۔فتی ۔منت ۔عطیات ۔
۴۹۱	فتوۃ ۔کلمات ۔کیاست ۔
۴۹۲	انتما ۔کمالات
۴۹۳	لیالت ۔
۴۹۴	فتوح ۔فاتحہ ۔

Marfat.com

۴۹۵	فوحات۔ شمس الدین۔
۴۹۶	متانت۔ ملکوت۔ مشعوف متوکل۔
۴۹۷	تنزیل
۴۹۸	ممتازی
۴۹۹	تاج الدین
۵۰۰	تملیک۔ تکمیل۔ تیمن۔ یتین
۵۰۱	تقاء۔ صحابت۔
۵۰۲	انتقاء۔ اعتلاء۔ لبشر۔ شبر
۵۰۴	رشد۔ متدین
۵۰۵	ارشد۔ راشد۔ رشاد۔
۵۰۶	اقتداء۔ ارشاد۔ بدر منیر مستجاب۔ مسرور۔
۵۰۷	اشارۃ
۵۰۸	تصویب۔ ثباۃ۔ ثابۃ۔ شرح مواسات۔
۵۰۹	ثواب۔ حاشر۔ شارح۔ شاپور طلعت۔
۵۱۰	تقی۔ تمکن۔ شیر۔ طاقت۔
۵۱۱	شقائق
۵۱۲	اتقیا۔ لبشیر۔ شبیر۔ مستطاب متبع۔ شہوار
۵۱۳	شاہوار۔ ثیاب۔
۵۱۴	انتساب۔ تعدیل۔ رشید۔
۵۱۵	تمکنۃ۔ شہیر۔ مستجیب۔
۵۱۶	اعتماد۔ معشوق۔ ہشیار۔ تقوی۔ اقتدی۔ مہرنگار
۵۱۷	یاقوت
۵۱۸	شریح۔ متابعۃ۔ متحمل۔ پرپوش
۵۱۹	تلطف۔ حسنات۔ احسنت۔
۵۲۰	تمسک۔ تمکین۔ شکر۔ مشفق۔
۵۲۱	تقویۃ۔ شاکر۔ متمائل۔ معاودت
۵۲۲	سلیمان۔ شکوہ۔ ہوشیار۔
۵۲۴	سردار جہاں۔
۵۲۶	کشور۔ شکور۔ صولۃ۔
۵۲۷	منزلت۔
۵۲۸	تحسین۔ متحف۔
۵۲۹	فاتح۔ مفتاح۔
۵۳۰	مفتی۔ لبشکر۔
۵۳۱	سلامت۔ عنایت۔ کفالت
۵۳۲	التقاء۔ التماس۔
۵۳۳	تابعین۔
۵۳۴	دوست نواز۔ مفاتحہ۔
۵۳۵	سعادت
۵۳۶	خانۃ۔ متوسل۔ موتمن۔ سعادات
۵۳۷	دارا شکوہ۔

۵۳۸	تلخیص۔
۵۴۰	استعداد۔ ولہاث۔ طلاقت
	لیث۔ متبسم۔ متمنی۔ تسلیم۔
۵۴۱	لمعات۔ لیاقت۔ شمس عالم
۵۴۲	ابو البشر۔ امتنان۔ مبشر۔ مشر
۵۴۳	مثاب۔ عزت اللہ۔
۵۴۴	تقلید۔ مرشد۔ معدلت۔
۵۴۵	مقتدا۔ مہر منیر۔
۵۴۶	استطاعت۔
۵۴۸	آمرزش۔ سرفراز۔
۵۴۹	سرافراز
۵۵۰	عفت۔ مبشر۔ متمکن۔ متقی۔
۵۵۱	ثنا۔ سلامت۔ متان۔
	متعالی۔
۵۵۲	انتسام۔ مشاورۃ۔ محدث
۵۵۴	مشروع۔ مقتدی۔ معتمد۔
۵۵۵	ملتفت۔ مقتدی۔ ماہ طلعت
۵۵۶	روشن۔ مثنوی۔
۵۵۸	تفسیح۔ سرفرازی
۵۵۹	تعطف۔ ثوبان۔ سرافرازی۔
۵۶۰	تسنیم۔ تنعم۔ عاطف۔ متمسک
۵۶۱	دانشور۔ عافیت۔
۵۶۲	سبکتگین۔

۵۶۴	تقدس۔ شہر بانو
۵۶۵	قصائد۔ عطوفت۔ والامنزلت
۵۶۶	سروش۔ مشکور
۵۶۷	معاونت۔
۵۷۰	شیریں۔ عرش۔ متکفل۔
۵۷۱	اشعر۔ شعار۔ شارع۔ عاشر۔
	صفات۔
۵۷۲	اتصاف۔ شہسوار۔
۵۷۴	تقدیس۔ حجت الاسلام۔
۵۷۵	تعاقد۔ عشرہ۔
۵۷۶	اعتقاد۔ شعور۔ وقعت۔ صفوت۔
۵۷۷	عاشور۔
۵۷۹	فصاحت۔
۵۸۰	شرف۔ تصمیم۔ عرشی۔ عتیق۔ مستطاع
۵۸۱	اشرف۔ شرفا۔ شعائر۔ شرائع۔
۵۸۲	اشراف۔ فخمند۔
۵۸۴	تفقد۔
۵۸۵	شریعۃ
۵۸۶	توقیع۔ توصیف۔ توق
۵۸۷	استعانۃ۔ مقاومت۔
۵۸۹	مستطیع۔
۵۹۰	شریف۔ متقن
۵۹۱	ثامن۔ شرائف۔ نفاست۔

Marfat.com

۵۹۲	اعتماد الدولہ۔منقبت۔	۶۲۱	ترجیح۔خطیب۔ہمایوں طلعت۔
۵۹۴	تصدق۔	۶۲۲	تبرک۔خدیجہ۔برکت۔
۵۹۵	شریفہ۔	۶۲۳	برکات۔تبارک۔
۵۹۶	توفیق۔کلثوم۔منثور۔	۶۲۴	ترویج۔تطہیر۔
۶۰۰	عصمت۔	۶۲۵	شہید شاہ
۶۰۱	شارق۔شاہ مرداں۔	۶۲۶	مشارفہ۔
۶۰۲	اعتصام۔محمد تقی۔	۶۲۷	سرفراز محل۔
۶۰۳	بشاش۔تراب۔ثاقب۔اسرار عالم	۶۲۸	فریدون فر۔
۶۰۴	تصدیق۔	۶۳۲	تکبیر۔
۶۰۵	ثقہ۔خدا۔متصاعد۔	۶۳۴	خلد
۶۰۶	رشاقۃ۔شارقہ۔بشاش۔ارادت	۶۳۵	خلد۔خالد۔درخشاں۔مصادقت۔
۶۰۷	اوثق۔استقامت۔واثق۔		عمدۃ الملک۔
۶۰۸	بشاشت۔تحقق۔مستحق۔	۶۳۶	اخلاد۔گلفروش۔
۶۰۹	تاجدار۔ثواقب۔راحت۔	۶۳۸	عالی منزلت۔
۶۱۰	تاجور۔ترحب۔رشیق۔متصف	۶۴۰	قثم۔
	قریش	۶۴۱	مشارق
۶۱۱	بوتراب۔بہتر۔جبروت۔حائل	۶۴۳	مراتب۔کرار حیدر
۶۱۲	ابوتراب۔وثوق۔	۶۴۴	معتمد ملک
۶۱۴	خبیب۔معتقد۔سکندر فر۔	۶۴۵	شمشاد۔خادم۔خدام
۶۱۵	ترحیب۔خواجہ۔روحات طہارت	۶۴۶	مرارات۔مرادات۔موثق
۶۱۶	ندا میر۔روایت	۶۴۷	مرتبہ
۶۱۸	تحقیق۔حقیقت۔خوبی عزت عالم	۶۴۸	ترحم۔حرمت۔زلیخا۔رحمت
۶۲۰	خدیو۔قریشی۔مشرف۔بشیر علی۔	۶۵۰	احترام۔مستقیم

Marfat.com

٦٥١	فان ۔ خیام
٦٥٢	موافقہ
٦٥٥	مطہرات
٦٥٦	تیمور
٦٥٧	نورعرفان
٦٥٨	خازن
٦٦٠	شہنشہ
٦٦١	خاوند ۔ سخا ۔ ستار ۔ شہنشاہ
	عثمان ۔ کرامت ۔ مستعان
٦٦٢	کرامات ۔ متبرک
٦٦٣	ابوالبرکات ۔
٦٦٤	رفیع قدر
٦٦٥	یوسف طلعت
٦٦٦	تنویر ۔ عصمت اللہ
٦٦٧	متبرکہ ۔ روشن سیما
٦٦٨	
٦٧٠	تکریم ۔ خلیل ۔ یحییٰ ۔ دستور ۔
٦٧١	مشیرالملک ۔ ریاست
٦٧٢	سریرآرا
٦٧٥	دستوار ۔ دستیارہ
٦٧٦	تونگر
	براعت
٦٧٩	نعطر ۔ اشرف زماں

٦٨٠	ساعت ۔ شاہ شجاع
٦٨١	رافعت ۔ عالی صفت ۔ صاحب شرف
٦٨٣	ترجیح
٦٨٥	سکندرشاہ
٦٨٨	محترم ۔ مرحمت ۔ فرحت ۔ شریف زن
٦٨٩	شرافت زماں
٦٩٠	مخدوم ۔ ثقلین ۔
٦٩١	خاص ۔ خانم ۔ رسالت
٦٩٣	بصارت
٦٩٤	تفرید ۔ دستگیر ۔ رحمت الہٰی ۔ اعتقاد (حسین)
٦٩٥	رفیع القدر
٦٩٦	تصور ۔
٦٩٧	خواص ۔ یافوخ
٦٩٨	صفت حسین
٦٩٩	مہرتاباں
٧٠٠	رستم ۔ مسرت ۔ مکرمت ۔
٧٠١	ارشاد ۔ شیریں لقا ۔
٧٠٣	ارتقاء ۔ آثار ۔ بصیرت ۔ تقرب ۔
	تقارب ۔ قرابت ۔
٧٠٤	قدرت
٧٠٦	اقتدار
٧٠٧	ذہیب
٧٠٨	مہر گلشن ۔

Marfat.com

۷۰۹ تشہد۔ حارث
۷۱۰ تری۔ شہادت۔ خان جہاں
۷۱۱ اثیر۔ ثمرۃ۔ ثریا۔ ناسخ۔ مردان علی شاہ
۷۱۲ ایرات۔ آردشیر۔ معتبر۔ ورانتہ۔ یثرب۔
۷۱۳ حمید خاں۔ خواجہ زمان
۷۱۴ مستدیر۔ رحمت اللہ
۷۱۵ آردشیر
۷۱۶ توقیر۔ شہریار۔ متورع۔
۷۱۷ تشبیہ۔ خواتین
۷۱۹ دیجاہ۔ طریقت
۷۲۰ تعمیر۔ ذبیح۔ ثریا جاہ
۷۲۱ ذکاء۔ شرف عالم
۷۲۲ اخلاص۔ شیر بہادر
۷۲۳ حور طلعت۔
۷۲۴ توشیح
۷۲۵ خلیفہ۔ خصلۃ۔ ذوائب
۷۲۶ خلوص۔ کوثر۔ شوکت۔
۷۳۰ خلق۔ ذکی۔ فخیم۔ کثیر
۷۳۱ اذکی۔ خلاق۔ فضائل۔ خالق۔ شریف عالم۔
۷۳۲ اخلاق۔ ذکاوۃ
۷۳۳ باذل
۷۳۴ مترصد
۷۳۵ شوکت جاہ
۷۳۶ خلیل اللہ۔
۷۴۰ خلیق۔ نصرت
۷۴۱ سفارت۔ فراست۔ مآثر
۷۴۲ خاصان۔ مترقب
۷۴۴ مقتدر
۷۴۶ شہامت
۷۴۷ مہذب
۷۴۸ حشمت
۷۵۰ احتشام۔ تفسیر۔ مرتقی۔ رفعت
۷۵۱ تعارف۔ نثار۔ میراث
۷۵۲ ارتفاع۔ اقتران۔ خاقان
۷۵۳ شاہ ولایت
۷۵۴ مہر طلعت
۷۵۵ تمشیہ۔
۷۵۶ خواجۂ عالم
۷۵۸ رحمت علی
۷۶۰ تعریف۔ مخلص۔ مفخم۔ نسترن
۷۶۱ ذہانۃ۔ سرشار۔ خدیو عالم
۷۶۲ خاقانی۔ الف خاں
۷۶۵ ذہین۔

۷۶۶	خالصہ ۔ مشکوات	۸۱۰	خیر ۔ فاطر ۔ شیث
۷۶۷	خواقین	۸۱۱	خیار ۔ ضیاء ۔ معاذ
۷۷۰	ترقیع ۔ قدرت اللہ	۸۱۲	اخبار ۔ اشتیاق ۔ خبیر ۔ خبیر
۷۷۱	التمش ۔ رعات ۔ لیاذ	۸۱۳	بیضاء ۔ وضا
	ستائیش	۸۱۴	وضح
۷۷۴	شجاعت	۸۱۵	توجہات ۔ خطور ۔ واضح ۔ وضاح
۷۷۶	شائستہ ۔ مستورع ۔ مخلوق	۸۱۶	تشویق ۔ خیراۃ ۔ ذوقی
۷۷۸	مبذول	۸۱۸	ضحے
۷۸۰	مثمر ۔ صالح خاں	۸۱۹	اضحےٰ ۔ خطیر
۷۸۱	عیاذ ۔ رفاقت ۔ روشن گہر	۸۲۰	مرتفق ۔ وضوح ۔ زیبا رُخ
۷۸۳	اسلام شان	۸۲۲	اذخان
۷۸۴	آفتاب منیر	۸۴۱	مشتاق
۷۸۶	ذبیح اللہ	۸۴۲	امضاء ۔ مستنصر
۷۸۸	محتشم	۸۴۳	ذوالنون
۷۹۰	ترمیص ۔ مرتفع ۔ معترف	۸۴۶	ماہ رخ
	معرفت	۸۴۹	قمر طلعت
۷۹۱	منشات ۔ متعارف	۸۵۰	شمشیر ۔ مخیر
۷۹۲	اشتیاف ۔	۸۵۲	اذقان
۷۹۵	شیفتہ	۸۵۸	محذرہ
۸۰۱	خصوصیۃ	۸۶۰	تنقیح
۸۰۷	فاور	۸۶۱	راشح ۔ قرۃ العین ۔ سلیمان سیرت
۸۰۸	اضائۃ ۔ زاخر	۸۶۴	نضوح
۸۰۹	حاذق	۸۶۶	خمرد ۔ رسوخ ۔ لالہ رُخ

٨٦٧	ذوالکفل۔شوکت عالم	٩٠٧	ارشادات۔نورخاں
٨٧٠	تعشق	٩٠٨	بوذر۔بخشو
٨٧٣	عضد	٩٠٩	ابوذر
٨٧٧	اضاعت	٩١٠	تمتع۔شیخ۔فضل
٨٨٠	فخر۔فرخ۔شفقت	٩١١	اقضی۔افضل۔نتھا۔فاضل
٨٨١	فیاع۔فاخر		قاضی۔فضال
٨٨٢	افاض	٩١٢	التفات۔استثناء۔افضال
٨٨٥	فضہ		افاضل۔الفاخر۔بخشی۔
٨٨٦	عیوض۔وضیع۔فاخرہ	٩١٣	متابعت
٨٨٧	افاضہ	٩١٦	فاصلہ۔تقویت۔
٨٨٨	متحتم	٩١٧	فواضل۔سلیمان شوکت۔
٨٩٠	فرخی۔فیض	٩٢٠	۔تلطفات۔خورشید۔فیصل۔معاصر
٨٩١	ضامن۔فائض۔فیاض	٩٢١	ذاکر۔فضائل۔مفاخر۔شاہ خواجہ
٨٩٢	خراماں	٩٢٢	اذکار
٨٩٦	فیوض	٩٢٥	فضیلہ۔خسروجہاں
٨٩٧	آصف شوکت	٥٢٦	افضلیہ۔مفاخرہ۔مفوض
٩٠٠	فیضی	٩٣٠	ظل۔مفیض
٩٠١	فیاضی۔گلرخاں	٩٣٢	مفاوضت
٩٠٢	ثبت	٩٣٣	فیض مآب
٩٠٣	بشارت۔ذاہر۔ثابت۔ثبات	٩٣٤	فرخند
	فیضیاب	٩٤١	تسلیمات۔تاثیل۔فیضان
٩٠٥	رشادات	٩٤٣	مبشرات
٩٠٦	خوش۔ضیاءالدین۔	٩٤٧	خاموش۔مشاورت

Marfat.com

٩٥٠	ملتفت ۔ مفصل ۔ ضیاء الحق ۔	١٠١١	اعظم ۔ ریاض ۔ راضی ۔ فرخ لقا
٩٥١	مشائخ ۔ مفضال	١٠١٢	اغنیاء ۔ اعاظم
٩٥٢	انضار	١٠١٥	رضیہ ۔ عظمت
٩٥٦	مفاصلہ ۔ فضلِ الٰہی ۔ فیض اللہ	١٠١٦	توثیق ۔ رضوی ۔ راضیہ
٩٥٧	بدخشاں	١٠١٨	غازی
٩٦٠	کظم ۔ نذیر	١٠٢٠	عظیم ۔ فضل علی
٩٦١	کاظم ۔ شجاعت علی	١٠٢٢	موعظت
٩٦٩	مشتاق حسین	١٠٢٩	محافظ ۔ عشرت بانو
٩٧٠	تمثل	١٠٣١	الخ ۔ شاذل
٩٧١	عاذر ۔ کاظمی ۔ عذرا	١٠٣٣	غالب ۔
٩٧٥	فخر الدین	١٠٣٤	محافظت محفوظ
٩٧٧	واعظ ۔ فخر زمن	١٠٣٦	منظوم ۔ نظافت
٩٨٠	تمثیل ۔ ذریع	١٠٣٨	بلاغت
٩٨١	اذفر	١٠٤٠	ترتیل ۔
٩٨٩	حافظ ۔ فیاض زماں	١٠٤١	ذوالقدر
٩٩١	نظام ۔ ناظم	١٠٤٢	بلیغ ۔ مرتبت
٩٩٦	ظل اللہ	١٠٤٤	تروتازگی ۔ رسائے دل
٩٩٨	حفیظ	١٠٥٠	ضمیر ۔ معظم
١٠٠٠	فیض علی ۔ ذکرِ عطا	١٠٥١	ضمائر ۔ ناظر ۔ ظل سبحان
١٠٠١	ثقات ۔ رضا ۔ نظامی ۔ فخر الملک		انتخاب
١٠٠٢	آغا ۔ مستبشر ۔ شیخ محمد ۔	١٠٥٥	معظمہ ۔ مرضیہ ۔ نضرہ
١٠٠٧	اضارۃ ۔ خسرو عالم	١٠٥٦	نضارہ
١٠١٠	بازغ ۔ رضی ۔ عظم	١٠٥٧	خاتون ۔ رضوان

Marfat.com

۱۰۶۰	غنی ۔	۱۱۳۰	تخلیص
۱۰۶۱	ذیشان	۱۱۳۹	تخلیق
۱۰۶۲	جوان بخت ۔ اغنیاء ۔ فخر آفاق	۱۱۴۵	مظہر
۱۰۶۷	سخاوۃ ۔ نظام الدولہ	۱۱۴۶	مظاہر
۱۰۶۸	خجستہ	۱۱۵۰	نظر
۱۰۷۱	غلام	۱۱۵۱	ناظر
۱۰۷۷	موسیٰ کاظم	۱۱۵۵	درخشاں
۱۰۸۰	رضیع	۱۱۵۶	نظارۃ ۔ ذہانت
۱۰۸۱	غمام	۱۱۶۰	نظیر
۱۰۹۱	رمضان	۱۱۶۱	نظائر
۱۱۰۱	ذات	۱۱۶۲	میر بخشی
۱۱۰۵	ظہر	۱۱۶۳	صبغۃ اللہ
۱۱۰۶	اظہر ۔ شاہ رخ ۔ ظاہر	۱۱۷۰	تلمذ
۱۱۰۷	اظہار	۱۱۷۳	خورشید احمد
۱۱۱۱	علی رضا	۱۱۷۷	ظہور اللہ
۱۱۱۲	ظواہر	۱۱۸۰	تلمیذ ۔ ظفر
۱۱۱۵	ظہیر	۱۱۸۲	اظفار ۔ اختصاص
۱۱۱۶	توریت ۔ اظہری	۱۱۹۰	تخصیص ۔ شیخ عطار ۔ منظر
۱۱۱۷	تہذیب	۱۱۹۱	مناظر
۱۱۱۸	ذوالفقار	۱۱۹۶	منظور
۱۱۱۹	محتشم کاشی	۱۱۹۹	غلام حسین
۱۱۲۰	خورشید	۱۲۰۱	اختر
۱۱۲۱	ظہوری ۔ ناظور	۱۲۰۲	بخشش

Marfat.com

۱۲۰۳	بغراے۔ راغب
۱۲۰۹	بختاور
۱۲۱۰	القارع
۱۲۱۲	افتیار۔غریب
۱۲۱۳	بختیار۔بخشائش
۱۲۱۶	غیور
۱۲۲۰	مظفر
۱۲۲۷	نورانی شیخ
۱۲۳۷	استعاذہ
۱۲۳۹	طغرل۔ظل رحمانی
۱۲۴۱	مختار
۱۲۵۱	ترخان۔خورشیدلقا۔مختاری
۱۲۷۶	اعتقاد۔تفنوع
۱۲۸۰	غفر
۱۲۸۱	غافر۔غفار۔فارغ۔فراغ
۱۲۸۲	افتخار
۱۲۸۶	غفور۔فروغ
۱۲۹۱	اصغر۔صغراء
۱۳۰۰	صغریٰ۔صغیر
۱۳۰۱	قضات
۱۳۱۰	مستفی۔تفضل
۱۳۱۴	معتضد
۱۳۲۶	مغفور

۱۳۳۰	تخلیص۔متضائف
۱۳۲۹	فروغ احمد
۱۳۴۰	تضعیف
۱۳۵۰	متفضل
۱۳۶۶	فغفور
۱۳۷۱	اغلمش
۱۳۸۸	تحفظ
۱۴۰۰	تنظیم
۱۴۰۸	حضرت
۱۴۱۰	تیغ۔غریب
۱۴۱۱	ارتضیٰ۔ریاضۃ
۱۴۱۲	خوشوقت
۱۴۳۰	منتظم
۱۴۳۳	لصناعۃ
۱۴۵۰	مرتضیٰ
۱۴۴۲	تبلیغ
۱۴۶۲	استرضا۔استفسار
۱۴۶۷	خضر۔خضوع
۱۵۰۶	ظاہر۔غوث
۱۵۱۰	غیث۔مترضی
۱۵۱۱	غیاث
۱۵۱۵	ذخیرہ۔فضل خدا
۱۵۵۰	درخت سربلند۔فروغ بہار

٥٦٧	استظہار	١٦٠١	اخضر۔خضرا
٥٨٠	نعمت عظمیٰ	١٦٠٢	غربت
١٥٩٠	منتظر	١٦١٠	خفیر۔غیرت
١٦٠٠	خضر	١٦٢٧	ذوالفضل

لغات الاسماء

باب الالف

معنی	اعداد	لفظ اسم
باقی رکھنا۔ زندہ رہنا۔ زندگی۔	۱۰۴	ابقاء
اولاد۔ بنیاد رکھنا۔	۵۴	ابناء
تکیہ کرنا۔ بھروسہ کرنا۔	۴۲۲	اتکاء
پرہیز کرنا۔ بچنا۔ ڈرنا۔	۵۰۲	اتقاء
پرہیز گار لوگ۔	۵۱۲	اتقیاء
اجتباء۔ برگزیدہ کرنا۔ اور بہم کرنا۔	۴۱۶	اجتبی
مائل بہ علو۔ متوجہ برفعت۔	۷۰۲	ارتقاء
زندہ کرنا۔ اور توسیع نعمت کرنا۔	۲۰	احیاء
جمع نبی و نبی بمعنی پیغامبر۔	۶۴	انبیاء
مراد از حضرت علی مرتضیٰ و فاطمۂ زہرا و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا صلوات اللہ علیہم اجمعین۔	۱۰۴	آل عبا
اسم شریف حضرت خضر علیہ السلام۔	۲۵۲	اورمیاء
پاک لوگ۔ اور صاحبانِ ذہن صاف۔	۳۹	ازکیاء

Marfat.com

آسیا	۷۲	زنِ فرعون جو نبی وقت پر اسلام لائی تھیں۔
اصطفاء	۱۸۱	برگزیدگی۔ اور برگزیدہ کرنا۔
استرضاء	۱۴۷۲	خوشی چاہنا۔ رضامندی چاہنا۔
اصفیاء	۱۸۲	جمع صفی بمعنی برگزیدگان۔
اعلاء	۱۰۲	بلند کرنا۔ بزرگوار ہونا۔
اعطاء	۸۱	دینار بخشنا۔
اعفاء	۱۵۲	جمع عفیف۔ پاک۔ بے لوث۔
اعتلاء	۵۰۲	بلند کرنا۔
آغا	۱۰۰۲	آقا و خداوند۔ و برادر بزرگ۔
اغنیاء	۱۰۱۲	جمع غنی و تونگر و بے نیاز۔
اقتداء	۵۰۶	پیروی کرنا۔
آقا	۱۰۲	صاحب و مالک اسم کے پہلے لانا تعظیم کے لئے ہے اور بعد میں لانا تحقیر کے لئے ہے۔
اکفاء	۱۳۲	بغیر وجوہات ظاہری کسی امر کا صحیح ذہن میں آنا۔
التقاء	۵۳۲	ایک دوسرے سے ملنا اور ملاقات کرنا۔
الفاء	۱۱۲	جمع الیف بمعنی دوست۔
الجاء	۴۰	اپنا کام حوالہ بخدا کرنا۔
امضاء	۸۴۲	گزارنا اور رواں کرنا۔
اقتناء	۳۵۲	حاصل کرنا۔ کسب کرنا۔
انما	۴۹۲	زیادہ ہونا۔ بالیدہ ہونا۔
اوصیاء	۱۰۸	جمع وصی بمعنی جانشینان۔
اولیاء	۴۸	جمع ولی۔
اہداء	۱۱	تحفہ بھیجنا۔

Marfat.com

اہتداء	۲۱۱	راہ راست مل جانا۔
ایلیاء	۵۲	نام شہر قدس حضرت خلیل علیہ السلام ولقب حضرت علی علیہ السلام یہ لفظ عبرانی ہے۔ بمعنی صدیق اکبر۔
ایفاء	۹۲	کسی کا حق اسے پہونچانا۔
ابوطالب	۵۱	اسم شریف عمِ پیغمبر و پدر امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام
ابوتراب	۶۱۲	لقب جناب علی مرتضیٰ علیہ السلام۔
ادیب	۱۷	وہ جو صاحب اطوار پسندیدہ ہو اور فصاحت و بلاغت اور انشاء کا ماہر ہو
استحباب	۴۷۲	نیک سمجھنا اور دوست رکھنا۔
اسلوب	۹۹	طور۔ طریقہ۔ نہج۔
اشعب	۳۷۲	بڑا۔ کشادہ
اصحاب	۱۰۲	صحب اور صاحب کی جمع بمعنی ہم نشین۔
اصوب	۱۰۰	جمع اصوب بمعنی نیکوتر
اطیب	۲۲	پاکیزہ تر و خوشبوتر
آفتاب	۴۸۴	سورج اور محض روشنی کو بھی کہتے ہیں۔
اقطاب	۱۱۳	جمع قطب بمعنی میخ آہنین و سالار قوم
انتساب	۵۱۴	نسبت دینا۔
انسب	۱۱۳	مناسب تر۔
ایوب	۱۹	ایک پیغمبر کا نام ہے علیہ السلام
اجادہ	۱۴	نیکی اور تعریف کرنا۔
احسنت	۱۲۴	آفرین کرنا۔ شاباش کہنا۔ مرحبا کہنا۔
احدیہ	۲۸	واحد ہونا۔
ادارۃ	۲۱۱	مدیر ہونا۔ اور گرد پھرنا۔
ارادۃ	۲۱۱	چاہنا اور اعتقاد

ارشادات	۹۰۷	احکام۔ فرمودے۔
اسامہ	۱۰۷	شیر درندہ اور ایک صحابی کا نام۔
استغاثہ	۵۸۷	مدد اور یاری چاہنا۔
استطاعہ	۵۴۶	قدرت۔ مقدور۔ دسترس۔
استعاذہ	۱۲۳۷	پناہ چاہنا۔
استقامہ	۶۰۷	درست اور راست کھڑا ہونا۔
اشادہ	۳۱۱	بلند کرنا۔ پہچاننا اور بآواز بلند پکارنا۔
اشارہ	۵۰۷	گواہی دینا اور فرمان نافذ کرنا۔
اصالہ	۱۲۷	جو از روئے نسب شریف و نجیب ہو۔
اصابہ	۹۹	پہونچنا۔ پانا۔ چاہنا۔
افاعہ	۸۷۷	حصہ رکھنا اور افزوں ہونا۔
اضارہ	۱۰۰۷	بلند و روشن کرنا۔
اضائۃ	۸۰۸	روشن کرنا۔
اطاعۃ	۸۶	فرمانبرداری اور میوہ کا پختہ ہونا۔
اعانۃ	۱۲۷	مدد دینا۔
افادہ	۹۱	فائدہ دینا۔
افارۃ	۲۸۷	فیروز اور فتحمند کرنا۔
افاضۃ	۸۸۷	فیض دینا اور بہت خیر کرنا۔
افضیلۃ	۹۲۶	برتر ہونا۔
اقامۃ	۱۴۷	کھڑا ہونا۔
التفات	۹۱۲	گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
الفۃ	۱۱۶	دوستی کرنا۔
امامۃ	۸۷	پیش نمازی اور پیشوائی کرنا

Marfat.com

امارة	۲۴۷	نشان و دولت۔
امتہ	۴۶	پیروان انبیاء
امانۃ	۹۷	جو چیز کسی کو سونپ دیں۔
انارة	۲۵۷	برہان و دلائل روشن۔
آیۃ	۱۶	نشان و علامت۔ دلیل۔ حکم۔ فقرہ۔ آثار۔
ارث	۷۰۱	میراث اور قدیم کام یا صفت جو بسلسلۂ صلب کسی کو ملے۔
ایراث	۷۱۲	میراث پہونچنا۔
ابتہاج	۴۱۲	خوش اور مسرور ہونا۔
التماع	۱۲۱۰	روشن ہونا۔
اصبح	۱۰۱	خوبرو اور خوشرنگ اور شاہان یمن میں ایک بادشاہ کا نام۔
اصح	۹۹	درست تر
اصفاح	۱۸۰	وسعت دینا اور راغب ہونا۔
افصاح	۱۸۰	فصیح زبان ہونا۔
افصح	۱۷۹	گویا تر۔
افراح	۲۹۰	خوش کرنا۔
افلاح	۱۲۰	فیروزمندی۔
آباد	۸	صدویران بمعنی پر رونق و آفرین و ستائش۔
ارشد	۵۰۵	راہ راست پانے والا۔
ازہاد	۱۸	پرہیزگار ہونا اور خواہشات نفسانی سے برئیت چاہنا۔
اسد	۶۵	شیر اور ایک برج کا نام۔
استعداد	۵۴۰	آمادگی و جوہر۔
اسعد	۱۳۵	نیک بخت و مبارک۔
اسعاد	۱۳۶	مدد کرنا اور نیک بخت بنانا

Marfat.com

اشہاد	۳۱۱	گواہ کرنا اور حاضر ہونا۔
اصفاد	۱۷۶	بخششیں۔
اعتضاد	۱۲۷۶	مدد کرنا۔
اعتقاد	۵۷۶	دل میں کسی چیز کے متعلق یقین کرنا۔
اتحاد	۴۱۴	ایک ہونا اور یگانگت۔
احفاد	۹۴	نبیرگان وخادمان
احماد	۵۴	قابل ستائش ہونا۔ یا کوئی قابل تعریف کام کرنا۔
احمد	۵۳	ستودہ تر۔
احد	۱۳	عزّ اسمہ کا اسم صفت جو بمرتبۂ اسم ذات کے ہے۔
ارجمند	۲۹۸	فیروز و کامیاب۔
اخلاد	۶۳۶	جاویدان لازم ہونا
ارشاد	۵۰۶	حق کی طرف رہبری کرنا۔
ابد	۷	وہ آنے والا زمانہ جو لا متناہی ہو۔
امداد	۵۰	مدد کرنا۔
اعتماد	۵۱۶	بھروسہ کرنا۔
امجاد	۴۹	بزرگان۔
امجد	۴۸	زیادہ بزرگ۔
امید	۵۵	توقع کسی امر کے ہونے کا غالب خیال۔
انقیاد	۱۶۲	فرمانبرداری۔
اولاد	۳۸	فرزندان۔
ابرار	۴۰۴	بفتح بمعنی نیکوکاران وبالکسر بمعنی غلبہ و ملید اور خداوند تعالیٰ کا کسی کے حج کو قبول کرلینا۔
ابصار	۲۹۴	دیکھنا اور روشن ہونا۔

Marfat.com

ابوزید	۳۰	ایک لفظ جو شطرنج میں بھی مشہور تھا۔
ابوالبشر	۵۴۲	لقب حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ السلام۔
ابوبکرؓ	۲۳۱	جلیل القدر صحابی و خسر حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے والد ماجد تھے۔
ابی بکر	۲۳۵	
ابا بکر	۲۲۶	
ابوذر	۹۰۹	نام صحابی معظم حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم یہ بزرگ بزمانۂ خلافت حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ حاکم بصرہ تھے۔
اثیر	۷۱۱	خالص و برگزیدہ۔ عالی و بلند۔
آثار	۷۰۲	علامات اور نشانات اور آیات۔
احرار	۴۱۰	جمع حُر بمعنی آزاد
اخیار	۸۱۲	بمعنی نیک و بزرگ۔
اختیار	۱۲۱۲	چھانٹ کر لینا اور شخص مجاز کو بھی کہتے ہیں۔
اختر	۱۲۰۱	ستارہ انجم
اذفر	۹۸۱	تیز بو
اذکار	۹۲۲	یاد کرنا
اردشیر	۷۱۵	یکی از شاہان عجم۔
ازہار	۲۱۴	روشن کرنا اور درخت کا شگوفے لانا۔
اسرار	۴۶۲	کسی راز کا چھپانا۔
اسکندر	۳۳۵	ایک مشہور بادشاہ کا نام۔
اشعر	۵۷۱	بہت ہوشیار
اصغر	۱۲۹۱	زیادہ چھوٹا۔
استنصار	۸۰۲	نصرت و مدد چاہنا۔
اطہر	۲۱۵	پاک تر

Marfat.com

اسرار	۲۹۶	فاقد ہونا ۔
اطہار	۲۱۶	پاک کرنا اور پاکیاں ۔
اظہر	۱۱۰۶	ظاہر تر
اظہار	۱۱۰۷	غالب کرنا اور ظاہر کرنا ۔
اظفار	۱۱۸۲	فتحمندیاں ۔ فتح اور غلبہ دینا ۔
افتخار	۱۲۸۲	فخر و مباہات کرنا ۔
افسر	۳۴۱	تاج ۔ عام ۔ تارک ۔
اقتدار	۷۰۶	کسی چیز پر قابو پانا ۔
اکبر	۲۲۳	بزرگ تر
اکابر	۲۲۴	جمع کبیر
الفاخر	۹۱۲	
آمر	۲۴۱	حکم دینے والا سردار
امیر	۲۵۱	بادشاہ اور کارفرما ۔
انصار	۳۴۲	جمع ناصر اور مدینہ کا ایک گروہ جس نے جناب رسالتمآب ؐ کے ساتھ تواضع اور مدد کی ۔
انور	۲۵۷	روشن اور منوّر
انوار	۲۵۸	جمع نور بمعنی شگوفہا ۔
ابصار	۲۹۴	آنکھیں اور بینائیاں ۔ دیکھنا اور روشن ہونا ۔
النور	۲۸۷	
انذار	۹۵۲	نصیحت کرنا
اعجاز	۸۲	خرق عادت جو کسی نبی یا امام سے ظاہر ہو کسی امر کیلئے قطع حجت
اعزاز	۸۶	عزّت دینا ۔ بزرگداشت کرنا ۔
الطاہر	۲۴۶	لقب سیّد کونین ابی القاسم محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۔

Marfat.com

ابی جعفر	٣٦٦	لقب امام محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
امتیاز	٤٥٩	بلحاظ مرتبہ فرق کرنا محسوس کرنا۔
افروز	٢٩٤	روشن کرنا۔
ادریس	٢٧٥	وہ پیغمبر جو بحالت حیات داخل بہشت ہوئے۔
اساس	١٢٢	بنیاد۔ایک درخت کا نام جس سے حضرت موسیٰ نے اپنے لئے عصا بنایا تھا۔
اقدس	١٦٥	جس چیز میں بہت پاکی ہو۔
الماس	١٣٢	ایک جوہر جو نہایت سخت وشفاف ہوتا ہے۔
التماس	٥٣٢	گذارش کرنا۔
الیاس	١٠٢	ایک پیغمبر کا نام کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت خضر کے بھائی ہیں۔
اَنس	١١١	ایک صحابی رسول کا نام۔
اُنس	١١١	آرام لینا اور عادت اختیار کرنا۔
اِنس	١١١	یعنی آدمی وآدمزاد
انیس	١٢١	ہمدم ومحبت کنندہ اور لکھنؤ کے ایک مشہور مرثیہ گو کا تخلص نام میر ببر علی صاحب مرحوم۔
آمرزش	٥٤٨	بخشائش۔
افلمش	١٣٧١	ترکستان کے ایک بادشاہ کا نام اور ایک سرائے یعنی مسافر خانہ
افاض	٨٨٢	پناہ گاہ
التمش	٧٧١	وہ فوج جو ہراول اور سردار کے درمیان ہو۔
اختصاص	١١٨٢	کسی چیز سے وابستہ اور خاص ہونا۔
اخلاص	٧٢٢	پاک۔خالص۔بے ریا۔
اسباط	٧٣	فرزندان۔
اوسط	٧٦	میانہ ونیک وفاضل

انبساط	۱۲۳	خوشی کا چہرے سے ظاہر ہونا ۔
ابضاع	۱۶۴	کسی چیز کو سیراب کرنا اور سرمایہ دینا ۔
ارتباع	۶۷۴	خوبروئی اور حسن وکمال کی زیادتی ۔
اتّباع	۴۷۴	پیروی کرنا
ارفع	۳۵۱	بلند تر
ارتفاع	۷۵۲	بلندی اور بلند ہونا ۔
الغ	۱۰۳۱	بزرگ وکلاں ۔
استشفاع	۹۱۲	شفاعت چاہنا
اصطناع	۲۲۱	نیکی کرنا اور برگزیدہ ہونا ۔
اتّحاف	۴۰۹	تحفہ دینا ۔
اتّصاف	۵۷۲	توصیف کرنا اور کسی صفت سے موصوف ہونا ۔
اشراف	۵۸۲	بلند ہونا ۔ رفیع المرتبہ ہونا ۔
اشرف	۵۸۱	کسی چیز کو کسی لحاظ سے برتری حاصل ہونا ۔
اشتیاف	۷۹۲	سر بلند ہونا اور برق کی طرف دیکھنا ۔
آصف	۱۷۱	نام وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام اور آصف بن برخیا علماء کے بنی اسرائیل میں سے تھے ۔
الطف	۱۲۰	نازک تر اور پاکیزہ تر ۔
الطاف	۱۲۱	نوازشیں اور مہربانی کرنا ۔
الف	۱۱۱	ہزار ۔ دوستی والفت کرنا ۔
الیف	۱۲۱	جس میں محبت ہو ۔ یار و دوست ۔
اخلاق	۷۳۲	جمع خلق
اسحاق	۱۷۰	یہ عجمی نام ہے جو عربی ہونا ۔ یہ ایک پیغمبر کا نام ہے ۔
اسحٰق	۱۶۹	اسحاق کو اس طرح بھی لکھتے ہیں ۔

Marfat.com

اشتیاق	۸۱۲	آرزو مند ہونا ۔
اشفاق	۸۲۴	مہربانی کرنا اور مہربانیاں ۔
آفاق	۱۸۲	جمع افق بمعنی کنارۂ آسمان اور آفاق سے مراد عالم اجسام
اوثق	۶۰۷	محکم تر و استوار تر
اتابک	۴۲۴	• لفظ ہے بمعنی ادب آموز ۔ استاد و امیر ۔
المالک	۱۲۲	حضرت عزّ اسمہٗ کا اسم صفت ۔
اجلال	۶۵	بزرگ تر
اسمٰعیل	۲۱۱	حضرت ابراہیم کے فرزند کا اسم مبارک جو خود بھی نبی تھے ان کا لقب ذبیح اللہ ہے ۔
اعدل	۱۰۵	شائستہ تر اور گواہی دینا ۔
اجمل	۷۴	نیکوتر ۔
افضل	۹۱۱	مشہور شاعر خاقانی کا نام افضل الدین تھا و بمعنی بہتر ۔
افضال	۹۱۲	جمع فضل نیکیاں ۔ مہربانیاں بخششیں ۔
افاضل	۹۱۲	جمع افضل
اقبال	۱۳۴	کامرانی و دولت کا کسی پر مائل ہونا ۔
اقیال	۱۴۲	بزرگ لوگ
اکمال	۹۲	کامل کرنا اور تمام کرنا ۔
اکمل	۹۱	کامل تر
اکلیل	۹۱	تاج و افسر
آل	۳۱	بمعنی مہر بادشاہی ۔ فرزندان و اہل خانہ ۔
ابراہیم	۲۵۹	پیغمبر اولی العزم حضرت خلیل علیہ السلام انھوں نے خانۂ کعبہ بنایا
آلِ رسول	۳۲۷	سادات بنی فاطمہ ۔
ابوالقاسم	۲۴۱	کنیت سرور کائنات محمد عربی علیہ الصلوٰۃ والسلام ۔

Marfat.com

اخدام	۷۵۰	خاوند۔ خادمان و بمعنی شکوہ و شان
احترام	۶۵۰	کسی کی عزت کی نگاہداشت کرنا۔
احکم	۶۹	جس کا حکم بہت زیادہ واجب الاطاعت سمجھا جائے۔
ادہم	۵۰	ابراہیم بلخی ایک ولی کامل کے والد کا نام۔
انام	۹۲	آفریدگان یا جن والنس۔
آدم	۴۵	یہ لفظ عجمی ہے جو عربی میں لے لیا گیا چونکہ حضرتِ آدمؑ آدمہ یعنی گندم گوں تھے اس لئے آدم کہلائے گئے۔
اسلام	۱۳۲	قاعدۂ قدرت پر چلنا۔ سر تسلیم خم کرنا۔ اور قیمت فصل۔
اسلم	۱۳۱	سالم تر۔ و درست و بہتر۔
اعلم	۱۴۱	دانا تر
اعلام	۱۴۲	بیرق فوج۔ علامات اور آگاہ کرنا۔
اعتصام	۶۰۲	اپنے کو گناہ سے محفوظ رکھنا۔
اعظم	۱۰۱۱	بزرگ تر
اعاظم	۱۰۱۲	بزرگ کرنا اور بزرگ رکھنا۔
ابراہیم	۳۳۷	ایک نبی کا نام ہے اُن پر سلام وصلوٰۃ ہو۔
اکرم	۲۶۱	بزرگ تر و کریم تر۔
اکرام	۲۶۲	بزرگ سمجھنا اور بخشش اور تولد فرزند صالح۔
الہام	۷۷	اللہ کا کسی شخص کے دل میں آگاہی نازل کرنا۔
امام	۸۲	پیشوا و ہادی
انجم	۹۴	ستارہ
انعام	۱۶۲	نعمت دنیا اور نازک ہونا۔
ابوالحسن	۱۵۸	کنیت امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی ہے و نام بادشاہ دکن ابوالحسن تانا شاہ رح

Marfat.com

انتسام	۵۵۲	عمدہ خوشبو حاصل کرنا۔
احسان	۱۲۰	نیکی کرنا اور نیک سمجھنا۔
احسن	۱۱۹	درست کرنا اور نیکوتر۔
اذعان	۸۲۲	فرمانبرداری اور اطاعت۔
آفرین	۳۴۱	تحسین و مرحبا کہنا۔
ابوریحان	۲۷۸	علم ہیئت کے ایک ماہر کا نام۔
اعوان	۱۲۸	مدد کرنے والا اور اقربا۔
اعیان	۱۳۲	آنکھیں اور سربرآوردہ لوگوں سے مراد لی جاتی ہے۔
اعلان	۱۵۲	کھولنا۔ ظاہر کرنا۔
آل عمران	۳۹۲	ابو طالب رضی اللہ عنہ کی اولاد کو کہتے ہیں۔
اقتران	۷۵۲	نزدیک ہونا۔
الدّین	۹۵	ال وصل کا ہے اور دین بمعنی کیش و آئین۔
امن	۹۱	بے خوف ہونا۔
امان	۹۲	پناہ۔ بے خوفی۔ آرام
ایمن	۱۰۱	طرف راست اور بے خوف ہونا۔
ام ایمن	۱۴۲	نام دایۂ حضرت رسالتمآبؐ صلی اللہ علیہ وسلم
امتنان	۵۴۲	نعمت دینا۔
امین	۱۰۱	امانت دار اور قوی جس پر اعتبار کیا جائے۔ آنحضرت صلعم کو اہل عرب قبل بعثت امین کہتے تھے۔
امعان	۱۶۲	زمین کا سیراب ہونا اور افزونی مال۔
انجمن	۱۴۴	بمعنی محفل و جلسۂ خوشی۔
ایقان	۱۶۲	جس میں شائبۂ نفی نہ ہو۔ خیال حتمی۔
آرزو	۲۱۴	خواہش۔ تمنّا۔

Marfat.com

ابو	۹	بمعنی باپ۔ ابا۔ یا۔ ابی
افادہ	۹۱	اقتباس کرنا۔ فیض حاصل کرنا۔
اجلہ	۳۹	جمع جلیل بمعنی بزرگ۔
آسیہ	۷۶	فرعون کی بیوی جو پوشیدہ طور پر حضرت موسیٰؑ پر ایمان لائی تھیں۔
اللہ	۶۶	عز اسمہ وتعالیٰ کا اسم ذات۔
ابو حنیفہ	۱۶۲	ایران کے رہنے والے فقیہ جنکے مذہب پر اسلام کا زیادہ حصہ ہے۔
آئمہؑ	۵۶	امام کی جمع ہے دوازدہ امام صلوات اللہ علیہم سے مراد ہے
اوّاہ	۱۳	نرم دل۔ مرد مومن اور شخص فقیہ۔
ام طیبہ	۶۷	ایک مشہور سیّد زادی جو محض آیات قرآنی سے گفتگو کیا کرتی تھیں
اِلٰہ	۳۶	بالکسر و بالف غیر مکتوب۔ وہ چیز جس کی پرستش کی جائے۔
آمنہ	۹۶	رسولِ عربی حضور سرور کائنات کی والدۂ ماجدہ کا اسم شریف
انیقہ	۱۶۶	صحیفہ اور عجیب و خوب۔
اجلیٰ	۴۴	صاف تر۔ روشن تر۔
اذکی	۷۳۱	زیرک تر۔
اضحیٰ	۸۱۹	وقت چاشت اور یہ لفظ اضحات جو دراصل اضحیہ تھا اس کی جمع ہے۔ بمعنی قربانی
اصطفیٰ	۱۹۰	برگزیدگی اور برگزیدہ کرنا۔
ارتضیٰ	۱۴۱۱	خوشنود ہونا۔
آصفی	۱۸۱	منسوب بہ آصف۔
انوری	۲۶۷	منسوب بہ روشن۔
احلیٰ	۴۹	شیریں تر۔
ازکی	۳۸	پاکیزہ تر
احمدی	۶۳	منسوب بہ احمد۔

Marfat.com

اعلےٰ	۱۱۱	بلند و بزرگوار
اعالی	۱۱۲	جمع عالی
اقوی	۱۱۷	قوی تر
اقضیٰ	۹۱۱	حکم کرنے والا۔
اسمٰعیلی	۲۲۱	منسوب بہ اسمٰعیل۔
اقصیٰ	۲۰۱	انتہا کو پہونچا ہوا اور بیت المقدس کو مسجد اقصےٰ کہتے ہیں۔

باب الباء

بیضا	۸۱۳	آفتاب و زنِ سفید رنگ
بقا	۱۰۳	فانی نہ ہونا اور باقی رہنا
بوالہجا	۴۸	کنیت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ۔
بہاء	۸	خوبی و زیبائش۔
بوتراب	۶۱۱	کنیت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ۔
برکتہ	۶۲۷	افزونی و رحمت۔
برکات	۶۲۳	جمع برکت۔
بینات	۴۶۳	واضح۔ ظاہر۔ روشن۔ علانیہ۔
براعت	۶۷۳	ہنر میں اپنے ہم چشموں سے سبقت لے جانا۔ تمام ہونا۔
برقتہ	۳۰۷	ہیبت و جلالت حضرت عباس عم رسول خدا نے بروز جنگ حنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ذوالبرقہ کہکر بلایا۔
بسالت	۴۹۳	شجاعت و دلیری اور دلیری کرنا۔
بسطتہ	۴۷	فراخی و کشادگی و کنایہ از ددستی۔
بشارت	۹۰۳	خوشخبری دینا۔

Marfat.com

بشاشت	۶۰۸	کشادہ روئی و خوش طبعی ۔
بصیرت	۷۰۲	بینائی دل و زیرکی ۔
بصارت	۶۹۳	بینائی چشم ۔
بضاعت	۱۳۲۳	مال و اسباب تجارت
بلاغت	۱۰۳۸	جوان ہونا اور انتہائے کمال کو پہونچنا ۔
بہجت	۱۵	خوبی و خرمی
باسعود	۱۴۴	کنیت ابوالحسن خرقانی ۔
برید	۲۱۶	ایلچی و قاصد جو کہیں بھیجا جاوے اور بمعنی تربیت یافتہ ۔
بنیاد	۶۷	بنا و اصل ۔
بوسعید	۱۵۲	ایک ولی کامل کا نام
بہزاد	۱۹	ایک نقاش جو شاہ اسمٰعیل صفوی شہنشاہ ایران کے زمانہ میں تھا
بیدار	۲۱۷	ہوشیار اور جو شخص شور حیات رکھتا ہو ۔
بابر	۲۰۵	اکبر بادشاہ ہند کے دادا کا نام بابر مغل بادشاہوں میں ہندوستان کا پہلا بادشاہ تھا اور شاہ تیمور کی چوتھی نسل میں تھا ۔
بلندقدر	۳۹۰	عالی مرتبہ ۔
باقر	۳۰۳	مرد بسیار علم اور امام پنجم محمد بن علی علیہ السلام کا لقب ۔
باہر	۲۰۸	روشن و ظاہر ۔
ببر	۲۰۴	شیر بالدار و جسیم اور میر ببر علی صاحب انیس کا نام ۔
بدر	۲۰۶	ماہ تمام و پیشوائے قوم ۔
بدرمنیر	۵۰۶	ماہ درخشندہ ۔
بوذر	۹۰۸	حضرت رسالتمآب کے ایک جلیل القدر صحابی کا نام ۔
بختاور	۱۲۰۹	صاحب بخت و نصیب
بختیار	۱۲۱۳	نصیب جسکی مدد کرے ۔

Marfat.com

بشر	۵۰۲	مژدہ دینا و شگفتہ روئی۔
بشیر	۵۱۲	خوش خبری دینے والا۔
بصیر	۳۰۲	دانا و بینا
بصائر	۳۰۳	اچھی دلائل۔ حجج بازغہ
بہادر	۲۱۲	شجاع
بہار	۲۰۸	موسم بہار اور خوشبو دار پھول جسے عین البقر کہتے ہیں۔
برجیس	۲۷۵	ستارۂ مشتری و شتر مادہ بسیار شیر دار۔
بئیس	۸۲	سخت و شیر درندہ و مرد دلیر۔
بلقیس	۲۰۲	بانوئے شہر سبا و زوجہ محترم حضرت سلیمان علی نبینا و علیہ السلام
بخشش	۱۲۰۲	حصہ اور نصیب دینا اور گناہ سے درگزر کرنا۔
بشاش	۶۰۳	مردِ خندہ رو۔
بخشائش	۱۲۱۳	رحم کرنا۔ معاف کرنا۔ عطا کرنا۔
باسط	۷۲	فراخی دینے والا اور اسم باری تعالیٰ عز اسمہ۔
بدیع	۸۶	شخص توانا و نو پیدا شدہ و نو پیدا کنندہ۔
بدایع	۸۷	جمع بدیع۔
بازغ	۱۰۱۰	روشن اور طالع ہونے والا۔
بلیغ	۱۰۴۲	نکو رسندہ۔ و تیز زبان۔
بریق	۳۱۲	چمکنا اور وہ روشنی جو بجلی کی تڑپ سے پیدا ہو۔
باذل	۷۳۲	بخشنے والا۔ سخی۔ دلیر۔ بہادر۔
باسل	۹۳	دلیر و بہادر۔
بتول	۴۳۸	علائق دنیوی کی قطع کرنیوالی۔ صدیقۂ کبریٰ حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا وسلامہا کا لقب۔
بدیل	۴۶	نام حکیم خاقانی۔

Marfat.com

بلال	۶۳	مسجد نبوی کے مؤذن حضرت بلالؓ حبشی تھے۔
بہلول	۷۳	مرد خنداں رو اور ولی کامل کا نام۔
بہرام	۲۴۸	عراق کا ایک بادشاہ جو اوائل عمر میں گورخر کا بہت شکار کرتا تھا اور بعد میں عارف ہوگیا۔
براہیم	۲۵۸	دیکھو لفظِ ابراہیم۔
بیگم	۷۲	مؤنث لفظِ بیگ ترکی کا لفظ ہے۔
بیرم	۲۵۲	شہنشاہ اکبر کا پھوپھا اور اتالیق یہ شخص ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کی بناء قائم کرنے والا تھا۔
پابگان	۷۶	بمعنی استوار و محکم۔
بن	۵۲	بمعنی ولد۔
برہان	۲۵۸	حجت روشن و دلیل قاطع۔
بنیان	۱۱۳	بنیاد
براہین	۲۶۸	جمع برہان
بانو	۵۹	زن حجلہ نشین و ملکہ۔
باقیہ	۱۱۸	باقی سے اسم مؤنث بنایا جاسکتا ہے
بسملہ	۱۲۷	بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم کہنا۔
بنی فاطمہ	۱۹۷	وہ سادات جو حضرات حسنینؑ علیہما السلام کی اولاد ہیں۔
بغراء	۱۲۰۳	تاتار کے ایک بادشاہ کا نام جس نے پلاؤ ایجاد کیا۔
بادشاہ	۳۱۳	ملک و امیر و سردار و حاکم ملک،
بادشہ	۳۱۲	مخفف بادشاہ کا۔
بارقہ	۳۰۸	وہ چیز جو کہ چمکدار ہو روشنی اور چمک۔
بندہ	۶۱	غلام۔ عبد۔ عاجز
بدر الدجیٰ	۲۵۴	وہ چاند جو شب تاریک کو منور کردے۔

باقی	۱۱۳	ابدی۔ جاوید
بخشی	۹۱۲	شاہان مغل کے دربار میں ایک عہدہ۔
بقی	۱۱۲	جو چیز کہ باقی رہے۔
باشی	۳۱۳	سردار
بدخشانی	۹۵۷	منسوب بہ بدخشاں۔
بوعلی	۱۱۸	حکیم شیخ بوعلی سینا ایک مشہور اور حاذق طبیب تھا جس نے علم طب پر بیشتر کتابیں لکھی ہیں۔

باب التاء

تقاء	۵۰۱	پرہیزگاری
تادیب	۴۱۷	ادب دنیا
تطیب	۴۲۱	خوشبودار ہونا اور خوشبودار کرنا
تائب	۴۱۳	جس نے توبہ کرلی ہو۔
تراب	۶۰۳	
تقارب	۷۰۳	نزدیک ہونا۔
ترحیب	۶۱۵	مرحبا کہنا
ترقب	۷۰۲	امید رکھنا
ترحب	۶۱۰	مرحبا کہنا
تصویب	۵۰۸	راست و درست
تواب	۴۰۹	بہت توبہ کرنے والا۔
تہذیب	۱۱۱۷	پاک کرنا اور اصلاح کرنا۔
تبعیتہ	۴۸۷	پیروی کرنا

Marfat.com

تباعۃ	۴۷۸	پیروی کرنا ۔
تحیۃ	۴۲۳	سلام کرنا ۔ درود بھیجنا ۔
تمکنۃ	۵۱۵	وقار و خودداری
تہنیۃ	۴۲۰	مبارک باد کہنا
توجہات	۸۱۵	کسی طرف رخ کرنا ۔
تحیاۃ	۴۲۴	سلام کرنا اور رجوع کرنا ۔
تولیۃ	۴۵۱	ولی اور وارث مقرر کرنا ۔
تقویۃ	۵۲۱	قوت و توانائی دینا ۔
تسلیمات		قبول کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ گردن جھکانا ۔
	۹۲۰	نرمیاں اور مہربانیاں ۔
تمشیۃ	۷۵۵	اجرائے کار
توریث	۱۱۱۶	وارث کرنا ۔
تاج	۴۰۴	بادشاہوں کے لئے ایک مخصوص کلاہ ۔ افسر
ترجیح	۶۲۱	افزوں کرنا اور غالب ہونا ۔
تمدیح	۴۶۲	مدح کرنا
تفسیح	۵۵۸	کشادہ اور فراخ کرنا ۔
ترویح	۶۲۴	راحت دینا اور خوشبودار کرنا ۔
تسبیح	۴۸۰	اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا ۔
توشیح	۷۲۴	آرائش کرنا اور گلے میں حمائل کرنا ۔
تشہد	۷۰۹	کلمۂ شہادت پڑھنا ۔
تائید	۴۲۵	مدد دینا اور ہمت افزائی کرنا ۔
تحمید	۴۶۲	تعریف و حمد کرنا ۔
توحد	۴۱۸	یکتا ہونا اور خداوند تعالیٰ کا کسی کو محفوظ کرنا ۔

Marfat.com

تمجید	۴۵۷	پاکی اور بزرگی سے عزت دینا۔
تقاعد	۵۶۵	کسی بلند مقام پر چڑھنا۔
تعبد	۴۷۶	اپنے کو بندہ سمجھنا۔
تفرد	۶۹۴	فرد روزگار ہونا اور فقیہ و عقلمند ہونا اور خلوت گزین ہونا۔
تفقد	۵۸۴	ڈھونڈھنا اور حالات دریافت کرنا۔
تلمذ	۱۱۷۰	شاگردی کرنا۔
تقلید	۵۴۴	پیروی اور اطاعت کرنا۔
تلمیذ	۱۱۸۰	شاگرد
تمہید	۴۵۹	روشناس کرنا۔ وسعت دینا اور عذر قبول کرنا۔
توحید	۴۲۸	اللہ کو ایک جاننا۔
تعاقد	۵۷۵	ایک دوسرے سے عہد و پیمان کرنا۔
تاجدار	۶۰۹	صاحب تاج کنایہ از بادشاہ۔
تاجور	۶۱۰	صاحب تاج
تصور	۶۹۶	اپنے دل میں کسی چیز یا خیال کی صورت پیدا کرنا۔
تطہیر	۶۲۴	پاک کرنا۔
تظاہر	۱۵۰۶	مدد کرنا اور پشت پناہی کرنا۔
تعطیر	۶۸۹	عطر آمیز کرنا۔ خوشبودار بنانا۔
تعطر	۶۷۹	خوشبو پھیلانا۔
تعمیر	۷۲۰	عمر کا بڑھانا اور کسی چیز کو از سر نو بنانا۔
تکبیر	۶۳۲	بزرگ سمجھنا اور خداوند تعالیٰ کو صفت اور پاکی سے یاد کرنا۔
توقیر	۷۱۶	کسی کی حرمت و عزت کی نگہداشت کرنا۔
توقر	۷۰۶	حرمت کو نگاہ رکھنا۔
تفسیر	۷۵۰	باتوں میں معنی پہنانا۔

Marfat.com

تونگر	۶۷۶	صاحب قوت۔
تنویر	۶۶۶	روشن کرنا۔روشن ہونا اور درخت میں شگوفہ لگنا۔
تہوّر	۶۱۱	دلیری اور شجاعت۔
تمیز	۴۵۷	جدا کرنا اور حق و باطل میں فرق سمجھنا۔
تیمور	۶۵۶	ایک تاتاری بادشاہ جسکی اولاد نے ہندوستان میں مدت تک حکومت کی وہ سلطنت مغلیہ کے بادشاہ کہے جاتے ہیں۔
تقدس	۵۶۴	پاک کرنا اور پاک ہونا۔
تقدیس	۵۷۴	پاکی بیان کرنا اور پاکی سے منسوب ہونا۔
تخصیص	۱۱۹۰	نزدیکی اور صفت کا ہونا
ترصیص	۷۹۰	مضبوط کرنا
تخلیص	۱۱۳۰	پاکی کرنا۔صاف کرنا اور رہائی دینا۔
تلخیص	۵۳۸	خلاصہ اور پاک و صاف کرنا۔
تحفظ	۱۳۸۸	ہوشیار اور بیدار ہونا۔
تبایُع	۴۸۳	بیعت کرنا اور بیعت۔
تباع	۴۷۳	پیروی اور عمل کرنا۔
تابع	۴۷۳	پیرو۔مطیع
ترفع	۷۷۰	بلندی ڈھونڈھنا۔
ترجیع	۶۸۳	اذان میں دوبار ترجیع اور شہادتیں کہنا۔
تشفیع	۸۶۰	شفاعت کرنا
تضوّع	۱۲۷۶	نافۂ مشک سے خوشبو نکلنا۔
تمتع	۹۱۰	بے نیاز ہونا اور برخورداری حاصل کرنا
تبلیغ	۱۴۴۲	کوشش کرنا اور پہونچانا۔
تیغ	۱۴۱۰	تلوار اور تیز۔

توقیع	۵۸۶	بادشاہوں کا ایک نشان یا خاص مہر جو شناخت کے لئے فرامین اور رسائل پر کی جائے۔
تعارف	۷۵۱	پہچاننا۔
تعریف	۷۶۰	شناخت۔ مسمّیٰ کرنا۔
تعطف	۵۵۹	مہربانی کرنا۔
تلطف	۵۱۹	نرمی اور مہربانی کرنا
تنظیف	۱۳۴۰	پاکی حاصل کرنا۔
توصیف	۸۵۶	کسی کے نیک خصائل اور نیکیاں بیان کرنا۔
تخلیق	۱۱۳۹	بہمہ وجوہ پیدا کرنا اور مشک و زعفران ملانا۔
تحقیق	۶۱۸	درست کرنا اور اصلیت کو معلوم کرنا۔
تحقق	۶۰۸	درست ہونا۔
تشویق	۸۱۶	کسی میں آرزو پیدا کرنا۔
تفوق	۵۱۷	برتری ظاہر کرنا۔
تصدیق	۶۰۴	سچ سمجھنا اور راستی کا اقرار کرنا۔
تصدق	۵۹۴	صدقہ کرنا۔
تعشق	۸۷۰	اظہار محبت کرنا۔
توفیق	۵۹۶	کسی شخص کو کسی کام میں مدد دینا۔ بلند کرنا۔
توثیق	۱۰۱۶	استحکام و استواری
تملیک	۵۰۰	ملکیت کا ہونا۔
تبرک	۶۲۲	مبارک ہونا اور بلند کرنا۔
تبارک	۶۲۳	بلند اور پاک ہونا۔
تمسک	۵۲۰	لگاؤ قائم کرنا۔ دستگیری چاہنا۔
تاثیل	۹۴۱	اصل میں شامل اور مضبوط کرنا۔

Marfat.com

تجمّل	۴۷۳	آرائش اور خوبی ظاہر کرنا۔
تحمّل	۴۷۸	خود اپنے اوپر کسی بات یا چیز کو برداشت کرنا۔
ترتیل	۱۰۴۰	صحیح اور سہولت کے ساتھ تلاوت قرآن کرنا۔
تفضل	۱۳۱۰	کسی چیز پر بخشش کرنا۔
تعدیل	۵۱۴	کسی چیز کو برابر کرنا۔
تکمیل	۵۰۰	کسی کام کو انتہا پر پہونچانا۔
توکل	۴۵۶	کسی پر اعتماد کرنا۔
توکیل	۴۶۶	کسی شخص کو وکیل کرنا۔ یا خود کسی کی وکالت کرنا۔
تنزیل	۴۹۷	بمعنی فرود آوردن۔
تمثیل	۹۸۰	مثال قائم کرنا۔
تنظیم	۱۴۰۰	درستی امور اور پرونا۔
تسنیم	۵۶۰	بہشت کی ایک نہر جو پُر میوہ والا درختوں اور دریچہائے قصور کے نیچے رواں ہے۔
	۵۷۰	اعمال حج میں سے ایک عمل۔
تنعم	۵۶۰	نازو نعمت میں پرورش پانا۔
تسلیم	۵۴۰	سلام کرنا۔ سپرد کرنا۔ سر جھکانا۔
تصمیم	۵۸۰	خالص و استوار کرنا۔
تحکم	۴۶۸	کسی پر حکم کرنا۔
ترحم	۶۴۸	کسی پر رحم کرنا۔
تکریم	۶۷۰	بزرگ و گرامی اور کسی کریم النفس کی ولادت۔
تعظیم	۱۳۲۰	بڑائی کرنا اور بزرگداشت کرنا۔
تیمن	۵۰۰	بابرکت ہونا اور اپنے کو فلاح سے نسبت دینا۔
تعاون	۵۳۰	ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

Marfat.com

تمکن	۵۱۰	عہدہ اور رتبہ حاصل کرنا۔
تحسین	۵۲۸	آراستہ و خوشنما بنانا۔
تمکین	۵۲۰	کسی جگہ پر رکھنا اور جگہ دینا۔
ترخان	۱۲۵۱	وہ شخص جسکو بادشاہ نے تکلیف آداب سے معاف کردیا ہو اور ابو نصر خاقانی کا خطاب۔ شریف و رئیس کو کہتے ہیں۔
تزکیہ	۴۴۲	پاک کرنا اور زکوٰۃ دینا۔
تنزہ	۴۶۲	عیوب سے پاک ہونا اور سبزہ۔
تنزیہ	۴۷۲	پاک کرنا اور عیب و کثافت کا دور کرنا۔
تشبیہ	۷۱۷	کسی چیز سے کسی چیز کی نسبت اور یکسانیت۔
	۴۳۷	شاہ معین الدین کے امراء میں سے ایک شخص کا نام۔
تقی	۵۱۰	خدا سے ڈرنے والا اور پرہیزگار۔

باب الثاء

ثناء	۵۵۱	تعریف و ستائش
ثریا	۷۱۱	پروین اور منازل قمر میں سے ایک منزل کا نام
ثاقب	۶۰۳	روشن و درخشندہ و ستارۂ بلند۔
ثواب	۵۰۹	جزائے خیر۔
ثباۃ	۵۰۸	کسی جگہ قرار لینا۔
ثابتہ	۵۰۸	ستارۂ غیر متحرک
ثبت	۹۰۲	دلیل۔ شخص معتمد۔ لکھنا اور قرار دینا۔
ثقات	۱۰۰۱	اعتقاد کرنا۔ مضبوطی۔ اور ثقہ کی جمع ہے۔
ثروت	۷۱۱	مال اور عزیزوں کی زیادتی۔

Marfat.com

ثامن	۵۹۱	بہا۔ قیمت اور آٹھواں۔
ثقلین	۶۹۰	عالم انس و جن
ثوبان	۵۵۹	جناب سرور کائنات کے ایک غلام کا نام۔
ثقہ	۶۰۵	محکم اور معتبر ہونا۔

باب الجاء

جالب	۳۶	کسی چیز کو اپنی طرف مائل کرنے والا۔
جبروت	۶۱۱	عظمت و بزرگی۔
جائزۃ	۲۶	صلہ و بخشش۔
جلالت	۴۶۴	بزرگ ہونا۔ اور رعب و دبدبہ۔
جلاوت	۴۳۸	جلاء۔ روشنی اور صفا۔
جماعۃ	۱۱۹	آدمیوں کا گروہ۔
جمعیۃ	۱۲۸	فراہم کرنا۔
جودت	۴۱۳	نیکی اور نیک ہونا۔
جواں بخت	۱۰۶۲	خوش نصیب
جمشید	۳۵۷	نام بادشاہ ایران۔
جاوید	۲۴	ہمیشگی۔
جنید	۶۷	اولیائے کامل میں سے ایک بزرگ۔
جود	۱۳	نیکی اور نیک چیزیں۔
جواد	۱۴	جوانمرد۔ بہت عطا اور بخشش کرنے والا۔
جبار	۲۰۶	ٹوٹے ہوئے کو درست کرنے والا۔
جابر	۲۰۶	ایک صحابی کا نام۔

Marfat.com

جہاندار	۲۶۴	بادشاہ
جبر	۲۰۵	مرد شجاع وفقیر اور خداوند تعالیٰ کی جانب نیکی اور بدی منسوب کرنا
جرار	۴۰۴	اپنی جانب کھینچنے والا اور صاحب جرأت
جریر	۴۱۳	شعرائے عرب میں سے ایک شاعر کا نام۔
جعفر	۳۵۳	عم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جناب جعفر طیّار و امام ششم حضرت جعفر صادق علیہ السلام اور ہارون الرشید کے وزیر کا نام۔ پاک وطاہر۔
جوہر	۲۱۴	اصل و روح ہر شے۔
جہانگیر	۲۸۹	شہنشاہ اکبر اعظم کا بیٹا جو خود بھی بادشاہ ہند تھا۔
جراز	۲۱۱	تیغ و شمشیر۔
جوائز	۲۷	عطایات اور انعامات۔
جانباز	۶۴	جاں فروش۔
جرجیس	۲۷۶	اسم شریف پیغمبر علیہ السلام جنھیں ان کی امت نے انواع عقوبت سے شہید کیا۔
جلیس	۱۰۳	ہم صحبت
جامع	۱۱۴	یکجا کرنے والا۔
جبریل	۲۴۵	نام ملک معظم جو حامل وحی ہیں۔
جزیل	۲۴۳	بزرگ ومحکم۔
جلال	۶۴	بزرگی۔
جلیل	۷۳	صاحب بزرگی۔
جمال	۷۴	حسن وخوبصورتی۔
جمیل	۸۳	صاحب جمال وخوبصورت۔
جہان	۵۹	دنیا۔ عالم۔

Marfat.com

جان	۵۴	نام پدر جن و پریاں و نام روح القدس۔
جوان	۶۰	جو شخص حالت شباب میں ہو۔
جاہ	۹	قدر و منزلت۔
جعفری	۳۶۳	گلِ زرد رنگ اور گلِ صدبرگ۔
جری	۲۱۳	صاحبِ جرأت۔
جلی	۴۳	روشن و آشکار۔
جامی	۵۴	فارس کے ایک مشہور شاعر کا تخلص۔

باب الحاء

حمیرا	۲۵۹	وہ عورت جسکا رنگ سرخ و سفید ہو اور حضرت عائشہ کا لقب۔
حباء	۱۹	دہش و بخشش۔
حوراء	۲۱۵	صبیح رنگ کی عورت جسکی آنکھیں اور بال بالکل سیاہ ہوں۔
حُب	۱۰	چاہت۔ پیار۔ دوستی۔
حَسِیب	۸۰	جو شخص ازروئے نسب بہتر ہو۔ بزرگوار اور کافی۔
حبیب	۲۲	دوست۔
حقیقت	۶۱۸	سزاوار و لائق اور ہر چیز اور راز۔
حداقۃ	۱۱۸	زیرکی اور دانائی۔
حذاقۃ	۷۱۴	کسی فن میں ماہر ہونا۔
حجۃ	۱۲	دلیل و برہان۔
حزامۃ	۴۵۶	ہوشیار اور آگاہ ہونا۔
حرمۃ	۶۴۸	معزز اور ارجمند
حشمت	۷۴۸	دبدبہ اور بزرگی شرم و حیا اور عفّت۔

Marfat.com

حصافۃ	۱۸۴	استواری عقل۔
حضرت	۱۴۰۸	کنایہ از بزرگ ومحترم اور کلمہ تعظیم جو اسمائے ابرار کے ماقبل آئے
حفادۃ	۱۱۸	خوشی ظاہر کرنا اور مہربانی کرنا۔
حسنات	۵۱۹	نیکیاں۔خیرات۔
حکمۃ	۷۳	عقلمندی اور درست کرداری اور وہ علم جس میں اشیائے موجودات کی بحث ہو۔
حمایۃ	۶۴	نگہبانی اور پشت پناہی
حماسۃ	۱۱۴	دلیری
حمیت	۴۵۸	اپنی عزت کا پاس ولحاظ اور شرم وحیا۔
حارث	۷۰۹	شیر اور صاحب ہیبت۔
حامد	۵۳	تعریف کرنے والا۔
حمد	۵۲	تعریف کرنا اور احسانات اور صفات خداوندی کا اعتراف
حماد	۵۳	بہت تعریف کرنے والا۔
حمید	۶۲	تعریف۔
حور	۲۱۴	صبیح۔حسین۔
حاشر	۵۰۹	ایک پیغمبر کا نام ان پر سلام ہو۔
حر	۲۰۸	کارنیک۔مرد آزاد۔بچہ غزال یا بچہ کبوتر اور میدان کربلا میں فوج حسینی کا پہلا شہید۔
حیدر	۲۲۲	اسد درندہ ولقب مخصوص حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰؑ
حمس	۱۰۸	دین میں محکم ہونا اور جنگ میں دلیر۔
حافظ	۹۸۹	نگہداشت اور اپنے دین میں قائم رکھنے والا۔خواجہ حافظ شیرازی ایک مشہور شاعر وصوفی تھے۔
حفیظ	۹۹۸	نگہبان اور خداوند تعالیٰ کا نام۔

حنیف	۱۴۸	راست دردین اور جو شخص ملت ابراہیمی پر ہو۔
حقیق	۲۱۸	ثابت وسزاوار ولائق۔
حقائق	۲۱۹	جمع حقیقت
حاذق	۸۰۹	زیرک ودانا واستاد۔
حدائق	۱۲۳	باغہائے پر درخت جو ہر طرف سے محفوظ ہوں۔
حق	۱۰۸	اسم صفاتی باری تعالےٰ عز اسمہ۔
حاصل	۱۲۹	ثابت اور باقی رہنا۔
حنبل	۹۰	مرد کوتاہ دلپوستین کہنہ وشخص بزرگ شکم نام امام احمدؒ۔
حکم	۶۸	فرمان اور فرمان دینا۔ کام کو محکم واستوار کرنا۔
حاکم	۶۹	جو شخص احکام نافذ کرے۔
حاتم	۴۴۹	قبیلہ طے کا مشہور بزرگ شخص وبمعنی قاضی۔
حزم	۵۵	استحکام واستواری واحتیاط۔
حتم	۴۴۸	استوار کرنا اور واجب کرنا۔
حسام	۱۰۹	شمشیر تیز ودودم۔
حکیم	۷۸	دانا وراست کار۔
حلم	۷۸	آہستگی وبردباری اور بہت سخت موقع پر غصہ کرنے والا۔
حلیم	۸۸	بردبار آدمی۔
حسان	۱۱۹	عرب کا ایک شاعر جو مدّاحِ رسولؐ تھا۔
حسَن	۱۱۸	خوب نیک اور خوبروئی اور سبط اکبر امام دوئم کا نام نامی۔
حسین	۱۲۸	تصغیر حسن اور امام سیوم سبط اصغر شہید اعظم کا اسم شریف۔
حسنین	۱۷۸	حسنؑ اور حسینؑ سے مراد ہے۔ نیکیاں۔
حصین	۱۵۸	محکم واستوار۔
حصون	۱۵۴	پرہیزگار۔

Marfat.com

حدیقہ	۱۲۷	گلشن اور باغ جو پُر درخت ہو۔
حذیفہ	۷۰۳	آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابی کا اسم مبارک۔
حمزہ	۶۰	آنحضرت صلی اللہ علیہٖ وآلہٖ وسلم کے عم گرامی کا نام نامی۔
حمیدہ	۲۶۳	لقب حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا۔
حلیمہ	۹۳	اسم مبارک دایۂ آنحضرت صلی اللہ علیہٖ وآلہٖ وسلم۔
حادی	۲۵	عبور حاصل کرنا اور غالب آنا۔
حیدری	۲۳۲	منسوب بہ حیدر۔
حالی	۴۹	صاحب حلیہ۔ بزیور آراستہ۔
حامی	۵۹	حمایت و مدد کرنے والا۔
حسنیٰ	۱۲۸	نیک عورت۔
حسینی	۱۳۸	منسوب بہ حسین۔
حی	۲۸	زندہ۔ حضرت عز اسمہ کا اسم صفت۔

باب الخاء

خدا	۶۰۵	مالک و صاحب یہ فارسی کا لفظ اللہ کے لفظ کا مرادف ہے۔
خبیب	۶۱۴	سرورِ عالم صلی اللہ علیہٖ والہٖ وسلم کے صحابی کا نام۔
خطیب	۶۲۱	خطبہ کنندہ کسی عورت کو اپنے نکاح میں لانے والا۔
خیراۃ	۸۱۶	افعال نیک۔
خلتہ	۶۳۵	دوستی اور تلوار کا نیام۔
خصلتہ	۷۲۵	عادت نیک
خصوصیتہ	۸۰۱	خاص کرنا اور خاص ہونا۔
خداوند	۶۶۱	صاحب و مالک۔

Marfat.com

خالد	۶۳۵	خلافت اول کے زمانہ میں ایک شخص جو قسون اسلامیہ کا قائد تھا۔ لفظی معنی جاوداں
خورسند	۹۲۰	خوش اور شاداں۔
خورشید	۱۱۲۰	روشنی آفتاب۔
خلد	۶۳۴	دائم و ہمیشگی اور بہشت کو بھی کہتے ہیں۔
خاور	۸۰۷	مشرق
خبیر	۸۱۲	آگاہ و کشاورز۔
خضیر	۱۶۱۰	زیادہ سبز و درخت خرما۔ پناہ دینے والا۔
خضر	۱۶۰۰	حضرت ارمیاہ علیہ السلام بمعنی شاخ سبز۔
خطیر	۸۱۹	بزرگ وعظیم۔ مرد با قدر و منزلت۔
خطور	۸۱۵	کسی خیال کا دل میں گذرنا اور بلند مرتبہ ہونا۔
خیر	۸۱۰	نیکو و نکوئی اور کثرت مال۔
خیار	۸۱۱	برگزیدگان و نیکان۔
خاطر	۸۱۰	ذہن اور دل اور مستانہ چال والا آدمی۔
خوش	۹۰۶	مسرور و شادمان۔
خاموش	۹۴۷	افسردہ اور گل شدہ۔
خاص	۶۹۱	قریب و نزدیک۔
خلوص	۷۲۷	سادہ اور پاک ہونا اور کسی تک رسائی پانا۔
خواص	۶۹۷	نزدیکان۔
خضوع	۱۴۷۶	فروتنی اور انکسار۔
خالق	۷۳۱	پیدا کرنے والا۔
خلاق	۷۳۱	خوشبودار چیز اور جسے ہر خوبی سے حصّہ ملے بہ تشدید لام، بمعنی بہت پیدا کرنے والا۔ اسم صفت حضرت عزاسمہ۔

Marfat.com

خلیق	۷۴۰	اندازہ کرنا
خلیل	۶۷۰	دوست صادق ولقب حضرت ابراہیم علیہ السلام۔
خصائل	۷۳۱	نیک عادات۔
خادم	۶۴۵	چاکر وغلام۔
خدّام	۶۴۵	جمع خادم۔
خانم	۶۹۱	مؤنث لفظ خان۔
خاتون	۱۰۵۷	زنِ حجلہ نشین۔
خراماں	۸۹۲	خوش رفتار
خازن	۶۵۸	داروغۂ بہشت وخزانہ دار وکلید بردار۔
خاقان	۷۵۲	ترکی میں بادشاہ بزرگ کو کہتے ہیں ولقب شاہِ چین۔
خان	۶۵۱	لقب بادشاہان ترکستان وبمعنی رئیس وامیر۔
خاصان	۷۴۲	جمع لفظ خاص۔
خوانین	۷۱۷	جمع لفظ خان۔
خدیو	۶۲۰	لقب بادشاہ مصر۔
خسرو	۸۶۶	نام پسر سیاوش ونام پرویز بن ہرمز بن نوشیرواں۔ اور ہر بادشاہ کو کہہ سکتے ہیں۔
خلیل اللہ	۷۳۶	لقب حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام۔
خدیجہ	۶۲۲	ام المؤمنین زوجۂ حضرت رسول صلعم یہ پہلی خاتون تھیں جو مشرف باسلام ہوئیں جناب فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی والدہ
خجستہ	۱۰۶۸	مبارک وہمایوں۔
خواجہ	۶۱۵	سردار وبزرگ یہ سادات کا لقب ہے۔
خوبی	۶۱۸	بہتری ونکوئی۔
خلیفہ	۷۲۵	قائم مقام اور کسی کے پیچھے آنے والا۔

Marfat.com

دارا	٢٠٦	نام بادشاہ عجم
دانا	٥٦	صاحب علم و فراست۔
دلکشا	٣٥٥	وسیع و کشادہ۔
داراب	٢٠٨	نام پسر شاہ بہمن۔
دوست	٤٧٠	بیگانہ و ہمدرد۔
دولۃ	٤٥	ظفر و اقبال و گردشِ زمانہ۔
دیانۃ	٧٠	دین دار ہونا۔ امین ہونا۔
دحیۃ	٢٧	ایک صحابی رسول کا نام۔
داد	٩	عدل و انصاف۔
دلہاث	٥٤٠	شیر درندہ و مرد بزرگ۔
دانشمند	٤٤٩	صاحب دانش و فہم۔
داؤد	١٩	ایک پیغمبر کا نام۔
دلبند	٩٠	عزیز و محبوب۔
دُر	٢٠٤	مروارید۔ بزرگ و نکوئی کار۔
داور	٢١١	کنایہ از حاکم عادل۔
دبیر	٢١٦	نویسندہ و منشی یہ ترکی اور فارسی کا مشترک لفظ ہے۔
دلبر	٢٣٦	محبوب و عزیز۔
دلیر	٢٤٤	صاحب ہمت۔ جری۔ جوانمرد۔
دستور	٦٧٠	وزیر۔ قواعد و مراسم۔
دانشور	٥٦١	دانش آگاہ۔ عقلمند۔
دستیار	٦٧٥	مددگار۔

Marfat.com

دستگیر	۶۹۴	معین اور مدد دینے والا -
دلدار	۲۳۹	کنایہ از محبوب -
دلنواز	۹۸	کنایہ از محبوب -
دلاور	۲۴۱	صاحب ہمت جری -
دلفروز	۳۲۷	روشن کنندۂ دل -
دانش	۳۵۵	عقل و فہم -
دقاق	۲۰۵	باریک واندک ولقب بو علی جو مشاہیر اولیا ؒ سے ہیں -
دائم	۵۵	ہمیشہ -
دلآرام	۲۷۶	کنایہ از محبوب - دل کو آرام دینے والا -
دین	۶۴	گردن جھکانا اور وہ چیز جو حاضر نہ ہو - مذہب -
دُلھن	۸۹	عروسِ نو -
درفشاں	۶۳۵	موتی لٹانا -
دھومن	۱۰۵	ہندوستانی مسلمانوں میں یہ نام رائج ہے -
درخشاں	۱۱۵۵	اس چیز کی چمک جس میں لرزش بھی ہو -

باب الذال

ذکاء	۷۲۱	مشک کا خوشبو دینا - آفتاب اور عقلمند ہونا -
ذہب	۷۰۷	سونا جو کان میں ہو -
ذات	۱۱۰۱	حقیقت اور وجود - خداوند -
ذوائب	۷۲۵	گیسوہائے مشکیں - بلند اور عالی چیزیں -
ذریت	۱۳۱۰	فرزند اور فرزند زادے -
ذکاوت	۷۳۲	دانش و تیزیِ طبع وزیرکی -

Marfat.com

ذہانت	۷۶۱	زیرکی اور باریک بینی ۔
ذبیح	۷۲۰	لقب حضرت اسمٰعیل علیٰ نبینا وعلیہ السلام ۔
ذاہر	۹۳۰	مرد استوار و دانش ۔
ذاکر	۹۲۱	یاد کنندہ
ذوالقدر	۱۰۴۱	صاحب مرتبہ ۔
ذوالفقار	۱۱۱۸	نام تیغ حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام
ذوالفضل	۱۶۴۷	صاحب فضل و کرامت ۔
ذریع	۹۸۰	سبک خرام و چست و چالاک ۔
ذوالنون	۸۴۳	لقب حضرت یونس علیہ السلام جو سات روز مچھلی کے پیٹ میں رہے
ذوالکفل	۸۶۷	ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ۔
ذہین	۷۶۵	صاحب ہوش و فراست ۔
ذیشان	۱۰۶۱	صاحب شان ۔
ذیجاہ	۷۱۹	ذی مرتبہ ۔
ذبیح اللہ	۷۸۶	لقب حضرت اسمٰعیل علیٰ نبینا وعلیہ السلام ۔
ذکی	۷۳۰	زیرک و تیز طبع ۔
ذوقی	۸۱۶	صاحب ذوق ۔

باب الر ۶۲

رعنا	۳۲۰	شاداب و خوشنما ۔
رہنما	۲۹۶	راستہ بتلانے والا ۔ مرشد ۔
روای	۲۰۷	دیدار و خوبی و منظر و سیرابی ۔
راغب	۱۲۰۳	مائل و متوجہ ۔

رضا	۱۰۰۱	خوشنود ہونا۔ رضا مرتبۂ صبر سے بالاتر ہے ولقب حضرت موسیٰ ابنِ جعفر علیہ السلام۔
رباب	۲۰۵	حضرت شہر بانو جو شہزادی عجم تھیں یہ حضرت امامِ حسین علیہ السلام کی حرم محترم تھیں۔ ابرِ سفید وزن جمیلہ اور ایک ساز
رجیب	۲۰۵	ماخوذ از ترجیب بمعنی تعظیم۔
رب	۲۰۲	خداوند و پروردگار و برادر بزرگ۔
رافت	۶۸۱	مہربانی کرنا۔
رویۃ	۲۲۱	دیکھنا اور جاننا۔
راحت	۶۰۹	آرام وآسائش اور کف دست۔
رسالت	۶۹۱	پیغامبری کرنا۔
رشاقۃ	۶۰۶	سڈول اور موزوں ڈیل وڈول۔
رشادۃ	۹۰۵	بزرگی۔
رعایۃ	۲۸۶	کسی چیز کی نگہداشت کرنا۔
رفقۃ	۳۸۵	ہمراہی اور ساتھی۔
رفعۃ	۲۰۵	بلندی وعلو۔
رفعت	۷۵۰	بزرگی۔
رقبۃ	۳۰۷	چشم داشت اور نگاہبانی۔
روحات	۶۱۵	بوہائے خوش و بادہائی خنک۔
ریاضت	۱۴۱۱	فرمانبرداری ونفس کشی ومحنت۔
ریاسۃ	۲۷۶	ملک اور املاک کا ہونا۔
رعات	۷۲۱	گوشوارہ اور تاج۔
رباح	۲۱۹	آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام کا نام۔
روح	۲۱۴	بمعنی آسائش ونازگی وخنکی۔ شقہ ودامن خیمہ ووحی۔

روائح	۲۲۵	بوہائے خوش و باران خنک ۔
راسخ	۸۶۱	بمعنی صادق ۔
رسوخ	۸۶۶	استوار اور بارش کی نمی کا زمین پر پہونچنا ۔
راشد	۵۰۵	راہِ راست پر چلنے والا ۔
رشاد	۵۰۵	راہِ راست پر چلنا اور سامان کا بار ہونا ۔
رشد	۵۰۴	گمراہ نہونا ۔
رشید	۵۱۴	راہ راست بتلانے والا ۔ اور صاحب تدبیر ۔
رہبر	۴۰۷	راہ بتلانے والا ۔
رئیس	۲۸۰	سردار و مہتر ۔
راس	۲۶۱	سر بمعنی سرور و سردار ۔
رؤس	۲۶۶	جمع راس بمعنی سر و بمعنی بزرگان ۔
ریاض	۱۰۱۱	بمعنی مرغزار
رحیص	۳۰۸	شستہ اور پاک ۔
رافع	۳۵۱	برداشت کرنے والا اور بلند ۔
رائع	۲۸۱	بڑھنے والا ۔ بالیدہ ہونے والا ۔
رفیع	۳۶۰	شریف و بلند اور بلند آواز ۔
رافف	۳۶۱	درخشندہ ۔
رصیف	۳۸۰	محکم و استوار ۔
رصف	۳۷۰	لائق و سزاوار
رفیف	۳۷۰	چمکنا اور عمدہ لباس ۔
رؤف	۲۸۶	مہربان و عزیز ۔
رائق	۳۱۱	آب صاف و جاری خوبصورت اور تعجب میں لانے والی چیز ۔
رازق	۳۰۸	روزی دہندہ ۔ حضرت عز اسمہ کا نام

Marfat.com

رزاق	۳۰۸	بہت رزق دینے والا ۔
رشیق	۶۱۰	نیکوقد وزیبا وراست ۔
رفیق	۲۹۰	دوست وہمراہ سفر ۔
رفق	۳۸۰	لطف ونرمی کرنا ۔
رونق	۳۵۶	خوبی سے و آب شمشیر ۔
راحیل	۲۴۹	حضرت یوسف علیہ السلام کی ماں کا نام ۔
رِسْل	۲۹۰	سُبک خرام ۔ نرمی وآہستگی ۔
رَسُول	۲۹۶	کسی پیغمبر کا جو صاحب کتاب ہو مبعوث ہونا ۔
رِئبال	۲۴۳	شمشیر ۔
رَاحِل	۲۳۹	منازل طے کرنے والا ۔
رحم	۲۴۸	بخشنا اور مہربانی کرنا ۔
رحیم	۲۵۸	نرم دل اور بخشنے والا اور حضرت عزاسمہ کا اسم صفت ۔
رستم	۷۰۰	ایران کے ایک مشہور نبرد آزما کا نام
رحمان	۲۹۸	اس لفظ کا اطلاق سوائے ذات حضرت عزاسمہ کے کسی کیلئے جائز نہیں
رضوان	۱۰۵۷	خزینہ دار بہشت کا نام پسند کرنا ۔
رکن	۲۷۰	قریب وخویش ۔
رکین	۲۸۰	محکم واستوار اور وہ شخص جو کشادہ دل ہو ۔
رمضان	۱۰۹۱	بمعنی سوختن چونکہ ماہ رمضان گناہوں کو جلا دیتا ہے اس لئے ماہ رمضان ہوا
روشن	۵۵۶	نورانی ۔ متجلی ۔
ریحان	۲۶۹	کشت و فرزند ۔ اور شگوفہ اور بیل ۔
راضیہ	۱۰۱۶	خوشنود ۔
رلیعان	۳۳۱	کسی چیز کا بہترین حصہ ۔
رُوح الامین	۳۴۶	حضرت جبرئیل ایک ملک مقرب کا لقب ۔

Marfat.com

رضیہ	۱۰۱۵	خوشنود۔
رقیہ	۳۱۵	نام دختر ربیبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
راجی	۲۱۴	امیدوار۔
رضی	۱۰۱۰	خوشنودی وضامن ومحب ولقب امام ہشتم حضرت علی ابن موسیٰ علیہ السلام۔
رضوی	۱۰۱۶	منسوب برضا۔

باب الزاء

زکریا	۲۳۸	ایک نبی کا اسم مبارک انپر سلام ہو۔
زکاء	۲۸	افزوں اور شاداب ہونا۔
زلیخا	۷۴۸	ملکۂ مصر جو حضرت یوسف کی محبوب بیوی تھیں۔
زہراء	۲۱۳	بیاض صبح وحسن روشن ولقب حضرت صدیقۂ کبریٰ سیدۂ عالم فاطمۂ زہراء سلام اللہ علیہا۔
زیبا	۲۰	خوب وآراستہ۔
زیب	۱۹	آرائش۔
زینب	۶۹	اسم مبارک زوجۂ رسول صلعم واسم مبارک دختر امیرالمومنین حضرت علی مرتضیٰ
زینت	۴۲	آرائش وخوبی ورونق۔
زیارۃ	۲۲۳	کسی متبرک مقام کے یا معزز شخص کی ملاقات۔
زراد	۲۱۲	زرہ بنانے والا۔ اور ایک عالم کا نام۔
زاہد	۱۷	جو شخص دنیا سے رغبت نہ رکھے۔
زہد	۱۶	کسی مرغوب اور دلفریب چیز سے اپنی توجہ ہٹا لینا۔
زہاد	۱۷	جمع زاہد۔

زید	۲۱	زیادہ کرنا۔
زاخر	۸۰۸	وہ دریا جو گوہر وصدف سے مملو ہو۔
زاہر	۲۱۳	بلند وروشن۔
زئیر	۲۲۷	شیر۔
زہیر	۲۲۲	درخت پر شگوفہ۔
زائر	۲۱۸	زیارت کرنے والا۔
زبیر	۲۱۹	ایک صحابی کا نام ہے۔
زفر	۲۸۷	مرد دلیر اور بہت بخشش کرنے والا۔
زوّار	۲۱۴	زیارت کرنے والا۔
زواہر	۲۱۹	روشن وبلند۔
زیبائش	۳۳۰	آراستہ ہونا۔
زیرک	۲۳۷	عقلمند۔ہوشمند۔
زرّیں	۲۶۷	مطلّا۔زرا ندود۔
زعیم	۱۲۷	بمعنی کفیل وضامن ورئیس ومہتر۔
زمان	۹۸	روزگار و وقت وعالم۔
زین	۶۷	آراستہ کرنا۔
زمن	۹۷	بمعنی زمان۔
زین العابدین	۲۲۵	لقب حضرت سیّد امام چہارم علی ابن الحسین ابنِ علی ابن ابی طالب علیہم السلام۔
زہرہ	۲۱۷	بیاض صبح وستارۂ معروف۔
زبیدہ	۲۸	نام زوجۂ ہارون الرشید۔
زکی	۳۷	پاک از فساد۔

Marfat.com

باب السین

سبا	۶۳	ایک شہر کا نام جسکی ملکہ بلقیس تھیں ۔
سرآرا	۶۷۲	سرآرا اور رادرنگ زیب ہم معنی ہیں لیکن سرآرا مونث اور اورنگ زیب مذکر کیلئے استعمال کرنا فصیح معلوم ہوتا ہے ۔
سیما	۱۱۱	پیشانی ۔ قیافہ ۔
سخا	۶۶۱	جوانمردی ۔
سخاوت	۱۰۶۷	بخشش وکرم
سبحتہ	۷۵	جلالت و بزرگی ۔
سطوت	۴۷۵	زور کے ساتھ حملہ کرنا اور شکوہ و شہرہ ۔
سلاست	۵۳۱	بے گزند اور بے عیب ہونا ۔ اور رہائی پانا ۔
سعادت	۵۳۵	نیک بختی ۔ خوش نصیبی ۔
ساعرت	۶۸۰	شیر حملہ کرنے والا ۔
سفارت	۷۴۱	رسالت اور پیغامبری ۔
سلاست	۵۵۱	نرم و آسان و رواں ۔
سیادت	۴۷۵	بزرگی و سرداری ۔
سیرۃ	۲۷۵	عادت و طریقہ ۔ صفات ذاتی ۔
سراج	۲۶۴	چراغ و آفتاب ۔
سماح	۱۰۹	جوانمرد اور بخشنے والا ۔
ساجد	۶۸	خدائے عزوجل کے سامنے پیشانی خاک پر رکھنے والا ۔
سیّد	۷۴	سردار قوم ۔ پیشوا ۔ بزرگ ۔
سائر	۲۷۱	جمیع اور باقی اور سیر کرنے والا ۔
سالار	۲۹۲	فوج کا گروہ ۔ امیر گروہ ۔

Marfat.com

ستار	۶۶۱	پردہ پوش ۔ اللہ کا اسم صفت ۔
سردار	۴۶۵	حاکم و مالک ۔
سرور	۴۶۶	بمعنی سردار ۔
سفیر	۳۵۰	رسول ۔ نامہ بر ۔ نوا ۔
سکندر	۳۳۴	بابل کا ایک مشہور بادشاہ جسنے دارا کو شکست دی ۔
سنجر	۳۱۳	ایک عادل بادشاہ کا نام ۔
سرفراز	۵۴۸	بلند گردن اور بلند مرتبہ ۔
سپاس	۱۲۳	شکر گزاری وحمد ۔
سروش	۵۶۶	نام جبرئیل اور وہ فرشتہ جو خبر نیک لاوے اور آواز غیب ۔
سبط	۷۱	مرد خوش قامت و فرزند ۔ و فرزندان فرزند ۔
سطوع	۱۴۵	بلند و صبح و شعاع ۔
ساطع	۱۴۰	بلند و عالی ۔
سمع	۱۷۰	نصیحت سننا اور شنوائی اور کان ۔
سامع	۱۷۱	سننے والا ۔
سمیع	۱۸۰	سننے والا سنوانے والا ۔
سجیع	۱۴۳	میانہ قد اور راہِ راست پر چلنے والا ۔
سیف	۱۵۰	تلوار اور تلوار مارنا ۔
سلجوق	۱۹۹	ترکی ہے ایک شاہی خاندان کا نام ۔
سجل	۹۳	نویسندہ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کاتب اور ایک فرشتہ ۔
سہیل	۱۰۵	ایک مشہور ستارہ کا نام ۔
سلم	۱۳۰	سلام کرنا اور اسلام لانا ۔ آشتی کرنا اور محکم بنانا ۔
سلام	۱۳۱	گردن جھکانا ۔ اور اللہ کا اسم صفت ۔

سالم	۱۳۱	آفت سے چھٹکارا پانا۔
سلیم	۱۴۰	سادہ و درست۔
سہیم	۱۱۵	حصّہ دار اور شریک۔
سبحان	۱۲۱	خداوند کریم کا اسم صفت۔
سحبان	۱۲۱	ایک عربی شاعر جو نہایت فصیح تھا۔
سبطین	۱۳۱	جناب امام حسن اور امام حسین علیہ السلام سے مراد ہے۔
سبکتگین	۵۶۲	غزنین کے ایک سردار کا نام ہے۔
سلطان	۱۵۰	والی وحجت و قدرت۔
سلمان	۱۸۱	حضرت سرور کائنات کے ایک اجل صحابی کا نام جنھیں، سلمان فارسی کہتے ہیں۔
سلیمان	۱۹۱	نام پیغمبر علیہ السلام۔
سعدان	۱۸۵	فارس کے ایک حکیم کا نام۔
سوسن	۱۷۶	یہ نام کنیزوں کا ہوتا ہے۔
سارہ	۳۶۶	نیک سیرت عورت۔
سکینہ	۱۴۵	سکینہ بمعنی تسلی و سکینہ دختر حضرت امام حسین علیہ السلام۔
سائرہ	۲۷۶	زوجۂ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔
سروری	۴۷۶	سرداری۔
سلمیٰ	۱۴۰	ایک عورت کا نام جو نہایت حسین تھی۔
ساقی	۱۷۱	پانی اور شراب پلانے والا۔
سعدی	۱۴۴	مصلح الدین سیرازی مصنف گلستان و بوستان کا تخلص۔
سخی	۶۷۰	جوانمرد۔ صاحب بذل و عطا۔

Marfat.com

باب الشین

شیدا	۳۱۵	عاشق و آشفتہ۔
شفا	۳۸۱	دوا اور تندرستی اور ہر چیز کا کنارہ۔
شہرآرا	۷۰۷	وجیہ۔ حسین۔ نام آور۔
شہلا	۳۳۶	خوبصورت آنکھ والی عورت۔ نرگس۔
شیخا	۹۱۱	شیخ۔
شرفاء	۵۸۱	جمع شریف۔
شیریں لقا	۷۰۱	خوبصورت اور جمیل۔
شہداء	۳۱۰	جمع شہید۔
شیوا	۳۱۷	فصیح و بلیغ۔
شعیب	۳۸۲	ایک پیغمبر کا نام انپر سلام ہو۔
شہب	۳۰۷	سپیدی اور روشن تارے۔
شہاب	۳۰۸	شرارہ جو آسمان پر بشکل انار آتشبازی ظاہر ہوتا ہے۔ جسے لوگ رجم شیاطین کہتے ہیں۔ رنگ سرخ۔
شجاعۃ	۳۷۹	قوت جبن و تہور۔ دلیر اور پر دل۔
شریعۃ	۵۸۵	چشمہ جاری جس سے لوگ سیراب ہوں۔
شفاعۃ	۴۵۶	خواہش کرنا۔ اور وکالت کرنا۔
شفقۃ	۴۸۵	مہربانی۔
شہادۃ	۳۱۵	سچی خبر اور سچی گواہی اور شہید ہونا راہ خدا میں جان نثاری کرنا۔
شہامۃ	۳۵۱	بزرگ و چست و چالاک۔
شمامۃ	۳۸۶	بوئے خوش۔
شوکۃ	۳۳۱	قوت و دبدبہ و تیزی و شدت۔

Marfat.com

شیث	۸۱۰	ایک پیغمبر کا نام ہے انپر سلام ہو۔
شرح	۵۰۸	کھولنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔
شارح	۵۰۹	نگہداشت زراعت اور تفسیر کرنے والا۔
شریح	۵۱۸	پارۂ گوشت اور ایک قاضی کا نام۔
شیخ	۹۱۰	وہ شخص جسکی عمر ساٹھ اور اسی سال کے درمیان میں ہو۔ بزرگ پیر
شاہ رخ	۱۱۰۶	
شاہد	۳۱۰	گواہ اور اسم مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
شہید	۳۱۹	گواہ وامین۔ کشتۂ راہ خدا۔
شمشاد	۶۴۵	ایک درخت کا نام جو بہت خوشنما ہوتا ہے۔
شہود	۳۱۵	حاضر ہونا اور گواہ۔
شُکر	۵۲۰	منعم کی نعمت پر اقرار نعمت کرنا۔ احسانمندی۔
شعار	۵۷۱	قاعدہ وطرہ۔
شعائر	۵۸۱	عبادتیں و قربانیاں۔
شاکر	۵۲۱	تعریف وثنا کرنے والا۔
شہیر	۵۱۵	بمعنی مشہور۔
شمشیر	۸۵۰	تلوار
شاہوار	۵۱۳	قابلِ بادشاہاں۔
شیر	۵۱۰	ایک مشہور درندہ۔
شبر	۵۰۲	نام فرزند ہارون علیہ السّلام ولقب حضرت حسن مجتبیٰ علیہ السلام
شبیر	۵۱۲	نام فرزند اصغر ہارون علیہ السلام ولقب حضرت حسین شہید کربلا علیہ السّلام۔
شکور	۵۲۶	جمع شاکر۔
شعور	۵۷۶	درک و دریافت اور معلوم کرنا۔

Marfat.com

شیخ عطاؔ ۱۱۹۰ ایک مشہور صوفی۔

شہریار ۷۱۶ بادشاہ بزرگ وعادل۔

شاپور ۵۰۹ بمعنی شہزادہ۔

شہباز ۳۱۵ دست پروردۂ بادشاہاں۔

شمس ۴۰۰ آفتاب۔

شبیع ۳۸۲ نہایت عقلمند آدمی۔

شجاع ۳۷۴ دلیر و بزرگ و پُردِل۔

شموع ۴۱۶ جمع شمع بمعنی قندیل وچراغ۔

شارع ۵۷۱ قانون تمدن بنانے والے۔

شرائع ۵۸۱ جمع شرع جس کے معنی اس کے ہیں جو خود خداوند عالم نے عباد کے لئے بذریعۂ نبی کے بتلایا ہو۔

شاہ شجاع ۷۸۰ نادرشاہ بادشاہ ایران کا خطاب اور ایک افغانی بادشاہ کا نام

شجیع ۳۸۳ بہت دلیر اور بہادر۔

شیوع ۳۸۶ ظاہر ہونا۔

شافع ۴۵۱ شفاعت کنندہ اور امام شافعی کا لقب۔

شفیع ۴۶۰ واالہ وسفارش کرنے والا یا بیع میں اپنے حق ظاہر کرنیوالا

شرف ۵۸۰ بلحاظ بزرگی وخصائل کسی پر غالب آنا۔

شریف ۵۹۰ مرد بزرگ قدر۔

شاہِ نجف ۴۳۹ کنایہ از امیرالمؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس لئے کہ آپ کا مزارِ مقدس نجف میں ہے۔

شرائف ۵۹۱ شریف لوگ۔

شوق ۴۰۶ آرزو اور آرزومند کرنا

شہیق ۴۱۵ اعلےٰ۔ رفیع۔

Marfat.com

شاہق	۴۰۶	بلند پہاڑ اور
شارق	۶۰۶	روشن وتاباں۔
شقائق	۵۱۱	لالۂ صحرائی جو بہت خوبصورت ہوتا ہے۔
شفق	۴۸۰	مہربان ہونا اور سرخیٔ غروب آفتاب۔
شفیق	۴۹۰	مہربان۔
شکیل	۳۶۰	حسین وجمیل۔ لائق وسزاوار۔
شمائل	۳۸۱	عادات۔ حلیہ۔ خصائل۔
شمائم	۳۹۱	بوہائے خوش۔
شمیم	۳۹۰	پھول کی مہک یا عنبر کی خوشبو۔ وہ ہوا جو خوشبودار ہو۔
شہیم	۳۵۵	جلد وتیز فہم۔ توانا وپیشوا۔
شیم	۳۵۰	طبائع اور فتح۔
شان	۳۵۱	کسی چیز سے خوف نہ کرنا اور کسی چیز کا قصد کرنا۔
شایان	۳۶۲	سزاوار ولائق۔
شاداں	۳۵۶	خوش ومسرور۔
شعبان	۴۲۳	چونکہ اس مہینہ میں رزق عباد تقسیم کیا جاتا ہے اسلئے شعبان کہا گیا۔
شاذل	۱۰۳۱	عرب کے ایک سردار کا نام ہے۔
شاہِ مرداں	۶۰۱	لقب حضرت علی کرم اللہ وجہہ
شاہین	۳۶۶	مرغ شکاری وعمود۔
شیر افگن	۶۶۱	ایک ایرانی سردار جو اکبر کے عہد میں صوبہ دار تھا۔ لیکن جہانگیر نے اسے اسلئے قتل کرایا تاکہ اسکی ملکہ نورجہاں بیگم کو اپنے عقد میں لاوے
شاہجہاں	۳۶۵	خاندان مغلیہ کا ایک بادشاہ جو اورنگ زیب کا باپ اور آخر عمر میں اس کا قیدی تھا۔
شمعون	۴۶۶	یکے از حواریِ عیسےٰ علیہ السلام۔

شیریں	۵۷۰	فرہاد کی معشوقہ ۔
شہربانو	۵۶۴	والدۂ ماجدہ حضرت امام علی ابن الحسین علیہ السلام یزدجرد بادشاہ ایران کی بیٹی تھیں ۔
شائستہ	۷۷۶	لائق و قابل و سزاوار ۔
شیفتہ	۷۹۹	عاشق ۔
شارقہ	۶۰۶	روشن چیز اور روشنی آفتاب ۔
شہزادہ	۳۳۲	پسر بادشاہ ۔
شہ	۳۰۵	ملک ۔ رئیس ۔ حاکم اعلیٰ ۔
شاہ	۳۰۶	ملک و رئیس
شمسہ	۴۰۵	قرص زرِ اندود ۔
شمسیہ	۴۱۵	متعلق بہ شمس ۔
شبیہ	۳۱۷	نظیر و مانند اور شخص معین کی تصویر ۔
شہنشاہ	۶۶۱	شاہ شاہاں ۔
شہنشہ	۶۶۰	شاہ شاہاں ۔
شافی	۳۹۱	شفا دینے والا ۔
شبلی	۳۴۲	ایک معروف و مشہور ولی کا نام ۔

باب الصاد

صفا	۱۷۱	صاف و بینش و بزرگ ۔
صبا	۹۳	ہوائے سبک خرام جو مشرق سے چلے ۔
صفوراء	۳۷۷	حضرت شعیب علیہ السلام کی چھوٹی بیٹی کا نام
صاحب	۱۰۱	جلیس جو شخص ساتھ ہو ۔

Marfat.com

طاہر	۲۱۵	پاک و پاک کنندہ۔
طہیر	۲۲۴	بہت پاک اور طاہر کرنے والا۔
طہور	۲۲۰	پاک کرنے والا۔
طریر	۴۱۹	مرد خوبصورت و خوش لقا۔
طیار	۲۲۰	حضرت جعفر کا اسم شریف جو جنگ بدر میں شریک ہوئے۔
طلع	۱۰۹	شگوفہ خرما۔
طلیق	۱۴۹	زبان آور۔ لسان بہ مقرّر۔
طغرل	۱۲۳۹	شاہانِ سلجوق میں سے ایک بادشاہ کا نام۔
طفیل	۱۲۹	واسطہ اور ایک شخص شاعر کا نام جو بغیر طلب کے دعوتوں میں جایا کرتا تھا۔
طٰہٰ	۱۴	نام سورۂ قرآن اور لقب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
طاہرہ	۲۲۰	لقب جناب فاطمۂ زہراء صلوات اللہ علیہا بمعنی پاک و پاکیزہ۔

باب الظاء

ظاہر	۱۱۰۶	میدان و عقب شہر اور اللہ کا اسم صفت۔
ظفر	۱۱۸۰	فیروزمندی و بضم بمعنی ناخن۔
ظواہر	۱۱۱۲	بلندیاں۔
ظہور	۱۱۱۱	ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔
ظہیر	۱۱۱۵	مدد۔ پشت پناہ ہونا اور مددگار۔
ظل	۹۳۰	سایہ و نمونہ و خیال۔

Marfat.com

عزیز	۹۴	والی مصر کا قدیم لقب بمعنی ارجمند۔ غالب۔ کمیاب
عباس	۱۳۳	شیر نر و اسم شریف علمدار فوج حسینی حضرت ابوالفضل العباس ابنِ علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام۔
عرش	۵۷۰	ایک یاقوت سُرخ جو حکمِ خداوند تعالیٰ سے روشن ہے رئیس و سردار قوم
عیوض	۸۸۶	کسی چیز کا بدل۔
عارف	۳۵۱	شناسندہ و شکیبا۔
عفاف	۲۳۱	پارسائی
عاطف	۱۶۰	مہربانی کرنے والا۔
عواطف	۱۶۶	جمع عاطف۔
عریف	۳۶۰	پہچاننے والا۔
عبدمناف	۲۴۷	نام جدِ جدِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
عفیف	۲۴۰	پارسا۔
عاشق	۴۷۱	بہت عزیز و محبوب رکھنے والا۔
عتیق	۵۸۰	تکالیف و مصائب کے بعد بھی بشرہ کا اچھا ظاہر ہونا۔ دیرینہ اور پرانا ہونا۔
عادل	۱۰۵	برابر کرنے والا دوسرا مطابق لفظ منصف ہے۔
عامل	۱۴۱	ہمیشہ چمکنے والا۔ جو شخص بادشاہ کی طرف سے حاکم ہو۔
عاقل	۲۰۱	صاحب عقل و خردمند۔
عدیل	۱۱۴	قدر و مرتبہ میں برابر۔
عقیل	۲۱۰	زیادہ عقلمند و نام فرزند حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہٗ۔
عازم	۱۱۸	صاحبِ ارادہ۔
عالم	۱۴۱	جہان۔ دنیا۔ زمانہ اور بکسر لام بمعنی جاننے والا۔
عزم	۱۱۷	کسی امر کا تہیّہ اور ارادہ کرنا۔

Marfat.com

صغراء	۱۲۹۱	حضرت شعیب علیہ السلام کی بڑی بیٹی کا نام اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی صاحبزادی کا نام ۔
صائب	۱۰۳	ایک شاعر کا تخلص جن کا نام محمد علی تھا یہ استاد فن تھے ۔ اور راہِ راست اور اوسط چال چلنے والے ۔
صحب	۱۰۰	جمع صاحب ۔
صحاب	۱۰۱	جمع صاحب ۔
صہیب	۱۰۷	اصحاب رسول میں سے ایک صحابی کا نام ۔
صواب	۹۹	راہِ راست و درست ۔
صحابۃ	۱۰۶	دوستی کرنا اور دوست ۔
صباحۃ	۱۰۶	خوبی وجمال ۔
صحۃ	۱۱۳	تندرست اور عیوب سے پاک ہونا ۔
صبغۃ اللہ	۱۱۶۳	دین و ملت محمدی ۔ رنگ ۔ صبغۃ ۔
صرامۃ	۳۳۶	دلاوری و چالاکی و بزرگی ۔
صدارۃ	۳۰۰	بالانشینی اور ایک منصب جو قریب وزارت کے مانا جاتا ہے ۔
صداقۃ	۲۰۰	دوستی و خلوص ۔
صفوۃ	۱۸۱	برگزیدہ اور تاریکی سے پاک ۔
صلواۃ	۱۳۲	دعا و رحمت و آمرزش چاہنا ۔
صفۃ	۱۷۵	کیفیت و نشانی و علامت ۔
صلاحیۃ	۱۴۴	نیک اور نیک کردار ہونا ۔
صولۃ	۱۳۱	دبدبہ اور شکوہ ۔
صالح	۱۲۹	نیکوکار اور ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام جنکا ناقہ اُنکے اعدائے امت نے
صباح	۱۰۱	خوب وجمیل و سحلۂ قندیل ۔

Marfat.com

صبیح	۱۱۰	خوبرو وسفید رنگ۔
صحاح	۱۰۷	عیب سے پاک ہونا۔
صراح	۲۹۹	خلاصہ وخالص وروشنی۔
صفح	۱۷۸	عفو اور خطا سے درگذر کرنے والا۔
صفوح	۱۸۴	کریم اور معاف کرنے والا۔
صلوح	۱۳۴	نیک ہونا۔
صاد	۹۵	صحیح ہونا اور ماننا۔
صاعد	۱۶۵	پستی سے بلندی کی طرف جانے والا۔
صمد	۱۳۴	بہتر۔ بے نیاز۔ بلند دائم۔
صبر	۲۹۲	شکیبائی۔ کسی رنج پر خدا کو الزام نہ دینا۔ نتائج بد اور مصائب وآلام کی حالت میں بھی شکر خدا بجالانا۔
صابر	۲۹۳	لقب حضرت ایوب علیہ السلام۔
صبار	۲۹۳	بہت صبر کرنے والا۔
صبیر	۳۰۲	کفیل۔
صبور	۲۹۸	وہ جو سزا دینے میں تعجیل نہ کرے شکیبا۔ حضرت عز اسمہ کا اسم صفت
صدر	۲۹۴	بالانشین۔
صدور	۳۰۰	جمع صدر بمعنی سینہ اور بالانشین۔
صغیر	۱۳۰۰	چھوٹا۔
صفدر	۳۰۴	جرّار ومرد دلیر۔
صفیر	۳۸۰	نوا و بانگ مرغ۔
صنع	۲۱۰	نیکی اور احسان کرنا اور خداوند تعالیٰ کا کسی چیز کو پیدا کرنا۔
صدیع	۱۷۴	سچی بات علی الاعلان کہنے والا۔ روشنی صبح۔
صائغ	۲۱۱	بمعنی زرگر۔ بنانے والا۔ اللہ کا اسم صفت۔

Marfat.com

صحف	۱۷۸	کتب سماوی ۔
صادق	۱۹۵	سچ کہنے والا ۔
صدوق	۲۰۰	بہت سچا آدمی ۔
صدق	۱۹۴	راستی اور راست گفتاری ۔
صدیق	۲۰۴	دوستِ خالص و راست گفتار ۔
صمیم	۱۸۰	خالص اور بے لوث ۔
صفی اللہ	۲۴۶	حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ۔
صفیہ	۱۸۵	بادشاہ خیبر کی بہن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ۔
صاحبہ	۱۰۶	مؤنث لفظ صاحب ۔
صفوی	۱۸۶	ایران کا ایک سید بادشاہ جس کے کمالات معنوی پر شاہ تیمور اعتقاد کلی رکھتا تھا ۔
صفی	۱۸۰	صاحبِ صفا اور برگزیدہ ۔
صغریٰ	۱۳۰۰	دیکھو لفظ صغراء ۔

باب الضاد

ضیاء	۸۱۱	روشنی ۔
ضمانت	۸۹۶	کفالت ۔ ذمہ داری
ضبور	۱۰۰۸	شیر ۔
ضمیر	۱۰۵۰	اندیشۂ خاطر و اندرون دل و نام غلام آں حضرت صلعم ۔
ضمائر	۱۰۵۱	جمع ضمیر ۔
ضیاع	۸۸۱	ایک خوشبو کا نام ۔
ضرغام	۲۰۴۱	شیر غضبناک

Marfat.com

ضیغم	۱۸۵۰	شیرِ غضبناک۔
ضامن	۸۹۱	کفیل و حمایت کنندہ۔
ضحی	۸۱۸	روشنی صبح۔

بابُ الطاء

طوبا	۱۸	بہشت کے ایک درخت کا نام بمعنی خوشی و خوبی۔
طاب	۱۲	پاک ولذیز و خوشبودار۔
طالب	۴۲	بوئے خوش اور ڈھونڈھنے والا۔
طیب	۲۱	پاک لطیف اور بوئے خوش۔
طیبہ	۲۶	پاک۔ حلال اور خوش طبعی۔
طیبات	۴۲۲	خوش طبعی۔ شمیم مشک و عنبر۔
طلاوۃ	۴۱	خوبی و بہجت و پذیرائی و قبول۔
طاعات	۴۸۱	پیروی و عبادت۔
طریقت	۷۱۷	روش و مذہب و درخت بلند۔
طینت	۴۶۹	سرشت و خو۔
طلعۃ	۱۱۴	دیدار و رونمائی۔
طلیعۃ	۱۲۴	مقدمۃ الجیش۔
طلاقت	۵۴۰	تیزی زبان و کشادہ روئی۔
طہارۃ	۲۲۰	پاک ہونا۔
طہماسپ	۱۱۷	ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو خاندان صفویہ سے تھا۔
طرماح	۲۵۸	عالی نسب و ممتاز و مشہور بادر عدی بن حاتم کا اسم شریف جو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے ایلچی تھے۔

Marfat.com

باب العین

عتبا	۳۷۴	خوشنودی و رضا۔
عطا	۸۰	بخشش و دہش۔
علاء	۱۰۱	بلندی و رفعت۔
عذراء	۵۷۱	دوشیزہ۔ حسن روشن۔
عطایا	۹۱	جمع عطا۔
عاطفت	۵۶۰	محبت شفقت۔ سرپرستی۔
عافیۃ	۱۶۶	امن و امان میں ہونا۔
عزیمۃ	۱۳۲	دل نہادگی و قصد و آہنگ۔
عدالۃ	۱۱۰	گواہی کے قابل ہونا اور عادل ہونا۔
عترت	۶۷۵	خویش و فرزانہ و یگانہ
عزت	۴۷۷	قوت و غلبہ۔ لوگوں میں قابل احترام ہونا۔
عشرۃ	۵۷۵	خوش دلی اور خوش زندگانی۔
عصمۃ	۲۰۵	گناہ سے باز رکھنا۔ اور نگاہ رکھنا۔
عظمۃ	۱۰۱۵	قدر و بزرگی۔
عطوفت	۵۶۵	الطاف و مہربانی۔
عفت	۵۵۰	پرہیزگار اور پارسا ہونا۔
عمدہ	۱۱۹	اعتماد اور خوب
عنایت	۵۳۱	قصد و اہتمام کرنا۔
عابد	۷۷	پرستش کرنے والا۔
عاقد	۱۷۵	عہد کرنے والا۔
عطارد	۲۸۴	ایک ستارہ کا نام جسے دبیر فلک کہتے ہیں۔

Marfat.com

عبد	۷۶	بندہ ۔ خادم ۔
عباد	۷۷	بندگانِ خدا ۔
عبید	۸۶	بندگان و غلامان ۔
عدید	۸۸	شمار کیا ہوا اور نظیر ۔
عماد	۱۱۵	بزرگ قوم و بنائے بلند و ستون خانہ ۔
عمائد	۱۲۵	جمع عماد
عمید	۱۲۴	پیشوائے قوم اور جسے عشق نے بیمار ڈالا ہو ۔
عضد	۸۷۴	مدد دینا اور معین و ناصر ۔
عیاذ	۷۸۱	ملجا اور ماوا اور پناہ ۔
عاذر	۹۷۱	ایک شخص جو دعائے حضرت عیسیٰ سے زندہ ہوا ۔
عاشور	۵۷۷	دہم ماہ محرم ۔
عامر	۳۱۱	آباد کرنے والا اور نہایت مومن و متقی شخص ۔
عسکر	۳۵۰	لشکر ۔
عاطر	۲۸۰	بوئے خوش اور دوست رکھنے والا ۔
عطار	۲۸۰	خوشبو رکھنے والا ۔
علمدار	۳۴۵	نشان فوج کا رکھنے والا ۔
عنبر	۳۲۲	ایک خوشبو ۔ و فرزندان و اولاد ۔
عمار	۳۱۱	بہت عبادت کرنے والا ۔ حضرت عمار یاسر رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے خواص صحابہ میں سے تھے ۔
عالمگیر	۳۷۱	مغلیہ بادشاہ اورنگ زیب کا لقب ۔
عمر	۳۱۰	اسم شریف حضرت خلیفہ دویم عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ
عز	۷۷	عزت وارجمندی
عزیر	۲۸۷	ایک پیغمبر کا نام ۔

Marfat.com

عزائم	۱۲۸	آیات قرآن مجید جو شفاء مرض اور کشود کار کے لیئے پڑھی جائیں
عظم	۱۰۱۰	بزرگ اور بزرگی و استخوان ۔
عظیم	۱۰۲۰	بزرگ و صاحبِ اتقاء ۔
علّام	۱۴۱	بہت زیادہ جاننے والا ۔ دانا و عارف ۔
علیم	۱۵۰	دانندہ و آگاہ ۔ اللہ کا اسم صفت ۔
عاصم	۲۰۱	باز رکھنے والا اور نگاہ رکھنے والا ۔
عثمان	۶۶۱	اسم شریف حضرت خلیفۂ سوم عثمان ابنِ عفان رضی اللہ عنہٗ ۔
عرفان	۴۰۱	پہچان و شناخت ۔
عمران	۳۶۱	اسمِ شریف حضرت ابوطالب عم رسولِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم و نام پدر حضرت موسیٰؑ و نام پدر حضرتِ مریمؑ ۔
عون	۱۲۶	مددگار و یاور ۔
عیون	۱۳۶	ایک کتاب کا نام اور پانی کے چشمے ۔
عفو	۱۵۶	کسی گناہ کو معاف کرنا ۔ احسان و عطا ۔
عالیجاہ	۱۲۰	بلند مرتبہ ۔ ذی شان ۔
علو	۱۰۶	بلندی ۔ اور بلند ہونا ۔
عبداللہ	۱۴۲	حضرت رسول کریم کے والد ماجد کا اسم شریف ۔
علقمہ	۱۴۵	عرب کے ایک مشہور شہزادے کا نام ۔
علاء	۱۰۱	بلندی اور بزرگی ۔
علیا	۱۱۱	اعلیٰ کا اسم تانیث ۔ وہ چیز جو بلند ہو ۔
عائشہ	۳۸۶	اسمِ مبارک ام المومنین زوجۂ رسول کریم صلعم ۔
عافی	۱۶۱	کسی کی خطا کو بحل کرنے والا ۔ اور بمعنی ریش دراز ۔
عربی	۲۸۲	منسوب بہ عرب متعلق بہ عرب ۔
عالی	۱۱۱	بلند رفیع ۔

Marfat.com

عباسی	١٤٣	منسوب بہ عباس۔
عیسیٰ	١٥٠	اسم مبارک حضرت مسیح روح اللہ علیہ السلام۔
عرفی	٣٦٠	ایک مشہور شاعر کا تخلص۔
عتبی	٤٨٢	مقام مقدس۔ جائے تعظیم۔ زیارت گاہ۔
عرشی	٥٨٠	ایک مشہور شاعر کا تخلص
علی	١١٠	نام حضرت عزاسمہ نام امیرالمومنین علی ابن ابی طالبؓ
عسکری	٣٦٠	مراد از امام یازدہم حضرت حسن عسکری علیہ السلام۔
علوی	١١٦	وہ لوگ جو حضرت علی مرتضیٰ کی اولاد سے ہیں لیکن بنی فاطمہ نہیں۔ اس لئے سادات علوی کہے جاتے ہیں۔
عمرانی	٣٧١	منسوب بہ حضرت ابی طالب پدر علی مرتضےٰ علیہ السلام۔

باب الغین

غریب	١٢١٢	پردیسی اور نادار۔
غالب	١٠٣٣	چیرہ وزبردست۔
غیرت	١٦١٠	حیا وشرم۔
غوث	١٥٠٦	فریاد وفریادرس۔
غیاث	١٥١١	کسی کے استغاثہ پر پہونچنا۔
غیث	١٥١٠	وہ پانی جو ابر برسائے۔
غفر	١٢٨٠	گناہ بخشنا اور پوشیدہ کرنا۔
غزیر	١٤١٠	خوئے نیک وجوان۔
غافر	١٢٨١	گناہوں کا بخشنے والا۔
غفار	١٢٨١	عیوب اور گناہوں کا معاف کرنے والا۔

Marfat.com

غِفار	۱۲۸۱	ایک قبیلہ کا نام جسمیں حضرت ابوذرؓ تھے۔
غفور	۱۲۸۶	آمرزندۂ گناہ۔
غضیر	۲۰۱۰	سبز و نازک۔
غیور	۱۲۱۶	بہت غیرت کرنے والا۔ حیا پرور۔
غضنور	۲۰۰۶	بمعنی پھول اور شیر درندہ۔
غضنفر	۲۱۳۰	غضبناک شیر
غطریف	۱۲۹۹	مہتر و شریف و جوانمرد
غلام	۱۰۷۱	کودک جس کا سبزۂ خط ظاہر ہو چکا ہو اور بمعنی غلام و چاکر۔
غمام	۱۰۸۱	ابر و سحاب۔
غازی	۱۰۱۸	کفار کے مقابلہ میں جہاد اور فتح حاصل کرنے والا۔ اور بازی گرونٹ
غضائری	۲۰۲۱	ایک شاعر کا نام جو یمین الدولہ کا مداح تھا۔
غنی	۱۰۶۰	مالدار اور بے نیاز۔

باب الفاء

فتا	۴۸۱	مرد جوان و سخی۔
فدا	۸۵	سربہا و قربان۔
فصحا	۱۷۹	جمع فصیح
فاریاب	۲۹۴	ایران کے مقام کا نام ہے لیکن انسانی نام بھی سنا گیا ہے۔
فراست	۴۷۱	دانائی و شناخت۔
فصاحت	۱۸۴	تیز زبان سلیس بیان اور قادر الکلام ہونا۔
فرحت	۲۹۳	شادی و خرمی۔

Marfat.com

فتوۃ	۴۹۱	جوانمردی ۔سخاوت ۔
فراہۃ	۲۹۶	عقلمند اور اُستاد ہونا
فضیلۃ	۹۲۵	افزونی اور کسی شخص پر برتری ۔
قنانۃ	۵۳۶	زیرکی اور دانائی ۔
فطنۃ	۱۴۴	زیرکی اور دانائی ۔
فقاہۃ	۱۹۶	دانشمندی اور حق آگاہی اور واقف کاری ۔
فوحات	۴۹۵	بو ہائے خوش ۔
فیوحات	۵۰۵	رائحہائے بہار و بو ہائے خوش ۔
فتاح	۴۸۹	کشائندہ ۔
فتح	۴۸۸	کشائش اور ایک حرکت کا نام جسے زبر کہتے ہیں ۔
فاتح	۴۸۹	کشائندہ اور مغلوب کرنے والا ۔
فتوح	۴۹۴	فتحمندی
فرح	۲۸۸	تازگی اور فرحت ۔
فوائح	۱۰۵	خوشبو ہائے گل ۔
فصیح	۱۸۸	شیریں زبان و تیز زبان و درست زبان ۔
فقاح	۱۸۹	گل و شگوفہ ۔
فرخ	۸۸۰	ہمایوں و مبارک و زیبا ۔
فلاح	۱۱۹	رستگاری و فیروزی و بقا اور خیر و خوبی میں رہنا ۔
فرخند	۹۳۴	مبارک ۔
فتحمند	۵۸۲	جس شخص کو فتح نصیب ہو ۔
فرزند	۳۳۱	پسر ۔اولاد ۔مرید ۔
فواد	۹۱	دل ۔
فرہاد	۲۹۰	ایک مشہور آدمی جو شیریں کا عاشق تھا ۔

Marfat.com

فرید	۲۹۴	یگانہ و بزرگ و جوہر نفیس۔
فریدون و فر	۶۳۰	مثل فریدون کے شان و شوکت رکھنے والا۔
فاخر	۸۸۱	گرانمایہ و نکو۔
فخر	۸۸۰	نازو مباہات کرنا۔
فغفور	۱۳۶۶	ایک بادشاہ کا نام۔
فروز	۲۹۳	روشن و روشن کنندہ۔
فقر	۳۸۰	باوجود قدرت کے ظاہری شان و شکوہ سے گریز کرنا۔ انکسار قناعت پسندی۔
فقیر	۳۹۰	وہ شخص جس کے پاس اس کے عیال کے لئے صرف ایک روز کا قوت و کفاف ہو۔
فقار	۲۸۱	
فیروز	۳۰۳	ایک صحابی جنھوں نے اسود عنسی ایک مدعی نبوت کو ہلاک کیا۔ کامیاب و فتحمند۔
فازر	۲۸۸	زبان فصیح و کلام روشن۔
فائز	۹۸	رہائی و فیروزی۔
فراز	۲۸۸	بلند و عالی۔
فراس	۳۴۱	خرما و ابوالفراس۔ کنیت شیر۔
فارس	۳۴۱	شہسوار۔ شکاری اور شیر گیر۔
فردوس	۳۵۰	ایسی وادی جس میں تمام میووں کا باغ ہو۔
فریس	۳۵۰	صاحب فراست۔
فصوص	۲۶۶	نگینے اور حدقۂ چشم۔
فائض	۸۹۱	وہ شخص جس نے فیض حاصل کر لیا ہو۔
فیض	۸۹۰	ایسا چشمہ جس کے اطراف میں پانی گرے۔ عطا و بخشش۔

Marfat.com

فقاع	۲۵۱	مردِ سُرخ رنگ۔
فیاض	۸۹۱	فیض کرنے والا۔ جوانمرد۔ سخی۔
فیوض	۸۹۶	جمع فیض۔
فراغ	۱۲۸۱	کنایہ از دلجمعی۔ قید و بند سے آزادی۔
فرع	۳۵۰	ہر چیز کا بلند حصّہ۔ بہتر اور شریف قوم۔
فارغ	۱۲۸۱	سبکدوش۔ وہ شخص جسے فراغ حاصل ہو۔
فروغ	۱۲۸۶	ترقی و جلا۔ چہرہ کا رنگ جو شراب کے نشہ سے پیدا ہو۔
فاروق	۳۸۷	حق و باطل کے درمیان میں فرق کرنے والا۔
فارق	۳۸۱	فرق کرنے والا۔
فائق	۳۹۱	بہتر و برگزیدہ و افزوں۔
فیصل	۲۱۰	وہ حکم یا وہ حاکم جو حق و باطل کے درمیان میں ہو۔
فاضل	۹۱۱	بزرگ و افزوں و مرد عالم۔
فضل	۹۱۰	افزونی و غلبہ و بخشش و ہنر و درجہ عالی۔
فضائل	۹۲۱	نعمتہائے باطنی۔ صفت نیک۔
فُضیل	۹۲۰	بروزن طفیل۔ فائق و برتر۔
فضال	۹۱۱	مرد بسیار فضل۔
فواضل	۹۱۷	بخشش اور عطایا۔
فخیم	۷۳۰	بزرگ قدر اور وہ ہر چیز جو بزرگ ہو۔
فہام	۱۲۶	اہل دانش و صاحبان فہم۔
فہیم	۱۳۵	جو شخص کسی بات سے صحیح نتیجہ نکالے۔
فہم	۱۲۵	قوت استنباط۔
فاطن	۱۴۰	عاقل و زیرک۔
فرحان	۳۳۹	خوش و مسرور۔

Marfat.com

فرمان	۱۲۸	حکم
فرقان	۴۳۱	وہ چیز جس کے ذریعہ سے حق و باطل میں امتیاز ہو سکے یعنی کلامِ خدا۔ قرآن مجید۔
فرزان	۳۳۸	فرزانہ و زیرک۔
فیضان	۹۴۱	برکت اور اثرِ نیک۔
فریدون	۳۵۰	ایران کے بادشاہ کا نام۔
فاتحہ	۴۹۴	سورۂ الحمد کو سورۂ فاتحہ اس لیئے کہتے ہیں اس سے کلام مجید شروع ہوتا ہے۔
فیروزہ	۳۰۸	ایک قیمتی پتھر کا نام۔
فاطمہ	۱۳۵	ام الائمہ۔ صدیقہ۔ طاہرہ۔ دخترِ اشرف الانبیا جو حضرت خدیجہ الکبریٰ کے بطن سے تھیں۔ مادرِ حسنین علیہما السلام۔ زوجۂ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔
فرزانہ	۳۴۳	حکیم و دانشمند۔
فضّہ	۸۸۵	نقرہ اور جناب فاطمۂ زہرا کی کنیز کا اسم مبارک۔
فقیہ	۱۹۵	علم شرع کا جاننے والا۔
فقاہ	۱۸۶	آگاہی۔ دانائی۔
فاضلہ	۹۱۶	مؤنث فاضل
فضلاء	۹۱۱	جمع فاضل۔
فتیٰ	۴۹۰	مرد جوان و شجاع و بہادر۔
فیضی	۹۰۰	شہنشاہ اکبر کا ایک مقرب جو شاعر اور بہت بڑا علامہ تھا۔ یہ بیر روشنائی شیخ مبارک کے بیٹے تھے انکا نام ابوالفیض فیضی ہے
فیاضی	۹۰۱	عطا و بخشش۔
فرخی	۸۹۰	ہمایونی۔ مبارکی۔ زیبائی۔

Marfat.com

باب القاف

قانتہ	۱۵۶	فرمانبردار اور دعا کہنے والا
قریب	۳۱۲	نزدیک ۔
قطب	۱۱۱	ایک ستارہ غیر متحرک کا نام ہے ۔
قدرت	۷۰۴	تونگر و توانا ہونا ۔
قدوۃ	۱۱۵	پیشوا ۔
قرابت	۷۰۳	نزدیکی اور نزدیک ہونا اور رشتہ داری ۔
قسمۃ	۲۰۵	حصّہ اور حصّہ دینا ۔
قوۃ	۱۱۱	استعداد ۔
قضات	۱۳۰۱	صاحبان حکم ۔ خبر اور فتاوی ۔
قباد	۱۰۷	ایران کے ایک بادشاہ کا نام ۔
قعید	۱۸۴	رہبر اور نشینندہ ۔
قادر	۳۰۵	صاحبِ قدرت ۔
قائد	۱۱۵	لشکر کش اور سردار فوج ۔
قدر	۳۰۴	کسی چیز کا اندازہ ۔ توانا اور بزرگ ہونا ۔
قدیر	۳۱۴	توانا ۔ اللہ کا اسم صفت ۔
قمر	۳۴۰	ماہ و باصطلاح کیمیا گران نقرہ ۔
قنبر	۳۵۲	حضرت علی مرتضیٰ کے غلام کا نام نامی ۔
قیصر	۴۰۰	روم کے ہر بادشاہ کا لقب قیصر ہوتا ہے ۔ کنایہ از بادشاہ ۔
قابوس	۱۶۹	مرد نیک رو اور پاکیزہ لون ۔
قدس	۱۶۴	پاکی اور پاک ہونا اور حضرت خلیل کے شہر قدس کا نام ۔
قزلباش	۴۴۰	بمعنی سرخ کلاہ ۔ فسونِ ایران جن کی ٹوپیاں سرخ تھیں ۔

Marfat.com

قیس	۱۷۰	کسی چیز کا اندازہ کرنا ۔
قریشی	۶۱۰	خاندان رسالت کا ایک نام قریشی بھی ہے ۔
قابل	۱۳۳	پیش آیندہ و قبول کنندہ وسزاوار وضامن ۔
قبول	۱۳۸	پیش آنا اور ہوا چلنا اور لینا ۔
قاسم	۲۰۱	بانٹنے والا ۔
قسام	۲۰۱	خوبی اور بخشش کرنے والا ۔
قائم	۱۵۱	محکم و برابر ایستادہ ۔
قثم	۶۴۰	اپنے مال میں سے کسی کو کچھ دینا اور بہت بخشش کرنے والا ۔ اور اچھائیوں کا جامع ۔
قدوس	۱۷۰	بسیار پاک واسم از اسمائے الہٰی ۔
قسیم	۲۱۰	بانٹنے والا ۔حصّہ دینے والا ۔
قوام	۱۴۷	راستی اور انسان کا نصف اوپر کا حصّہ اور نظام ۔
قیام	۱۵۱	نگاہ رکھنے والا اور قائم کرنے والا ۔
قویم	۱۵۶	راست واستوار ۔
قیوم	۱۵۶	نگاہ رکھنے والا اور قائم کرنے والا ۔
قرطین	۳۶۹	دو گوشوارہ ومراد از حسنین علیہما السلام ۔
قربان	۳۵۳	وہ چیز جسے نثار کریں اور گردن میں حمائل کرنے والا ترکش ۔
قاآن	۱۵۲	بادشاہ
قرین	۳۶۰	مصاحب وہمنشین ۔
قمقام	۲۸۱	بہت سے اعداد و بہتر ۔
قرۃ العین	۸۶۱	روشنی چشم ۔
قہرمان	۳۹۶	کارفرما و حاکم با اجلال ۔
قریبہ	۳۱۷	نزدیک ۔

Marfat.com

قسورہ	۳۷۱	شیر درندہ و بچہ شیر۔
قدوہ	۱۱۵	پیشوا۔
قائمہ	۱۵۶	پایہ۔
قاری	۳۱۱	پڑھنے والا۔
قاضی	۹۱۱	توانا وحاکم و زور مند اور کسی جھگڑے کا طے کرنے والا۔
قنبری	۳۶۲	منسوب بہ حضرتِ قنبر۔
قوی	۱۱۶	قوّت دار اور اللہ کا نام۔
قلی	۱۴۰	ترکی زبان میں غلام کو کہتے ہیں۔
قدسی	۱۷۴	پاکیزہ اور طیب۔

باب الکاف

کلب	۵۲	سگ و بند شمشیر و یکدانۂ جو۔
کوکب	۴۸	ستارۂ روشن۔
کرامت	۶۶۱	نوازش و بزرگی۔
کلمات	۴۹۱	شہادتیں و سخن و قصیدہ۔
کرامات	۶۶۲	جمع کرامت۔
کفالت	۵۳۱	ضامن ہونا۔
کمالات	۴۹۲	کسی چیز کا انتہا پر پہنچنا۔
کفایت	۵۳۱	کافی اور مشابہ ہونا۔
کیاست	۴۹۱	زیرکی و فراست و درک۔
کابر	۲۲۳	بزرگ۔
کبار	۲۲۳	جمع کبیر بمعنی بزرگ لوگ۔

Marfat.com

کبیر	۲۳۲	بزرگ۔ صاحبِ وقار۔
کبریا	۲۳۳	صاحب بزرگی۔
کرار	۴۲۱	متواتر حملہ کرنے والا اور لقب حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام۔
کوثر	۷۲۶	بخشش کرنے والا اور بہشت کے ایک چشمہ کا نام۔
کنز	۷۷	خزانہ۔
کثیر	۷۳۰	افزوں و زیادہ۔
کنیز	۸۷	خادمہ۔
کشور	۵۲۶	ملک۔
کبش	۳۲۲	مہتر و صاحب لشکر۔
گلفروش	۶۳۶	پھول بیچنے والا۔
کاشف	۴۰۱	پیدا کرنے والا اور فتاح۔
کشاف	۴۰۱	پردہ کھولنے والا اور بہت پیدا کرنے والا۔
کامل	۹۱	تمام اور تمام ہونا اور انتہا کو پہونچنا۔
کفیل	۱۴۰	متعہد و ضامن اور کام کا قبول کرنے والا۔
کمال	۹۱	تمام ہونا۔
کام	۶۱	مقصد۔
کاظم	۶۶۱	غیظ و غضب کا ضبط کرنے والا اور لقب حضرت امام موسیٰ ابنِ جعفر علیہ السلام۔
کرام	۲۶۱	جمع کریم۔
کرم	۲۶۰	جوانمردی اور عزیزی اور بزرگ ہونا
کلثوم	۵۹۶	دختر امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔
کریم	۲۷۰	بخشنے والا۔ جوانمرد اور گناہ سے درگزر کرنے والا۔
کظم	۹۶۰	غصہ کا ضبط کرنا اور ضبط کیا ہوا غصہ۔

Marfat.com

کلیم	۱۰۰	ہم سخن ہونا اور گفتگو کرنا و لقب حضرت موسیٰ علیہ السلام ۔
کیوان	۸۷	نام ستارۂ زحل و بمعنی فلک ہفتم ۔
کلیم اللہ	۱۶۶	لقب جناب موسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام ۔
کافی	۱۱۱	ضمانت کرنے والا اور کفایت کرنے والا ۔
کیفی	۱۲۰	کیف معنی نشہ اور مستی اور سواد ۔ اور بیاض ۔
کبریٰ	۲۳۲	مؤنث کبیر ۔
کاظمی	۹۷۱	منسوب بہ کاظم ۔

باب اللام

لقاء	۱۳۱	دیکھنا اور پہونچنا ۔
لبیب	۴۴	عاقل و دانا ۔
لطافۃ	۱۲۵	باریک ۔ نیک اور نازک ہونا ۔
لمعات	۵۴۱	روشنیاں ۔
لیاقۃ	۱۴۶	قابلیت ۔
لیث	۵۴۰	شیر ۔
لائح	۴۹	روشن و درخشاں ۔
لبید	۴۶	ایک عربی شاعر کا نام ۔
لیاذ	۷۴۱	پناہ لینا ۔
لمع	۱۴۰	روشن ہونا اور چمکنا ۔
لامع	۱۴۱	جو چیز کہ چمکے ۔
لوامع	۱۴۷	اثر روشن و سایۂ درخشاں ۔
لطف	۱۱۹	نرمی و تازگی و مہربانی و نگہبانی ۔

Marfat.com

لطیف	۱۲۹	پاکیزہ ونیکوکار اور بہت نازک۔
لطائف	۱۳۰	نیکیاں اور نازک چیزیں ۔
لائق	۱۴۱	مستوجب وسزاوار وصاحب استعداد۔
لئیق	۱۵۰	مستوجب وسزاوار وصاحب استعداد۔
لولاک	۸۷	یہ لفظ اشارہ ہے لولاک لما خلقت الافلاک کا۔
لازم	۷۸	جو کسی چیز کے ساتھ ہمیشہ رہے۔
لواء	۳۷	علَم ونشان فوج۔
لمعان	۱۹۱	چمکنا۔
لولوء	۷۲	مروارید بزرگ اور جنس بزرگ۔
لیلے	۷۱	شب وتاریکی ۔کنایہ از معشوقہ اور قیس عامری کی معشوقہ کا نام
لیالی	۸۱	مروارید ہائے بزرگ۔

ردیف المیم

متکاء	۴۶۱	تکیہ گاہ اور دوزانو ہوکر بیٹھنا۔
مقتداء	۵۴۵	لوگ جنکی پیروی کریں ۔
مصفّا	۲۱۱	صاف اور طاہر کیا ہوا ۔
میرزا	۲۵۵	یہ لفظ اصل میں امیرزادہ تھا پھر میرزادہ ہوا اور اب میرزا ہے ۔شہزادوں کا لقب ہے ۔
مولا	۷۷	مالک ومددگار وولی بالتصرف ومہتر وہمسایہ وخداوند اہل فارس مولا لکھتے ہیں اور اہل عرب مولی لکھتے ہیں۔
مزایا	۵۹	افزونی وفضیلت مجازاً بمعنی تحفہ وانعام ۔

Marfat.com

موفاء	۱۲۷	ادا کیا ہوا اور بمعنی تمام و کامل ۔
مثاب	۵۴۳	پاداش و ثواب اور جزا دیا ہوا ۔
مجاب	۴۶	جواب دیا ہوا اور قبول کیا ہوا ۔
مجیب	۵۵	جواب دینے والا اور قبول کرنے والا ۔
محب	۵۰	دوست رکھنے والا ۔
محبوب	۵۸	معشوق و دوست و عزیز ۔
مراتب	۶۴۳	جمع مرتبہ ۔
مدارات	۶۴۶	صلح اور آشتی اور رعایت ۔
مزیب	۵۹	زیب دیا ہوا ۔
مستطاب	۵۱۲	خوش اور پاک اور وہ جس کے آنے پر خوش آمدید کہیں ۔
مستجاب	۵۰۶	قبول کیا ہوا ۔
ماہتاب	۴۴۹	روشنی ماہ ۔
مستجیب	۵۱۵	قبول کرنے والا
مصاحب	۱۴۱	ہم جلیس ۔ پاس بیٹھنے والا ۔
مصحوب	۱۴۶	ہمراہ کیا ہوا ۔
مصیب	۱۴۲	ثواب پانے والا ۔ اور حقیقت امر پر پہونچنے والا ۔
مطالب	۸۲	معانی اور مقاصد ۔
مطیب	۶۱	اچھی خوشبودار چیز ۔
مطلوب	۸۷	ہر وہ چیز جس کی خواہش اور جستجو ہو ۔
مقرّب	۳۴۲	قربت یافتہ نزدیکی حاصل کیا ہوا ۔
مناقب	۱۹۳	اوصافِ حمیدہ اور ہنر ۔
منصب	۱۸۲	رتبہ و عہدۂ جلیل ۔
مؤدّب	۵۲	جسے ادب سکھایا گیا ہو ۔

مواہب	۵۴	بخشش و عطایا ۔
منیب	۱۰۲	خدا کی طرف پھرنے والا ۔
منصوب	۱۸۸	وہ شخص جو کسی جلیل القدر عہدہ پر فائز ہو۔
مہابت	۴۴۸	شاہ جہانگیر کے ایک سردار کا نام ۔ بزرگی و شکوہ و بیم و ترس ۔
تہذب	۷۴۷	پاک کیا ہوا ۔ سڈول ۔
مباہاۃ	۵۴	ناز و فخر کرنا ۔
مبارکۃ	۲۶۸	برکت دینا ۔
مبالاۃ	۷۹	پاک کرنا اور خیال کرنا ۔
مباسطۃ	۱۱۷	افزونی خلت ۔ ازدیادِ محبّت ۔
مبارزۃ	۲۵۵	مقابل کھڑا کرنا ۔
متابعۃ	۱۵۸	پیروی کرنا اور کسی کام کو محکم کرنا ۔
متانۃ	۴۹۶	محکم و استوار ۔
مجاہدۃ	۵۸	کفار سے لڑنا اور دشواریوں میں کوشش کرنا ۔
مجاورۃ	۲۵۴	ہمسائیگی ۔
محافظۃ	۱۰۳۴	نگہداشت اور نگہبانی ۔
محبت	۴۵۰	الفت و موانست ۔
مدحۃ	۵۷	ستائش ۔
محمدۃ	۹۷	ستائش و خصلت نیک ۔
مخالصۃ	۷۶۶	محبت میں خالص ہونا ۔
مراعاۃ	۳۱۷	نگاہ رکھنا اور گوشۂ چشم سے دیکھنا ۔
مراقبۃ	۳۴۸	کسی سے امید رکھنا ۔
مرافقۃ	۴۲۶	ہمراہی و رفق
مصافاۃ	۲۱۷	کسی سے دوستی اور اخلاص برتنا ۔

Marfat.com

مرحمۃ	۲۹۳	مہربانی کرنا۔
مرتبہ	۶۴۷	مرتبہ۔ درجہ۔ مقام عالی۔
مروۃ	۶۴۷	مردی۔ مردمی۔ ایثار و حمایت
مسرۃ	۳۰۵	شادی و سرور۔
مشابہۃ	۳۵۳	شکل و شمائل میں یکسانیت ہونا کسی صفت میں اشتراک کرنا۔
مشاہدۃ	۳۵۵	دیکھنا اور کسی کے ساتھ حاضر رہنا۔
مشکوٰۃ	۳۷۱	روشنی کے آنے کا راستہ۔
مشارفۃ	۶۲۶	کسی کے ساتھ نسب و بزرگی میں فخر کرنا اور مطلع ہونا۔
مشاورۃ	۵۵۲	کسی سے رائے طلب کرنا اور مصلحت کرنا۔
متابعۃ	۴۲۶	کسی کی پیروی کرنا۔
مشیتہ	۳۵۵	منشائے خداوندی۔
مصابرۃ	۳۳۸	کاموں میں صبر کرنا۔
مصادقۃ	۲۴۰	کسی سے دوستی و اخلاص رکھنا۔
مضافرۃ	۱۱۲۶	کسی کا دوست ہونا۔
مطاوعۃ	۱۳۱	فرمانبرداری کرنا۔
مطہرات	۶۵۵	زنان پاکیزہ۔
معدلۃ	۱۴۹	عدل و داد
معاضدۃ	۹۲۰	مدد دینا اور یکے با دیگرے دست و بازو ہونا۔ یار و مصاحب۔
معاودۃ	۱۲۶	واپس آنا۔
معاونۃ	۱۲۲	مدد دینا۔
معونۃ	۱۲۱	مدد دینا۔
معرفۃ	۳۹۵	شناخت اور کسی سے آگاہی ہونا۔
مفاتحۃ	۵۳۴	شروع کرنا اور حاکم کے پاس جانا۔

Marfat.com

مفاخرۃ	۹۲۶	بلحاظ بزرگی ونسب کسی سے فخر کرنا۔
مفاوضۃ	۹۳۲	مشورہ کرنا یا کسی مجمع میں گفتگو کرنا۔
مفاضلۃ	۹۵۶	برابری کرنا اور فضل وہنر میں زیادتی کا دعویٰ کرنا۔
مقدرۃ	۳۴۹	قدرت وتوانائی۔
ملتفتۃ	۵۵۰	گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
مکرمتہ	۳۰۵	بزرگی ونوازش۔
موازرۃ	۲۵۹	کسی کو مدد دینا۔ اور وزارت کرنا۔
موعظۃ	۱۰۲۱	وعظ کہنا۔
موالفۃ	۱۶۲	الفت ہوجانا۔ کسی سے ملنا۔
موالستہ	۱۶۲	کسی سے محبت کرنا روشناس ہونا مالوف ہونا۔
موافقۃ	۲۳۲	شریک کار ہونا اور لائق ہونا۔
موہبتہ	۵۸	بخشش۔
مواساۃ	۱۱۳	یاری وغمخواری کرنا۔
موافاۃ	۱۳۳	کسی سے وفاداری کرنا۔
موالاۃ	۸۳	کسی سے دوستی کرنا۔
منزلۃ	۱۳۲	قدر ودرجہ اور ٹھہرنے کی جگہ۔
منشآت	۷۹۱	بلند کی ہوئی چیزیں۔
ملکوت	۴۹۶	عالم ارواح وفرشتگان وتصرف وپروردگاری۔
مناسبتہ	۱۵۳	کسی سے اپنائیت برتنا اور ایک دوسرے سے ملنا۔
منتہ	۹۵	نیکی اور احسان
منقبتہ	۱۹۷	محامد وثنائے اہلبیت وائمہ اطہار علیہم السلام۔
منعوۃ	۱۷۱	جس کی نعت کی گئی ہو۔
مواثقتہ	۶۵۲	کسی کام میں مضبوطی کرنا اور عہد کرنا۔

Marfat.com

مودۃ	۵۵	دوستی اور اخلاص ۔
محدث	۵۵۲	اقوال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نقل کرنے والا ۔
مغیث	۱۵۵۰	فریادرس ۔
مدارج	۲۴۸	درجات اور راستے ۔
معارج	۳۱۴	جمع معراج ۔
معراج	۳۱۴	کنایہ از علو و رفعت ۔
منہاج	۹۹	راہِ راست ۔
مانح	۹۹	سخی اور کریم ۔
مفتاح	۵۲۹	کلید و خزانہ ۔
مفرح	۳۲۸	فرحت دینے والا ۔
مفاتح	۵۲۹	جمع مفتاح
		ستائش و ستائش کنندہ
مدح	۵۲	تعریف و ستائش ۔
مداح	۵۳	تعریف کرنے والا ۔
ممدوح	۹۸	جس کی تعریف و توصیف کی گئی ہو ۔
مسیح	۱۱۸	لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام و پیمائش کنندۂ زمین ۔
مشائخ	۹۵۱	بزرگ لوگ ۔
مشروح	۵۵۴	روشن کیا ہوا ۔
مصباح	۱۴۱	چراغ و شمع و پیالہ ۔
مصابیح	۱۵۱	جمع مصباح ۔
مصلح	۱۶۸	نیکی کی طرف لانے والا ۔
مصاقع	۲۱۹	فصیح و بلیغ ۔
ماجد	۴۸	مرد بزرگ ۔

متصاعد	۶۰۵	بلندی پر جانے والا ۔
مترصد	۷۳۴	چشم داشت اور امید رکھنے والا
متحدّ	۴۵۲	باہم رشتۂ اتحاد رکھنے والا
مجید	۵۷	بزرگ و گرامی ۔
مجد	۴۷	بزرگی و تقدس ۔
مجاہد	۵۳	کسی مہلک اور صعب قوت سے مقابلہ کرنے والا ۔
موحد	۵۸	جو شخص وحدانیت خدا کا قائل ہو ۔
مجذود	۵۷	حکیم سنائی کا نام اور صاحب بخت و نیکی ۔
مجدّد	۵۱	کسی علم یا قانون کا از سرِ نو زندہ کرنے والا ۔
محامد	۹۳	خصائل نیک اور تعریفیں ۔
محمود	۹۸	بادشاہ غزنی کا نام جو ہندوستان پر سترہ بار حملہ آور ہوا ۔
		بمعنی تعریف کیا ہوا ۔
محمدؐ	۹۲	نام نامی حضرت سرور کائنات ابو القاسم حضرت محمد مصطفیٰ
		ابنِ حضرت عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۔
محفود	۱۳۸	مخدوم ۔
مدد	۴۸	یاوری و اعانت ۔
مراد	۲۴۵	جس کا ارادہ کیا گیا ہو ۔ مقصد ۔ مطلب ۔
مرید	۲۵۴	کسی چیز کا ارادہ کرنے والا راہ خدا پر چلنے والا ۔
مرشد	۵۴۴	راہ راست بتلانے والا ۔
مسند	۱۵۴	تکیہ گاہ ۔ زبان ولپیر خواندہ ۔
معہد	۱۱۹	عہد و پیمان کرنے والا ۔
مسعود	۱۸۰	نیک و مبارک و خجستہ ۔
معد	۱۱۴	تر و نازک و دوندہ اور اجداد رسول میں سے ایک شخص ۔

Marfat.com

مساعد	۱۷۵	مدد دینے والا۔
مشہد	۵۴۹	ملائکہ کے حاضر ہونے کی جگہ اور جائے شہادت۔
مشہود	۳۵۵	گواہی دینے والا۔
مصعد	۲۱۴	بلند مرتبہ پر جانے والا۔
معبود	۱۲۲	جس کی عبادت کی جائے۔
معاہد	۱۲۰	عہدوپیان کیا ہوا۔
مقصود	۲۴۰	جس چیز کا ارادہ اور قصد کریں۔
مشید	۳۵۴	استوار و محکم کردہ۔
معتمد	۵۵۴	جس پر بھروسہ کیا جائے۔
معتضد	۱۳۱۴	مدد حاصل کرنے والا۔
معتقد	۶۱۴	جس شخص کو کسی امر کا اعتقاد ہو۔
مفرد	۳۲۴	بندۂ فرمانبردار
مفاد	۱۲۵	فائدہ خیز نتیجہ۔
مفید	۱۳۴	فائدہ دینے والا۔
مقصد	۲۳۴	مطلب۔مراد۔کام۔
مولود	۸۶	زائیدہ۔ذکر پیدائش حضرت رسول علیہ السلام کی مجلس۔
مہد	۸۹	نیک پیدائش۔
مودود	۷۰	جس شخص کو دوست سمجھ لیا گیا ہو۔
مؤید	۶۰	تائید کرنے والا۔تصدیق کرنے والا۔
معاذ	۸۱۱	جائے پناہ اور پناہ دینا۔
ماہر	۲۴۶	اُستاد حاذق۔
مامور	۲۸۷	جو شخص کسی کام پر متعین کیا جائے یا کوئی عہدہ تفویض ہو۔
ماجور	۲۵۰	ثواب دیا ہوا۔

Marfat.com

مبرور	۴۴۸	نکوئی کیا ہوا۔
مبشر	۶۴۲	خوشخبری دینے والا۔
مآثر	۷۴۱	نیک نشانیاں اور پسندیدہ کام۔
مثمر	۷۸۰	درخت پر میوہ اور وہ کام جس کا عیوض ملے۔
مجیر	۲۵۳	دستگیر اور پناہ دینے والا۔
مجاور	۲۵۰	ہمسائیگی رکھنے والا۔
مخیّر	۸۵۰	بہت خیر کرنے والا۔
مدار	۲۴۵	شاہ مدار صاحب ایک مشہور درویش تھے۔
مختار	۱۲۴۱	جو شخص کسی امر میں قدرت واختیار رکھے۔
مدبر	۲۴۶	صاحبِ حسنِ تدبیر۔
مبصر	۳۳۲	صاحبِ نظر جو کسی فن میں دستگاہ رکھتا ہو۔
مسرور	۵۰۶	شاداں وفرحاں۔
مستبشر	۱۰۰۲	شاد ہونے والا اور خوشخبری چاہنے والا۔
مستنصر	۸۴۰	بادشاہان عباسیہ میں ایک شخص کا نام۔
مستبصر	۷۹۲	آگاہی چاہنے والا۔ بینادل ہونا۔
مسافر	۳۸۱	سفر کرنے والا۔
مُسْفِر	۳۸۰	روشن وسفید۔
مَسِیر	۳۱۰	چلنا اور سیر کرنا۔
مستدیر	۷۱۴	جو کچھ احاطہ کئے ہوئے ہو۔
مستور	۷۰۶	پوشیدہ
مشبر	۵۴۲	بوئے نافہ وعود وعنبر۔
مشیر	۵۵۰	مشورت اور اشارہ کرنے والا۔
مشکور	۵۶۶	پسندیدہ وستودہ۔ جو شکر ادا کرنے والا ہو۔

Marfat.com

مطہر	۲۵۴	جائے طہارت اور طہارت کیا ہوا۔
مصیر	۳۴۰	میل کرنا اور واپس جانا۔
مظہر	۱۱۴۵	حمایت اور مدد کرنے والا۔ جائے ظہور۔
مظاہر	۱۱۴۶	حمایت اور مدد دینے والا۔
مظفر	۱۲۲۰	جس شخص کو فیروزمندی حاصل ہو۔
معتبر	۷۱۲	جس پر اعتبار ہو۔
معنبر	۳۶۲	جو عنبر سے خوشبو میں دیا ہوا ہو۔
معطر	۳۱۹	عطر آگین۔ خوشبو سے بھرا ہوا
مفاخر	۹۲۱	کسی امر پر فخر و ناز کرنے والے۔
مفسر	۳۸۰	تفسیر کرنے والا۔
معاصر	۴۰۱	ہم عہد اور ہم زمانہ۔
مقدر	۳۴۴	اندازہ کیا ہوا۔
مقتدر	۷۴۴	جسے قدرت حاصل ہو۔
مقر	۳۴۰	اقرار کرنے والا۔
مقدور	۳۵۰	وہ جس میں قوت و توانائی ہو۔
منشور	۵۹۶	فرمان اور حاضر۔
منظر	۱۱۹۰	چہرہ اور آنکھ۔ جائے نظر اور آلہ نظر۔
مناظر	۱۱۹۱	جمع منظر
منظور	۱۱۹۶	جو چیز کہ مد نظر ہو۔ مقصود۔
منصور	۳۸۶	مدد دیا ہوا اور منصور حلاج ایک ولی کامل تھے۔
منتظر	۱۵۹۰	جو شخص انتظار کرے۔
منوّر	۲۹۶	نورانی اور روشن۔
میر	۲۵۰	امیر کا مخفف ہے۔ بمعنی سردار۔

Marfat.com

منیر	۳۰۰	روشن و نورانی ۔
موفور	۳۳۲	تمام کیا ہوا ۔ زیادہ کیا ہوا ۔
موفر	۳۲۶	زیادہ اور کامل کیا ہوا ۔
مہاجر	۲۴۹	ہجرت کرنے والا ۔
مغفور	۱۳۲۶	جو معاف کردیا گیا ہو ۔
مہر	۲۴۵	آفتاب ۔ محبّت ۔
مہر	۲۴۵	کابین ۔
مبارز	۲۵۰	جنگ کے لئے صفِ لشکر سے باہر آنے والا ۔
مطرز	۲۵۶	زینت و طراز دیا ہوا ۔
مفاوز	۱۳۴	منازل اور مقامات ۔ کسی رتبہ پر پہونچنا ۔
ممتاز	۴۸۸	نمایاں ہونے والا ۔ منتخب کیا ہوا ۔
معزز	۱۲۴	صاحب اعزاز و امتیاز ۔
معجز	۱۲۰	خوارق عادات جو کسی نبی یا امام سے صداقت کے لئے ظاہر ہوں
مُرْدِس	۲۰۶	تابع و خادم ۔
مقدّس	۲۰۴	پاک و بزرگ باعظمت و جلال ۔
مونس	۱۵۶	ہمدم اور آرام دینے والا ۔
مہوش	۳۵۱	مثل ماہتاب ۔
مخلص	۷۶۰	ایسا دوست جس کی دوستی میں شائبۂ ریا نہو ۔
محیص	۱۴۸	رہائی پانے والا ۔
مفیض	۹۳۰	فیض پہونچانے والا ۔
مفوّض	۹۲۶	کسی شخص کو کسی عہدہ پر ممتاز کرنا اور رتبہ پر پہونچنا ۔
محتظ	۴۵۷	بہرہ یاب ۔
مہبط	۵۶	جائے نزول ۔

Marfat.com

محظوط	۷۲	بہرہ ور۔ بخت ور۔
مبسوط	۱۱۷	بالجملہ۔ تمام کوائف ایک اختصار سے ظاہر ہونا۔
محفوظ	۱۰۳۴	حفاظت اور نگہبانی کیا ہوا۔
محافظ	۱۰۳۹	جمع حافظ۔
مبدع	۱۱۶	خود کسی چیز کا پیدا کرنے والا۔
متبع	۵۱۰	بلند ہونا اور آفتاب اور منفعت حاصل کرنا۔
متورع	۷۱۶	صاحب ورع۔ پرہیزگار اور پارسا۔
متبّع	۵۱۲	پیروی کرنے والا۔
مرفوع	۳۹۶	بلند کیا ہوا۔
مبیع	۱۲۲	جس چیز کو قیمت دے کر خریدیں۔
مرتفع	۷۹۰	بلند ہونے والا۔
مستطیع	۵۸۹	صاحب استطاعت و قدرت۔
مستودع	۷۷۶	امانت کا نگاہ رکھنے والا۔
مستطاع	۵۸۰	فرمانبردار و مطیع۔
مصقع	۳۰۰	بہت فصیح و بلیغ
مطیع	۱۲۹	جو کہ اطاعت کرے۔
مطبوع	۱۲۷	خوش آئند و مرغوب طبع۔
منیع	۱۷۰	جائے استوار و مرد عزیز وارجمند۔
مقنع	۲۷۰	ابن مقنع وہ شخص تھا جس نے چاہ نخشب سے ایک طلسمی چاند برآمد کیا۔
مالوف	۱۵۷	جس چیز سے کسی کو الفت ہو۔
متضائف	۱۳۳۰	ایک دوسرے سے نسبت رکھنے والا۔
متحف	۵۲۸	تحفہ کیا ہوا اور تحفہ دینے والا۔

مشرف	۶۲۰	خبردار اور بلندی پر جانے والا اور زیارت کرنے والا۔
مشعوف	۴۹۶	شیفتہ اور عاشق۔
مصحف	۲۱۸	وہ چیز جس میں رسائل وکتب جمع کریں کنایہ از قرآن مجید۔
معارف	۳۹۱	صاحبان معرفت۔
معرف	۳۹۰	پہچاننے والا۔
متعارف	۷۹۱	جو کہ پہچانا ہوا ہو۔
مکاشف	۴۴۱	آشکارا و ظاہر ہے
معروف	۳۹۶	کرخ کے رہنے والے ایک عارف باللہ کا نام۔
معترف	۷۹۰	سچ کو پہچان کر اسے قبول کرنے والا۔
متصف	۶۱۰	جس میں کوئی صفت موجود ہو۔
منصف	۲۶۰	صاحب انصاف۔ عادل۔
مؤلف	۱۵۶	الفت کرنے والا اور چیزوں کا جمع کرنے والا۔
منیف	۱۸۰	پاک وبزرگ وبلند۔
موصوف	۲۲۲	توصیف کردہ شدہ۔
محقق	۲۴۸	جس شخص کو کسی امر کی پوری اور صحیح معلومات ہو۔
محقوق	۲۵۴	راست و درست کیا ہوا۔
مصدق	۲۳۴	جس چیز کی سچائی ثابت ہو۔ مددگار رکھنے والا۔
مرتفق	۸۲۰	تکیہ کرنا اور تکیہ کرنے والا۔ وہ کام جو مفید ہو۔
مخلوق	۷۷۶	خلق کی ہوئی چیز۔
موافق	۲۲۷	سازگاری کرنا اور توفیق حاصل کرنے والا۔
مشتاق	۸۴۱	آرزومند۔
مستحق	۶۰۸	مستوجب۔ سزاوار۔ صاحب حق۔
مشفق	۵۲۰	کسی پر رحم و مہربانی کرنا والا۔

Marfat.com

معشوق	۵۱۶	جس سے عشق و محبت ہو۔
موثق	۶۴۶	استوار۔ میثاق۔ پیمان و عہد۔
مالک	۹۱	صاحبِ ملکیت۔ صاحبِ اختیار۔ حاکم۔
مخبر	۸۴۲	خبرگیر۔ خبر رکھنے والا۔
مبارک	۲۶۳	صاحبِ برکت و خجستہ و بزرگ۔
متمسک	۵۶۰	متعلق۔ پیرو۔
معتمدالملک	۶۴۴	ایک خطاب ہے۔
مُلوک	۹۶	جمع مِلک مَلِک بمعنی بادشاہ۔
ملک	۹۰	بادشاہ
مشیرالملک	۶۷۱	ایک خطاب ہے۔
متبرک	۶۶۲	خجستہ اور برکت یافتہ۔
متوسل	۵۳۶	نزدیکی چاہنے والا۔
مُوکِّل	۹۶	جو شخص اپنا کام کسی کو سپرد کرے۔
موکل	۹۶	وہ جسے کوئی کام سپرد کیا جاوے۔
مبذول	۷۷۸	بخشا ہوا اور قبول کیا ہوا۔
متفضل	۱۳۵۰	نیکی کرنیوالا اور اپنے ہم جنس میں افزونی ڈھونڈھنے والا۔
میکال	۱۰۱	وہ قوت یا فرشتہ جو رزق رسانی خلق پر مامور ہے۔
میکائیل	۱۱۲	دیکھو میکال۔
مرسل	۳۳۰	نبی صاحبِ کتاب۔ بھیجا ہوا۔
متمائل	۵۲۱	میل اور خواہش کرنے والا۔
متکفل	۵۷۰	ضامن اور متعہد۔
مزمل	۱۱۷	قرآنِ مجید کے ایک سورہ کا نام۔
معامل	۱۸۱	معاملہ کرنے والا اور مشتاق و آرزومند۔ سیراب۔

Marfat.com

معادل	۱۴۵	عدل کنندہ ۔
معقول	۲۴۶	پناہ لینے والا ۔ اور پسندیدہ عقل ۔
متحمل	۵۱۸	برداشت کرنے والا ۔
مفضل	۹۵۰	فوقیت دیا ہوا اور بہت فاضل آدمی ۔
مفضال	۹۵۱	بہت زیادہ احسان اور بخشش کرنے والا ۔
مقبول	۱۷۸	جو چیز قبول کر لی جائے ۔
مقبل	۱۷۲	خداوند تعالیٰ کے فرمان کو قبول کرنے والا ۔ صاحب دولت واقبال ۔
مکمل	۱۳۰	مکمل تمام کرنے والا ۔ اور مکمل تمام کیا ہوا ۔
مماثل	۶۱۱	مانند اور برابر ہونا ۔
منوال	۱۲۷	طور اور دستور ۔
متسم	۵۴۰	نشان جو مخصوص کر دیا گیا ہو ۔
متوکل	۴۹۶	جو شخص توکل اختیار کرے ۔
متحتم	۸۸۸	واجب ولازم وبمعنی استوار ۔
محتشم	۷۸۸	واجب صاحب حشم وخدم ۔
متمم	۵۲۰	تمام وکامل کرنے والا ۔
محرم	۲۸۸	عربی سال کا پہلا مہینہ جس میں اہل عرب جنگ کرنا حرام جانتے تھے ۔ وہ شخص جو احرام حج باندھے ۔ پردہ نشین ۔
محترم	۶۸۸	جس کی عزت کریں ۔
محکم	۱۰۸	مضبوط ۔
مخدوم	۶۹۰	خدمت کیا ہوا ۔ ولی نعمت ۔
معظم	۱۰۵۰	بزرگتر اور بہتر چیزیں ۔
مدام	۸۵	دائمی ۔

Marfat.com

مدعم	۱۵۴	نام غلام آں سرور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۔
مرام	۲۸۱	مراد و مطلب و جستجو ۔
مریم	۲۹۰	مادر عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام ۔
مراحم	۲۸۹	مہربانیاں
مستقیم	۶۵۰	راست و صحیح
منتظم	۱۴۳۰	راست و درست کرنے والا ۔
مشموم	۴۲۶	بوئے مشک و بوئے خوش ۔
معصوم	۲۴۶	پاک ۔ بے گناہ ۔
معصومہ	۲۵۱	پاک ۔ بے گناہ ۔
منیر	۳۰۰	روشن ۔ منوّر ۔
مفخم	۷۶۰	بزرگ ۔
مقیم	۱۹۰	ٹھہرنے والا ۔ ساکن ۔
مکارم	۳۰۱	بزرگیاں اور نوازشیں ۔
منعام	۲۰۱	بہت بخشش کرنے والا ۔
مقسم	۲۴۰	بخشش کرنے کی جگہ اور جس پر بخشش کی جائے ۔
منعم	۲۰۰	مالدار اور انعام کرنے والا ۔
مکرم	۳۰۰	کسی کی بزرگداشت کرنا ۔
منظوم	۱۰۳۶	موتی جو کسی رشتہ میں پروئے گئے ہوں ۔
مامون	۱۳۷	جسے امن دیا گیا ہو ۔ ہارون خلیفہ بغداد کا بیٹا ۔
مبین	۱۰۲	ظاہر کرنے والا اور ظاہر کیا ہوا ۔
متدین	۵۰۴	دینداری ۔
مسنون	۲۰۶	حسب سنت نبوی ۔ روشن کیا ہوا ۔
مقرون	۳۹۶	نزدیک ۔

Marfat.com

متین	٥٠٠	محکم و استوار ۔
مستان	٥٥١	مست و سرخوش ۔
مستعان	٦٦١	جس سے مدد چاہیں اور یاری ڈھونڈھیں ۔
مہرتاباں	٦٩٩	ماہ درخشندہ ۔
متقن	٥٩٠	محکم و استوار ۔
متمکن	٥٥٠	جگہ اور قرار حاصل کرنے والا ۔
مکین	١٢٠	قائم ۔ ساکن ۔ مقیم ۔ صاحب مرتبہ و عزت ۔
محسن	١٥٨	احسان کرنے والا ۔
محسنین	٢١٨	جمع محسن ۔
ممنون	١٨٦	جس پر احسان رکھا گیا ہو اور نعمت دی گئی ہو ۔
مسکین	١٨٠	جو شخص کفاف نہ رکھتا ہو ۔
منان	١٤١	انعام کرنے والا ۔ منت رکھنے والا ۔
معین	١٧٠	اعانت اور مدد دینے والا ۔
مرجان	٢٩٤	مروارید خورد ۔
موقن	١٩٦	یقین کرنے والا ۔
مؤمن	١٣٦	جو کہ ایمان لائے ۔
مردان	٢٩٥	جمع مرد ۔ شاہ مرداں لقب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ
مہربان	٢٩٨	شفقت و لطف و مرحمت کرنے والا ۔
مہین	١٠٥	بزرگتر ۔
مؤتمن	٥٣٦	امین ۔
مرتبہ	٦٤٧	درجہ ۔ قدر ۔ درست کیا ہوا ۔
محصنہ	١٩٣	زنانِ پرہیزگار و پردہ نشین ۔
منزہ	١٠٢	پاک کیا ہوا اور عیوب سے دور کیا ہوا ۔

Marfat.com

مرضیہ	۱۰۵۵	پسندیدہ جس میں لوگوں کی رضامندی ہو۔
مخدرہ	۸۴۹	پردہ نشین۔ خاتونِ جلیلہ۔
ماشاءاللہ	۴۰۸	کلمۂ تحسین۔
میر جملہ	۳۲۸	مغل بادشاہوں کے ملازمین میں سے ایک عہدہ کا نام۔
مہدی	۵۹	ہدایت کیا ہوا۔
میر	۲۵۰	سردار۔ بزرگ
مانی	۱۰۱	ایران کے ایک مشہور نقاش کا نام۔
محمدی	۱۰۲	منسوب بہ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
مالکی	۱۰۱	منسوب بہ امام مالک رح۔
محی	۵۸	زندہ کرنے والا۔
مولیٰ	۸۶	مالک و امیر و پسرعم و یار و دوست و اولی بالتصرف۔
مستضی	۱۳۱۰	روشنی پانے والا اور روشنی چاہنے والا۔
موصی	۱۴۶	جسے وصیت کی جائے۔
مسترضی	۱۵۱۰	رضا جو اور خوشنودی چاہنے والا۔
مقتدیٰ	۵۵۴	پیشوا جس کی پیروی کی جائے۔
معلی	۱۵۰	بلند کیا ہوا۔
متولی	۴۸۶	کسی کام پر مقرر ہونے والا اور دوستی رکھنے والا۔
متقی	۵۵۰	صاحبِ تقویٰ۔
متمنی	۵۴۰	آرزو کیا ہوا اور آرزومند۔
محتشم کاشی	۱۱۱۹	ایک مشہور فقیہ کا نام۔
معالی	۱۵۱	بلندیاں اور بزرگیاں۔
متعالی	۵۵۱	بلند ہونے والا۔
مصحفی	۲۲۸	ایک مشہور شاعر کا تخلص۔

Marfat.com

مصفی	۲۲۰	صفائی کرنے والا ۔
منشی	۴۰۰	خود اپنی رائے وعقل سے کسی مضمون کا پیدا کرنے والا ۔
مفتی	۵۳۰	فتوے دینے والا ۔
مجتبیٰ	۴۵۵	لقب امیرالمومنین سید الشباب اہل الجنۃ حضرت امام حسن علیہ السلام ۔ برگزیدہ کیا ہوا ۔
متجلی	۴۸۳	روشن و آشکارا
معطی	۱۲۹	عطا کرنے والا ۔
مرتقی	۷۵۰	بلند کرنے والا اور علو کی طرف جانے والا ۔
مرتضیٰ	۱۴۵۰	پسندیدہ و لقب حیدر کرار علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ۔
موسیٰ	۱۱۶	ایک پیغمبر اولی العزم کا نام علیہ السلام ہو ۔
مصطفٰے	۲۲۹	برگزیدہ کیا ہوا و لقب حضور سرور کائنات ابوالقاسم حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔
مثوی	۵۵۶	جائے آرام ۔
مجلی	۸۳	روشن و آشکار ۔ جلا کیا ہوا ۔

بـــــاب النون

نقاء	۱۵۱	پاک اور پاک لوگ ۔
نباء	۵۳	آگاہی و خبر ۔
نواب	۵۹	نیابت کرنے والا ۔
نایاب	۶۴	کمیاب و بیش بہا ۔
نائب	۶۳	جانشین و قائم مقام ۔
نجابۃ	۶۱	بزرگوار اور گرامی ہونا ۔

Marfat.com

نقیب	۱۶۲	معلن ۔ بہتر اور دانندہ ۔
نجیب	۶۵	اصیل النسل مرد شریف اور نیک رفتار ۔
نباہۃ	۶۳	بزرگوار اور مشہور ہونا ۔
نیابۃ	۶۸	قائم مقامی کرنا ۔
نبوت	۴۵۸	زمینِ مرتفع ۔ اور خبر دینا ۔
نجاۃ	۵۹	رہائی اور رستگاری ۔
نزاکت	۴۷۸	یہ لفظ نازک سے مشتق ہے ۔
نجابت	۴۵۶	بزرگواری اور گرامی ہونا ۔
نبالۃ	۸۸	بزرگواری اور آگاہی اور مشہور ہونا ۔
ندرۃ	۲۵۹	باریکی اور یکتائی ۔
نزاہۃ	۴۶۳	عیب سے پاک ہونا ۔
نزہۃ	۴۶۲	پاکی حسن اور خوشبو ۔
نسبۃ	۱۱۷	کسی چیز سے منسوب ہونا ۔
نشاءۃ	۳۵۶	پیدا ہونا ۔ نوخاستہ اور جوان ہونا ۔
نشوۃ	۳۶۱	خبر معلوم کرنا ۔ خوشبو پانا اور پر کیف ہونا ۔
نصرۃ	۳۴۵	یاری کرنا ۔ مدد کرنا ۔
نضارۃ	۱۰۵۶	تازہ اور آبدار ہونا ۔
نصفۃ	۲۲۵	انصاف وداد ۔
نصاحۃ	۱۵۴	نصیحت اور خیر خواہی کرنا ۔
نضرۃ	۱۰۵۵	تازگی ۔ سیرابی اور بہتر بنانا ۔
نظارۃ	۱۱۵۶	کسی چیز پر نظر رکھنا ۔
نظافۃ	۱۰۳۶	پاکی ۔
نعمۃ	۱۲۵	صفت کرنا ۔ بخشنا ۔ سیراب کرنا ۔

Marfat.com

نفاستہ	۵۹۱	پسندیدہ اور مرغوب۔
نقاوۃ	۵۵۶	برگزیدہ اور خلاصہ۔
نسیمۃ	۱۶۵	آوازِ ملائم اور حرکت۔
نصیح	۱۵۸	وعظ و پند۔
نضوح	۸۶۴	خوشبو۔
ناصح	۱۴۹	پاک خالص نصیحت اور پند کرنے والا۔
نجاح	۶۲	فیروزی اور حاجت کا بر آنا۔
نوح	۶۴	ایک پیغمبر کا نامؑ۔
ناسخ	۷۱۱	منسوخ کرنے والا۔
نمود	۱۰۰	اظہار و نمائش۔
ناہید	۷۰	ستارۂ زہرہ۔
نوشاد	۳۶۱	حسین اور شہر حسن۔
نصر	۳۴۰	مدد دینا اور مدد دینے والا۔
ناضر	۱۰۵۱	بہت سبز اور تازہ۔
نصیر	۳۵۰	مدد دینے والا۔
نادر	۲۵۵	تنہا۔ یکتا۔ کمیاب۔
نذیر	۹۶۰	ڈرانے والا۔ خدشہ سے آگاہ کرنے والا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم صفت۔
ناظور	۱۱۲۱	نظر کرنے والا اور نگہبان۔
ناصر	۳۴۱	مدد دینے والا۔
نثار	۷۵۱	جو کچھ کسی چیز سے تراوش کرے۔ صدقہ۔
نحریر	۴۶۸	بہتر جاننے والا اور عالم و ماہر۔
نذر	۹۵۰	پیمان وعدہ زونزہ اور صدقہ۔

Marfat.com

نظائر	۱۱۶۱	مثل چیزیں۔
نہال	۸۶	درخت موزوں و نورستہ ۔
ناظم	۹۹۱	نظم کنندہ ۔
نجم	۹۳	پروین اور ستارہ ۔
نسیم	۱۶۰	ہوائے نرم و لطیف و بوئے خوش ۔
ناعم	۱۶۱	جس کی پرورش ناز و نعمت میں ہو۔
نظام	۹۹۱	رشتہ ۔جواہر اور تاگا ۔نام وزیر شاہ سلجوق ۔
نعم	۱۶۰	نازکی ۔نرمی اور نیکی ۔
نعیم	۱۷۰	دست رس و نیکی و مال ۔
نسترن	۷۵۹	ایک خوشبودار پھول جسے عربی میں نسرین اور ہندی میں سیوتی کہتے ہیں ۔
نعمان	۲۱۱	عرب کا ایک بادشاہ نعمان بن منذر اور امام ابوحنیفہ ۔
نازنین	۱۶۸	نازک اندام ۔نازاونین کلمہ نسبت سے مرکب ہے ۔
نفیسہ	۲۰۵	مونث نفیس ۔
نوشہ	۳۶۱	بادشاہ نوجوان اور نوداماد ۔
نقادہ	۱۶۲	بزرگی اور خلاصہ ۔
نوشابہ	۳۶۴	ایک شاہزادی کا نام ہے جسکی ملاقات سکندر سے مشہور ہے
ناجی	۶۴	رستگار از عقوبت ۔نجات یابندہ ۔
نازکی	۸۸	نرم و لطیف ہونا ۔
نامی	۹۴	صاحب نام ہونا ۔
نظیر	۱۱۶۰	مانند ۔مثل ۔مشابہ ۔
نور	۲۵۶	روشنی اور شگوفہ ۔
نامدار	۲۹۶	مشہور ۔شہرت والا ۔

Marfat.com

نیّر	۲۶۰	نور آفتاب
ناز	۵۸	بے پروائی تغافل اور معشوق کا تجاہل عارفانہ۔
نیاز	۶۸	حاجت لے جانا۔ ضد ناز
نواز	۶۴	سرفراز کرنا اور رتبہ دینا۔
نرجس	۳۱۳	معرب نرکس اور امام دوازدہم علیہ السلام کی مادر گرامی کا نام
نفیس	۲۰۰	پسندیدہ اور گرانمایہ۔
نطیس	۱۲۹	طبیب۔
نفائس	۲۰۱	جمع نفیس۔
نوازش	۳۶۴	مہربانی اور سرفراز کرنا۔
نافع	۲۰۱	فائدہ دینے والا۔
نشاط	۳۶۰	خوشی منانا۔
نجف	۱۳۳	عراق کا ایک شہر جس میں امیر المومنین علی مرتضیٰ کا مزار ہے۔
نظیف	۱۰۴۰	پاک و طاہر و حلال۔
ناطق	۱۶۰	سخن گو و مال دار۔
نظامی	۱۰۰۱	ایک شاعر کا تخلص۔
نبی	۶۲	پیغامبر جو خلق پر منجانب خدا مشرف ہو۔
نقی	۱۶۰	پاک و خالص و مغز استخوان۔
نورانی	۳۱۷	شیخ نورانی حضرت علامہ شیخ مبارک رحمۃ اللہ علیہ کو کہتے ہیں۔ منوّر۔

باب الواؤ

وفا	۸۷	وعدے کو پورا کرنا۔

Marfat.com

ولا	۳۷	دوستی اور اعتقاد -
واہب	۱۴	بخشش وعطا کرنے والا -
واصب	۹۹	ہمیشہ ودائم -
وہاب	۱۴	بہت عطا کرنے والا اور اللہ تعالیٰ کا اسم صفت -
وہب	۱۳	بخشنا -
وجاہۃ	۲۰	جاہ وحشم -
وحدت	۴۱۸	یگانہ اور تنہا ہونا -
وقعت	۵۷۶	وقعت بمعنی عزت وسختی -
ودیعۃ	۹۵	امانت -
وراثۃ	۷۱۲	میراث حاصل کرنا -
وزارۃ	۲۱۹	نیابت - قائم مقامی - جانشین - رفق -
وسیلہ	۱۱۱	وہ چیز جو کسی حد تک پہونچنے کا ذریعہ ہو -
وسعۃ	۱۴۱	فراخ وکشائش -
وصایۃ	۱۱۲	جانشین ہونا اور کسی چیز سے ملاقات کرنا -
وضاءۃ	۸۱۳	خوبصورت ہونا - روشن چہرہ ہونا -
وسامۃ	۱۱۲	خوبرو ہونا -
وکالۃ	۶۲	کسی کی جانبداری کرنا - کفالت وضمانت -
ولایت	۴۴۷	دوست وحاکم ہونا -
وارث	۷۰۷	میراث حاصل کرنا اور خلیفہ ہونا -
وہاج	۱۵	چمکنے والا اور درخشندہ
واضح	۸۱۵	بیّن اور ظاہر -
وضوح	۸۲۰	پیدا اور روشن ہونے والا -
وضح	۸۱۴	روشنی اور سپیدی

Marfat.com

واجد	۱۴	توانگر
واحد	۱۹	ایک ۔ فرد
وحید	۲۸	یگانہ اور تنہا ۔
وعید	۹۰	خوشخبری دینا ۔
وزیر	۲۲۳	وہ شخص جو کسی کا بوجھ اٹھانے میں اس کا ساتھ دے ۔ وزر بمعنی گرانی اور بار ۔
وقار	۳۰۷	رعب و تحمل و متحمل آہستگی و تمکین وحلم ۔
واسط	۷۶	واسطہ کرنے والا ۔ ذریعہ ۔
واعظ	۹۷۷	نصیحت کرنے والا ۔
واسع	۱۳۷	کشادہ و فراخ ۔ فراخی دینے والا ۔
ورع	۲۷۶	پرہیزگاری و تقویٰ ۔
وسع	۱۳۶	دسترس توانگری و توانائی ۔
وقیع	۱۸۶	صاحب وقعت ۔ ذی عزت ۔
وضیع	۸۸۶	صاحب امتیاز ۔ معزز ۔
وصاف	۱۷۷	بہت تعریف کرنے والا ۔
واصف	۱۷۷	مداح ۔ تعریف کرنے والا ۔
واقف	۱۸۷	جاننے والا اور ایستادہ ۔
وصف	۱۷۶	تعریف و ثنا ۔
واثق	۶۰۷	استوار و محکم ۔
وثوق	۶۱۲	اعتماد اور استواری ۔
وامق	۱۴۷	دوست رکھنے والا اور ایک حسین عورت عذرا کا عاشق ۔
واصل	۱۲۷	کسی چیز سے ملنے والا ۔
وکیل		وہ شخص جس کے سپرد کوئی کام کردیا جائے ۔

Marfat.com

وذائم	۷۵۷	وہ تحائف جو بیت اللہ بھیجے جائیں۔
وسیم	۱۱۶	خوبرو۔
وجیہ	۲۴	مرد روشناس وخداوند جاہ۔
والا	۳۸	بزرگ قدر۔
وافی	۹۷	کافی ہونا۔تمام وکامل۔
واقی	۱۱۷	نگاہ رکھنے والا اور پرہیزگار۔
وفی	۹۶	کفایت کرنا اور تمام ہونا۔
وحی	۲۴	پیغام خدا اور خداوند تعالیٰ کا کسی بات کو کسی قلب پہ منکشف ہونا
وصی	۱۰۶	وہ جس سے کچھ وصیت کی جائے۔
والی	۴۷	حاکم ونزدیک۔دوست وخویش۔
ولی	۴۶	نزدیک ہونا اور دوست رکھنا۔

باب الہاء

ہدایا	۲۱	تحائف۔
ہیجا	۱۹	جنگ وکارزار۔
ہدات	۴۱۰	ہدایت کرنے والا۔
ہدایۃ	۲۵	رہبری۔
ہمت	۴۴۵	فکر وارادۂ بلند۔
ہود	۱۵	ایک پیغمبر کا نام ان پر سلام ہو اور توبہ کرنے والا۔
ہوشمند	۴۰۵	صاحب عقل وفہم۔
ہشیار	۵۱۶	صاحب ہوش۔
ہزبر	۲۱۴	شیر درندہ۔

Marfat.com

ہرمس	٣٠٥	نام ادریس علیہ السلام جو نبی بادشاہ اور حکیم تھے۔ ریاضی اور نجوم انھیں کی ایجاد ہے۔
ہرماس	٣٠٦	شیر۔
ہوش	٣١١	عقل و فہم۔
ہاتف	٤٨٦	آواز غیب۔
ہشاش	٦٠٦	خوش و مسرور۔
ہمال	٧٦	انبار و ہمتا۔ مثل و نظیر
ہاشم	٣٤٦	جناب سرور کائنات کے جدِ امجد کا اسم گرامی۔ یہ اپنے خلق نیک کی وجہ سے مشہور تھے۔
ہمام	٨٦	بہتر و بزرگ قوم۔
ہمدم	٨٩	رفیق۔ ساتھی۔
ہیصم	١٤٥	شیر و مرد قوی۔
ہارون	٢٦٢	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چھوٹے بھائی کا نام جو خود بھی نبی تھے۔
ہمایوں	١١٢	مبارک و خجستہ اور اکبر اعظم کے باپ کا نام جو خود بھی ہندوستان کا بادشاہ تھا
ہاجرہ	٢١٤	حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کی ماں کا نام۔
ہاشمی	٣٥٦	منسوب بہ جدِّ رسالتمآبؐ حضرت ہاشم۔
ہادی	٢٠	راستہ بتلانے والا۔
ہدیٰ	١٩	راستی۔ رہنمائی۔

Marfat.com

یعسوب	۱۴۸	شہد کی مکھیوں کی سردار۔ نر شہد کی مکھی
یعقوب	۱۸۸	حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کا نام
یقین	۱۷۰	بے شک۔ بلاشبہ۔ اعتبار۔ اعتماد
یگانہ	۸۶	رشتہ دار۔ اپنا۔ عزیز۔ دوست۔ بے مثل
یمین	۱۱۰	سیدھا ہاتھ۔ دایاں۔ دائیں طرف۔ قوت
یوسف	۱۵۶	حضرت یعقوب کے بیٹے کا نام

Marfat.com

مطبوعاتِ ڈاکٹر فرمان فتح پوری

تصانیف :-

اردو رباعی ، تدریس اردو ، تحقیق و تنقید ، اردو کی منظوم داستانیں ، شعراء کے تذکرے اور تذکرہ نگاری ، نیا اور پرانا ادب ، تاویل و تعبیر ، زبان اور اردو زبان ، قمر زمانی بیگم ، اردو کی نعتیہ شاعری ، نواب مرزا شوق کی مثنویاں ، دریائے عشق اور بحر المحبت کا تقابلی مطالعہ ، اردو ہندی تنازع ، اردو املا اور رسم الخط ، میر انیس ، حیات اور شاعری ، ارمغان گوکل پرشاد ۔ غالب شاعر امروز و فردا ، اقبال سب کے لئے ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، نیاز فتح پوری دیدہ و شنیدہ ۔

تالیفات

نیاز نمبر حصہ اول و دوم (نگار پاکستان) ، جدید شاعری نمبر ، تذکروں کا تذکرہ نمبر ، اصناف ادب نمبر ، اصناف شاعری نمبر ، سرسید نمبر حصہ اول و دوم ، غالب نمبر ، اکبر الٰہ آبادی نمبر ، میر انیس نمبر ، ڈاکٹر محمود حسین نمبر ، حسرت موہانی نمبر ، قائداعظم نمبر ، اقبال نمبر افسانہ نمبر ، مولانا محمد علی جوہر نمبر ، مسائل زبان نمبر ۔

Marfat.com